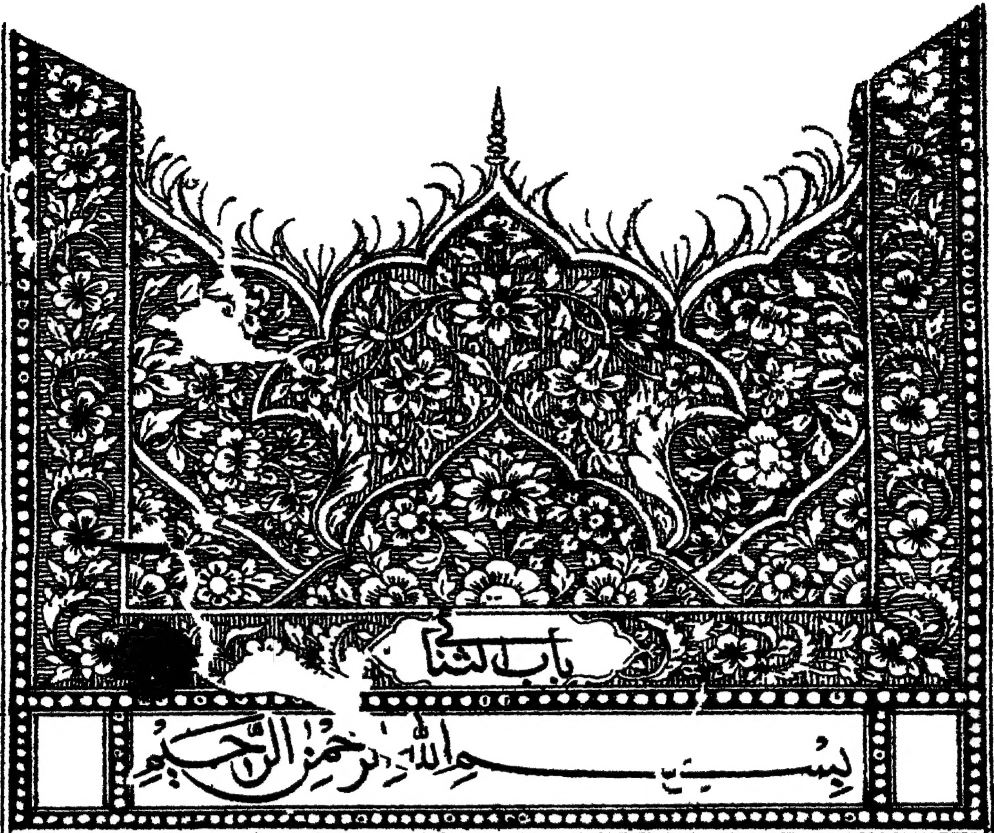


[illegible]

الحمد سبحان اسمکذا بحسب کتابی مختصر اور کامل اور مضامین است کو شامل کہ کلمات مفیدات اس کے ملو
 طبعیہ و پذیر اور تقریر معادات آیات اس کے مشحون ہو اعطانی نظیر ہر حدیث اس کی ہے ہر ایہ ہر ایت
 موج زن اور ہر کلمہ سے آفتاب رشاد پر تو گن ہر سطر اس کی شاہراہ تعلیم و تفتیش ہر جملہ اس کا سریر رشید
 و تفتیش علم شریعت کا ہی درتد بہ ہند طریقت کا ہی گوہر ہر مدعا ہرستان میں کی وہ کیا فتح ہی ہر کلمہ شوقنا
 اس سے ہر کلمہ جی ہی ہر دل اہل بن او سپہ پروانہ ہی ہر اور اہل یقین کا وہ جانا ہی ہر کلمہ تصحیف و تخیل سے کہت
 اغلاط اور اختلاط نہ ہو جس مرتبے کا پایا کہ قلم مجھ میں اس کی تصحیح سے عاجز آیا علاوہ اس کے عربی عبارت
 کہ تنہا ہی عوام اس کے مطلب کو پاسکے اور شاہد ہضموں پر دے سے باہر نہ سکے لہذا خاکسار چکا یہ روزگار
 واسطے صحیح ہے 
 ہاتھ میں آیا یعنی قدوہ الحقین افسر القدر شمس الدین کا ملین مشیوای عافین جہانمی آگاہ مولوی محبت اللہ صاحب
 کی خدمت میں تکلیف اس کے تصحیح و ترجمہ کرنے کی دی جناب صوبہ نے اس کے نیچے زبان اردو میں ترجمہ کیا
 اور بعض مطالب کو توضیح کر کے حاشیہ میں لکھ دیا چنانچہ خواہ اس کو دیکھ کر حظ وانی پائینگے اور فوائد ہستیا
 اس سے اونہا پائینگے اور عوام اس کو پڑھ کر روشنی علم میں آئینگے اور تاریکی جہل سے دور ہو جائینگے امید کہ
 طالبان حین جودت اس کا مطالعہ کریں گا اس کی حق بیجا و بکن کہ دنیا کی تمام قوموں نے آج اور آخر کی خیر ہوں کو پہنچے
 آمین یا رب العالمین بجاؤ النبی سید المرسلین علیہ صلوٰۃ اللہ علیہ وسلم

فہرست

۱	الشارحی	۹	۲	الشنائی
۳	الخماسی	۴۱	۵	الرباعی
۶	السداسی	۶۲	۷	السداسی
۸	الشمائی	۷۰	۹	العشاری
۱۰	العشاری			



الْحَمْدُ لِلَّهِ فِي كُلِّ حِينٍ وَأَوْقَاتٍ وَالصَّلَاةُ عَلَى رَسُولِهِ

سب توہیں امد کو ہر زمانے اور ہر وقت میں اور رسول پر

أَشْرَفَ الْخَلْقِ وَالْبَرِيَّانِ هَذِهِ مِنْ بَابِ مَا صَنَعَهُ

کہ بہترین خلق اور عالم کے ہیں یہ مہربان ہیں مجملہ تصنیفات

الْشَيْخُ شَهَابُ لِمَلَّةٍ وَالْحَقُّ وَاللَّيْنُ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ

سنخ روستہ مہرب اور حق اور دین کے کہ نام نکاح احمد بن علی بن محمد

بْنِ أَحْمَدَ الْعَسْقَلَانِيِّ الْأَصْلُ ثُمَّ الْمِصْرِيِّ الشَّافِعِيِّ الشَّهِيدِ

بن احمد کے عسقلانی اصل میں پھر مصر کے شافعی مہرب مشہور

بَابُ الْحَجْرِ عَلَى الْأَسْتِعْدَادِ لِيَوْمِ الْمَعَادِ فَإِنَّ مِنْهَا مَا يَكُونُ

باب حجر اوپر بنیاد کے دن قیامت کے سو بعض دودھ کے

مُشْتَرِكٌ وَمِنْهَا مَا يَكُونُ ثَلَاثِينَ إِلَى تَمَامِ الْعَشْرِ بِابِ الشَّاهِدِ

مشترک میں اور بعض نہیں تین کے یور کے دن تک باب ہی دودھ کے

باب النشأ

فَمِنْهُ مَا رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَصَلَتَا

شوادس بن عقیلی کہ روایت کیا گیا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اداہون فی فرماہما دو فصلیں

لَا شَيْءَ أَفْضَلَ مِنْهُ إِلَّا الْإِيمَانُ بِاللَّهِ وَالنَّفْعُ لِلْمُسْلِمِينَ وَمَحْضَةُ

کہ ان سے بہتر کوئی تھی نہیں * ایمانِ سادہ اللہ کی اور بیع دینا سلفوں کو * اور دو حصے میں

لَا شَيْءَ أَخْبَتْ مِنْهُ الْكُفْرُ بِاللَّهِ وَاللَّهُ بِالسَّامِعِينَ وَقَالَ

کہ ان سچی لوگوں نے نہیں سر کرنا اللہ کی سزا ہے اور دیکھ دنیا مسلمانوں کو اور فرمایا

عليه السلام عليكم بجماعة العلماء واستيعاب كلام الحكماء

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم و علمائے کبار کے پاس بیٹھا اور حکیمین کا کلام سنا

فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُجِيبُ الْقَلْبَ أَمِيتَ بِنُورِ الْحِكْمَةِ كَمَا يُجِيبُ الْأَرْوَاحَ

کیونکہ اللہ تعالیٰ جلّاسی دل فرمی ہوئی گو سہمہ بدر تک کے غصہ چاہے ہیچ بین

المَيْتَةُ بِمَاءِ الْمَطَرِ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ عَنْهُ دَخَلَ

مری ہوئی کو سامہ مالی بینہ گرفتار رویت پی حفت ابو کبیر عداق رس و حشمن اخص ہوا

الْقَبْرِ بِالْإِزَادِ فَكُنَّا تَارِكِينَ لِمَنْ بِالْأَسْفِينَةِ وَعَسَى

فرمیں ۷۷ نمبر گویا کہ سوار ہوا دربار نے شتی و اور وہ اسے

عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ بِالْمَالِ وَعَنِ الْآخِرَةِ بِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَعَنِ

حصہ عمر رضی عنہ دنیا میں مال سے ہے x دیہوت آخرت میں عمل صالح سے ہے x اور دوسرے

عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا فِي الْقَلْبِ وَهُمْ الْآخِرَةُ نُورٌ

عمر دس کا اندھرا دل میں دروغِ آخرت مارو سنی ہے

فِي الْقَلْبِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ فِي طَلَبِ عِلْمٍ كَانَتْ

۱. دل میں درود وایت ہے حضور علیٰ ضمی جو کبریا علم ملک میں ہے

الجنة في طلبه ومن كان في طلب العصية كانت النار

حساب کی غلطی میں سے اور جو لوگ کہہ رہے ہیں کہ سب سے پہلے دوسرا اور تیسرا

یعنی شانِ ابرہہ کی
چونکہ ابراہیمؑ کو
اور شانِ بلعم
ہوئی کہ دنیا کو
کوی اور جہنم
سزا کی کویدہ
کرم نہیں اور
بلعم نہیں اور
یعنی گناہِ معصیہ کا
غناہ کویدہ
یہ سی ہمارا
حضرت آدمؑ کا غناہ
کہ وہ نہیں
سی ہمارا

فِي طَلَبِهِ وَعَنْ نَجِيٍّ مِمَّنْ عَصَى اللَّهَ كَرِهِيْمٌ وَمَا

طلب میں ہے اور روایت ہے یہی بن معاذ سے نہیں گناہ کرتا اس کا کوئی بزرگ اور نہیں

اَثَرُ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ حَكِيْمٌ وَعَنْ لَا تَحْمِلُ مَنْ كَانَ

اختیار کرنا دنیا کو آخرت پر کوئے دانا و اور روایت ہے آتش سے جس کینکا

رَأْسُ مَالِهِ الثَّقْوَى كَلَّتِ الْأَسْنُ وَعَنْ وَصَفِيٍّ فِي دِينِهِ

اصل مال ثقوی ہے تنگ رہیں زبان بیخ وین اوکلی سے

وَمَنْ كَانَ رَأْسُ مَالِهِ الدُّنْيَا كَلَّتِ الْأَسْنُ وَعَنْ وَصَفِيٍّ

اور جس کسی کا اصل مال دنیا ہے تنگ رہیں زبان بیان

خُسْرَانِ دِينِهِ وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ فِي رُكُلِ مَعْصِيَةٍ

خسارہ دین اوکے سے اور روایت ہے سفیان ثوری سے جو گناہ ہوتا ہے

عَنْ شَهْوَةٍ فَإِنَّهُ يُرْجَى غُفْرَانُهَا وَكُلُّ مَعْصِيَةٍ عَنِ الْكِبَرِ

خواہش نفسانی سے بیشک امید ہے اوکلی بخشش کی اور جو گناہ ہوتا ہے غور سے

فَإِنَّهُ لَا يُرْجَى غُفْرَانُهَا لَأَنَّ مَعْصِيَةَ إِبْلِيسَ كَانَ أَصْلُهَا

بیشک امید نہیں اوکلی بخشش کے کیونکہ گناہ شیطان کا اصل

مِنَ الْكِبَرِ وَزَلَّةٌ أَدْرَكَهَا أَصْلُهَا مِنَ الشَّهْوَةِ وَعَنْ

عند ورتما اور حضرت آدمؑ کی لغزش کی اصل خرابی نفسانے سے اور روایت ہے

بَعْضُ الزُّهَادِ مِنْ أَذْنَبَ ذُنُوبًا وَهُوَ يَضْحَكُ فَإِنَّ اللَّهَ

بعض زہاد سے جس نے گناہ کیا اور ہنستا رہا سو بیشک وہی کا اوکلو

يُدْخِلُهُ النَّارَ وَهُوَ يَبْكِي وَمَنْ طَاعَ وَهُوَ يَبْكِي فَإِنَّ اللَّهَ

اگ میں کہ وہ رونا ہوگا اور جس نے بندگی کے اور تار رہا سو بیشک کامل کرے گا اوکلو

يُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ وَهُوَ يَضْحَكُ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ

جنت میں کہ وہ ہنستا ہوگا اور روایت ہے بعض حکیم سے

لَا تَحْقِرِ الذُّنُوبَ أَصْغَارَ فَإِنَّهَا تَتَشَعَّبُ مِنْهَا الذُّنُوبُ

حقیر نہ سمجھو گناہ چھوٹوں کو کہ پیدا ہوئے ہیں اول سے گناہ

الْبَكَارُ وَعَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْغَرِ

بڑی فلاح اور روایت ہے حضرت بنی صلی اللہ علیہ وسلم است گناہ و صغیر نہیں

مَعَ الْأَصْرَارِ وَكَبِيرَةٌ مَعَ الْأَسْتِغْفَارِ قِيلَ هِيَ الْعَارِفَةُ

ساتھ بچے کے اور گناہ کبیرہ نہیں ہو جو اسے فتنہ لگا گیا ہی ضد عارف

الشَّاءَ وَهُمْ الَّذِينَ يَدْعُونَ لِلدَّعَاءِ لِأَنَّ هُمُ الْعَارِفُونَ بِهِ وَهُمْ الَّذِينَ

تحریر خدا کی ہے اور قصد ابد کا و شہرہ کا اپنے لیے کیونکہ مقدمہ و معارف کا پورا و کامیابی اور مقصود و ابد کا

وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ مَنْ تَوَكَّهَ أَنْ يَكُونَ لِيَاوِي نَفْسُهُ

انہی پہلا کی مٹی اور روایت ہی جیسے حکیم سے جسے خیال کیا کہ اس کا کوئی بہت زیادہ ہے

لَمِنَ اللَّهِ قُلْتُ مَعْرِفَتُهُ بِاللَّهِ وَمَنْ تَوَهَّمَهُ أَنْ لَعَدُوا الْعَدُوَّ

اللہ سے ہے، کہ وہی مسلمان اور کافر کے ساتھ خفا کرے۔

مَنْ نَفْسِهِ قَلَّتْ مَعْرِفَتُهُ بِنَفْسِهِ وَعَمِلَ بِكَ الصَّالِحِينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فَقُلْ لَهُمْ أَطْعَمُ الْفَسَادَ فِي السَّوَالِ قَالَ اللَّهُ لَهُمُ السَّالِ

يَتَوَلَّىٰ أَعْمَالَهُمْ ۚ فَالْقَسَادَ فِي بُرُوجِهِمْ ۚ إِنَّهُمْ هُمُ السَّالِكُونَ ۚ

جنگ تفسیر از سید شمس الدین طاهر سواد فساد جنگل میں اور درویشوں کی قوموں کے واسطے بھی بہت ہی

وَالْجَنُّ هُوَ الْعَذِيبُ وَإِذَا فُسِدَ اللِّسَانُ بَكَتْ عَلَيْهِ النُّفُوسُ

اول لفظ بھرت دل ہے۔ حق میں جبکہ فاسد ہوئی زبان۔ روئے زمین اوسپر۔ جانیں

وَاِذَا فَاكَّرَ الْقَارِئُ رَكَعًا عَلٰٓى رَاكِعٍ وَاِذَا مَدَّ الشَّيْطٰنُ سُوْرًا

وإذا فسد القلب بكت عليه الملائكة ثم قيل لمن الشهور

اور جب کہ فاسد ہوا دل بولی زمین او سپر فرشتے کہ گناہ پست کہ شہوت

تَصِيْرُ الْمَوْلَى كَعَبِيدٍ وَالْقَصْبُ بِصِيْرِ الْعَبِيدِ مَوْلَى كَالْآخَرِ

[illegible]

لِلْقَصَّةِ يَوْمَ سَفٍّ وَنُجْحٍ قِيلَ طُوبَى لِمَنْ كَانَ عَقْلُهُ

قصہ حضرت یوسف اور زلیخا کا **ف** کہا گیا ہے خوشے ہی ادس شخص کہ عقل اوسکی

أَمِيرًا وَهُوَ أَسِيرٌ وَوَيْلٌ لِمَنْ كَانَ هَذَا أَمِيرًا أَوْ عَقِلًا

حاکم سے x اور خواہش نفسا او کے قیدی x اور عذاب او ششخص کو
 کہ خواہش او کے حاکم ہی اور حقل او کے

اسير اقبل من ترك الذنوب رِق قلبه ومن ترك الحرام

قیدی بنی ہو گا کیا ہے جس نے پہوڑا گناہوں کو نرم ہوا دل اوسکا اور جس نے پہوڑا حرام

وَأَكَلُ الْحَلَالِ صَفَتْ فِكْرُ تَشَافِقِ اللَّهِ إِلَى الْبَعْضِ الْأَنْبِيَاءِ

اور کہ یا حلال پاکیزہ ہو اگر اوسکا حکم کیا ہے۔ تبصہ ہے کی طرف

أَطِيعْنِي فِيمَا أَمَرْتُكَ وَلَا تَعْصِي فِيهِمَا نَصِيحَتَكَ قِيلَ أَعْمَلُ

تو بعد اسی کو میری حکم کے اور نا فرمانی نہ کر میری نصیحت کے نہ کہا کیا ہی کامل

العقل اتباع رضى الله تعالى واجنباب سخطه قيا

عمل کا یہ رویہ رضا مندی امتدائی کے اور بچنا اوس کے غصہ سے ہی x کہا گیا ہے

لَا غُرْبَةَ لِلْفَاضِلِ وَلَا وَطْنَ لِلْجَاهِلِ قَبِيلٌ مَنِ كَانَ بِالطَّاعَةِ

نہیں غریب الوطن اہل علم * اور نہیں وطن دار سنے علم و فضل

عِنْدَ اللَّهِ قَرِيبًا كَانَ بَيْنَ النَّاسِ غَرَبًا قَدِيرًا حَرَكَةُ الطَّاءِ

اس سے قریب سے لوگوں میں وہ عریب سے کہا گیا ہے حرکت کرنے وسطیٰ

دَلِيلُ الْمَغْرِبِيِّ أَنَّ حَرَكَةَ الْجَسَدِ دَلِيلُ الْحَيَوةِ قَالِ النَّبِيُّ

دل لعل صوف کے ہی جیسا کہ حرکت جسم کے دلیل زندگ کے ہی فضا حضرت ہی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْلُ جَمِيعِ الْخَطَايَا حُبُّ الدُّنْيَا وَاصْلُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جڑ تمام گن ہوں کے محبت دنیا کی ہی اور جڑ

بِحَبْرِ الْفَنِّ مَنَعَ الْعَشْرَ وَالْكَوْقِيَا الْمَقَرُّ بِالْقَصْرِ بِدَا

تمام فنون کی ہندسہ عشر اور زکوٰۃ کا x کماگما ہی اقرار کر کے الا تفصیص کا ہمیشہ

فصل میں ہے حضرت علیؓ کی تاریخ ولادت
 غلام زنجانی تھا اس کی ولادت
 مہربان بادشاہ ہو
 زلیخا بی بی بنت جبرائیل کے
 آخر کو اس کی تاریخ ولادت گئی ۱۱
 قلعہ شیشہ عالم آباد
 عباسیہ علم کے سبب کہیں
 اور اس کے تین بیٹے
 بن کر روہن کے ہو جائے
 خلاف جہاں کے کہ روہن کو
 وطن کے تین بیٹے چوتھے
 گویا وہ سب فرقی ۱۲
 قلعہ شیشہ عالم آباد
 عالم شہزاد کی وہ عمارت آباد
 جی جس میں ان کا گھر
 زیار الدین زندہ گئے کی ۱۲

محمود والأقرار بالتقصير علامة القبول قيل كفران

بجلائے اور اقرار کرنا نصیر کا نشان قبولیت کا ہے کہ گیا ہی ناشکری

النِّعْمَةُ لَوْمْ وَصَحْبَةُ الْاِخْوَقِ شَوْقًا لِّلشَّاعِرِ اشْعَارًا

نفیث کے پھیلنے ہی x اور صحبت احسن کے شامت ہے x کہا بھی شاعرانی

نہایت کے بغلی ہی x اور صحبت احسن کے شامت ہے x کہا بھی شاعرانی

يَا مَنْ بَدُنِيَا اُشْتَغَلْ قَدْ غَرَّ طَوْلُ الْاَمَلِ

اسی کہ دنیا میں ہوا ہی مشغول

غزوہ شجور کہتا ہوں اہل

غوثہ شجور کہتا ہی طوں امل

أَوَلَمْ يَزَلْ فِي غَمَقَةٍ ۖ

کبریا عفت میں ہمیشہ عمر

اب تو نزدیک آن پہنچی تھی اجل

اب تو نزدیک آن پہنچی تھی اجل

وَالْمَوْتُ يَأْتِي بَغْتَةً

موت او کی اہمیت تہمی نہیں

قبر ہو گئے تیرا صدروبِ عمل

قبر ہو گئے تیرا صد وہ عمل

إِصْبِرْ عَلَىٰ هَٰذَا ۖ هَٰذَا أَلَّامٌ لِّلْكَافِرِينَ ۚ لَآ مَوْتَ إِلَّا بِالْأَجَلِ ۗ

قذ کے ہو این یہ اب فوضہ کر

پرنہیں مرنا مگر وقت اعلیٰ

پرنین مرنا گر وقت اعل

بَابُ لِسَانِي رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیشترین جن جنہ کی سانچین مرد
روایت ہی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

بیشترین جن جنم کی سالین مرد روائت ہی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

الْمَقَالُ مِنَ الصَّبْرِ وَهُوَ لَشَكِّ ضَيْقِ الْمَعَاشِ فَكَانَ ثَمًا

نَدَامٌ مِّنْ أَصْبَحٍ وَهُوَ لَشَكُّ خَضِيقُ الْمَعَاشِ فَكَاشَمَا

اُنوں کے مزید انوکھوں کی وجہ سے وہ بڑے بڑے گھوڑے اور گھوڑے

لَا تَشْكُرُونَ ۖ وَمَنْ أَضْيَعُ لِمَا رَزَقْنَاكُمْ ۚ يَوْمَ تَبْخَسُونَ عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ يَقُولُ أَيْسَرَ كَانَ لَمَنْ رَزَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ ۖ فَيَتَوَلَّىٰ زُمْرًا يَتَكَلَّمُونَ ۚ

سورہ بقرہ آیہ ۱۷۷ اور حوکر ص ۱۷۷ تا سورہ مائده

سورہ یوسف اور حوکل صبح کو پڑھا سورہ یوسف

سَاخِطًا عَنِ اللَّهِ وَمَنْ تَوَاضَعَ لِفَنِي لَغِيَاةٍ فَقَدْ ذَهَبَ

سَاحِطًا عَلَى اللَّهِ وَمَنْ نَوَّاصِعٍ لِعَبِيٍّ لَغِينًا لِمُقَدَّاهِبٍ

کتاب: "آداب و اخلاق" جلد: ۱

لَكَادِيهِ وَعَرَّ بِكَ الصَّادِقُ ثَلَاثَ لَيَالٍ

دو عالمی بکریں (ف) اور تین حصہ داران (ج) کے لئے

[illegible]

نہ
اور جو اس وقت تک
میں نے تصدیق
کئی ہیں جن
جو کوئی کہے
کے مبنی دلائل
میں سے جو کوئی
آدمی کی صحبت
وہ بے شک
اس کے فتنے
نہیں کہہ سکتا
دیکھ کر
صفت
آزاد و مست
عقل
عقل کی ایک
اچھی بات
دیکھ کر
صفت
اور یہ بھی
توجیہ کر
آدمی کے لئے

بِثَلَاثٍ لَغْنٍ بِالْمَنِيِّ وَالشَّبَابِ بِالْخَضَابِ وَالصِّحَّةِ
نہیں جو تین دو لغندی خواہشوں سے اور جو ا فی حضاب کرے سے اور ندرستی
بِالْأَذْوِيَّةِ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ حُسَيْنٍ التَّوَدُّ دِلَالِ النَّاسِ
دو آدمیوں سے قل اور روایت ہی حضرت عمرؓ سے محبت خوب کرنی آدمیوں کی ساتھ
نُصِفَ لِعَقْلٍ وَحُسْنُ السُّوَالِ نُصِفَ لِعِلْمٍ وَحُسْنُ
آدہی عقل سے اور اچھی طرح پوچھنا آدہا علم سے اور تدبیر
التَّذَبُّرِ نُصِفَ لِمَعِيشَةٍ وَعَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ عَنْهُ
نیک کرنی آدہی گزاران ہی قل اور روایت ہی حضرت عثمانؓ سے جسے
تَرَكَ الدُّنْيَا أَحَبَّهُ اللَّهُ تَعَالَى وَمَنْ تَرَكَ الذُّنُوبَ
یہوڑا دنیا کو دوست رکھا اس کو اللہ نے اور جسے چھوڑی گناہ
أَحَبَّهُ الْمَلَائِكَةُ وَمَنْ حَسَمَ الظَّمَمَ عَنِ الْمُسْلِمِينَ أَحَبَّهُ
دوست رکھا اور فرشتوں نے اور جس نے طع کاٹ ڈالی مسلمانوں سے دوست رکھا
الْمُسْلِمُونَ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ عَنْهُ مَنْ تَعَمِدَ الدُّنْيَا يَكْفِيكَ
مسلمانوں سے اور روایت ہی حضرت علیؓ سے کفایت ہی تجھ کو
الْإِسْلَامُ مِنْعَةٌ وَإِنْ مِنَ الشُّغْلِ يَكْفِيكَ الطَّاعَةُ
لین اسلام کے اور بیشک شغل کرنے کو کفایت ہی تجھ کو شغل
شُغْلًا وَإِنْ مِنَ الْعَبْرَةِ يَكْفِيكَ لَمَوْتُ عِبْرَةٌ وَعَنْ
بندگی کا اور بیشک عبرت پکڑنے کو کفایت ہی تجھ کو عبرت موت کے اور روایت
عَبْدُ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ عَنْهُ مَنْ مُسْتَدْرَجٌ بِالنِّعَةِ عَلَيْهِ
عبد اللہ بن مسعود رضی عنہ سے کہنے لوگ بڑی ہی گناہوں میں بسبب پہنچنے نعمتوں کے اور
وَكَمْ مِنْ مَفْضُونٍ بِالشَّيْءِ عَلَيْهِ وَكَمْ مِنْ مَغْرُورٍ بِالشَّرِّ
اور کسی لوگ مفسی میں بہی ہیں بسبب تعریف اپنی کی اور کسی لوگ فریب لگائی ہیں بسبب پردہ پوشی

وَانْظُرَ الصَّلَاةَ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَقَالَ جَبْرِئِلُ يَا مُحَمَّدُ

اور انظار ہی نماز کی پیچھے نماز کے بعد اور کہا حضرت جبریل علیہ السلام فی یامحمد

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ مِائَاتٍ فَأَنْتَ مَيِّتٌ

صلی اللہ علیہ وسلم زندہ رہے جب تک چاہی سو تو مر جا

وَأَحِبُّ مَنْ شِئْتَ فَأَنْتَ مُفَارِقٌ وَأَعْمَلُ مَا شِئْتَ فَأَنْتَ

اور محبت کر جس سے چاہی سو تو اوس سے جدا ہو گا اور کام کر جو چاہی سو تو اوس کا

مَجْزِيٌّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ نَفَرٍ

بدلا دیا جائیگا فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم تین نرسے لوگوں کو

يُظِلُّهُمْ اللَّهُ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ الْمُتَوَضِّئُ

سایہ دیگا اللہ نیچے سایہ عرش کے جس دن کہ سایہ نہ ہو گا سوا اسی کے وضو کرنے والے

فِي الْمَكَارِهِ وَالْمَأْشِيَةِ إِلَى الْمَسَاجِدِ فِي الظُّلْمِ وَمُطْعِمُ الْجَائِعِ

تکلیف دینے والا اور چلنے والا مسجد کطرف اندھیری میں اور بھوکے کو کھانا دلانا

وَقِيلَ لَا يُرْهِمُ عَرَلًا شَيْءٌ اخْتَذَكَ اللَّهُ خَلِيلًا قَالَ

اور کہا گیا حضرت ابراہیم سے کس سبب سے تمہارا بھجوا اللہ نے اپنا خلیل فرمایا

بِثَلَاثَةِ أَشْيَاءَ اخْتَرْتُمُ اللَّهَ تَعَالَى عَلَى أَمْرٍ غَيْرِهِ

بسبب تین چیز کے اختیار کیا میں نے تم کو اللہ تعالیٰ کا عہد کی حکم پر

وَمَا أَهْتَمَّتْ بِمَا تَكْفُلُ اللَّهُ لِي وَمَا تَعَشَّيْتُ وَمَا

اور نہیں فکر کیا میں نے اس چیز کا کہ اللہ تمہارے لیے اور نہ شام کو کہ بائیں اور نہ

تَغَدَّيْتُ إِلَّا مَعَ الضَّعِيفِ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ ثَلَاثَةٌ

صبح کو مگر ساتھ مہمان کے اور روایت ہی بعض حکیم سے تین

أَشْيَاءَ نَفَرَجُ الْغُصَصُ كَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَلِقَاءُ أَوْلِيَاءِهِ

چیزیں ہیں کہ دور کرتی ہیں رنج کو یاد اللہ تعالیٰ کے اور ملاقات اوس کے دوستوں

فان
چنانچہ اللہ تعالیٰ
روزانہ کا ذکر ہی
سوا اس کا
میں نے نہیں
کے ساتھ
ہو

وَكَلَّمَ الْحُكَمَاءَ وَعَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ رَفَعْنَا لَكَ

اور کلام علیکون کی x اور روایت ہی حسن بصری رضی اللہ عنہ x جو ادب نہیں رکھتا

لَا عِلمَ لَهُ وَمَنْ لَا صَبْرَ لَهُ لَا دِينَ لَهُ وَمَنْ لَا وَرَعَ لَهُ لَا زُكْفَى لَهُ

وہ علم نہیں رکھتا اور جو صبر نہیں رکھتا وہ دین نہیں کہتا اور جو پرہیزگاری نہیں کہتا اور سکو نیک خدا ہے

وَرَوَى أَنَّ رَجُلًا خَرَجَ مِنْ بَيْتِ إِسْرَائِيلَ إِلَى طَلَبِ الْعِلْمِ

اور روایت کیا گیا ہے کہ ایک مرد نکلا بنی اسرائیل کا طلبہ علیہ السلام

فَبَلَغَ ذَلِكَ نَبِيَّهُمْ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ قَاتَانَهُ فَقَالَ لِيَا فُتَيِّحَا عِظَا

پہلے بھی بہہ خبر ادلی نبی کو تب ہیجا لیکو دلی طرف یہ آیا اور اس نے تباہا و سلوای جو ان میں بیعت کر


بِثَلَاثِ خَصَالٍ فِيهَا عِلْمُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ خَفِيَ اللَّهُ فِي أَسْرَارِهِ

یہاں حاصلون لی ۵۰ لہ اوہیں ملیون

وَالْعَلَانِيَةِ وَأَمْسِكَ لِسَانَكَ عَنِ تَحْقِيقِ لَا تُدْرِكُهُمْ إِلَّا بِخَيْرِ

کتاب الفقه فی المسائل

والله اعلم بحبك ابدي لأكلة حتى يكون من محاريل تاسم



سُحْرُ حَقِّیْ اِنْ رَجَلًا مِّنْ بَنِي اِسْرَآءِیْلَ سِجْمَ

فَإِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ مِنْ غَيْرِ عِلَّةٍ خَالٍفَإِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ مِنْ غَيْرِ عِلَّةٍ خَالٍ

اسی صندوق علم کی اور فائدہ و مہربانی سب سے مستحق ہیں۔

لَمْ نَبِيَّهُمْ أَنْ قُلْ لِهَذَا الْجَامِعِ لَوْ جُمِعَتْ كَثِيرَاتُ الْعِلْمِ

وہابی بنی کو کہہ اس صبح کھڑے ہوئی کہ جو صبح کریں بہت

لَمْ يَفْعَلْ وَلَا أَنْ لَعْمَلٍ بِثَلَاثَةِ أَشْيَاءَ لَا يَحِبُّ إِلَيْنِ

فائدہ ندیگا ٹھکو مگر کہ عس کری تو تیں

فَلَيْسَتْ بِدَلٍّ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا لِمُصَاحِبِ الشَّيْطَانِ فَلَيْسَ

کہ وہ گمراہ نہیں کا نہیں اور ہمارے گمراہ شیطان کی کہ وہ

بِرَفِيقِ الْمُؤْمِنِينَ وَلَا تُوْذِيْ أَحَدًا فَلَيْسَ بِحِرْزٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ

رفیقِ مؤمنین کا نہیں اور نیکوئی کسی کو کہ وہ پیشہ مؤمنین کا نہیں

وَعَنْ أَبِي سَلِيمٍ الدَّرَانِيّ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُنَاجَاةِ الْهِيَ لَا تَدْرِي

اور روایت ہے ابو سلیمان دارانی سے کہ اونی کہا مناجات میں اے خدا جو

طَالِبَتِي بِذَنْبِي لَا تَطْلُبُكَ بِعَفْوِكَ وَلَا نَ طَالِبَتِي بِجُنَاحِي

دہونڈنے کا گناہ میرا مقرر دہونڈوں کا میں بخشش تیری اچھوٹو دہونڈے کا

لَا تَطْلُبُكَ بِسَخَاوَتِكَ وَلَا نَ اَدْخَلْتَنِي النَّارَ لَأَخْبِرْتُ أَهْلَ النَّارِ

دہونڈوں کا میں سخاوت تیری اور جو تو ڈالے کا مجھ کو آگ میں خبر دوں گا دہونڈوں کو

يَا بَنِي آدَمَ قِيلَ لَكُمْ أَسْعِدُوا النَّاسَ مِنْ قَلْبِ عَالَمٍ وَبَدَنٍ

کہ میں رحمت کرتا ہوں تجھے فل اور کہا گیا ہے بڑائیگفت آدمیوں میں وہ ہی کہ اس کا دل دانا ہو اور بدن

صَابِرٌ وَقَنَاعَةٌ بِمَا فِي الْيَدِ وَعَنْ أَبِي رَاهِمَةَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ هَلَكَ

صابر ہو اور قناعت ہو باند کے چیز پر اور روایت ہے ابو راہم نخعی سے کہ بیشک ہلاک ہوئی

مَنْ هَلَكَ قَبْلَكَ بِثَلَاثِ خِصَالٍ بَفُضُولِ الْكَلَامِ وَفُضُولِ

وہ لوگ کہ ہلاک ہوئی پہلے تمہاری تین خصلتوں سے زیادہ کلام سی اور زیادہ

الطَّعَامِ وَفُضُولِ الْمَنَامِ وَعَنْ بَجِيٍّ بْنِ مَعَاذٍ الرَّازِيِّ

کہانی سی اور زیادہ سولی سی اور روایت ہے بجمی بنی معاذ رازی کی سے

طَوَّلَ لِمَنْ تَرَكَ الدُّنْيَا قَبْلَ أَنْ تَتْرُكَهُ وَبَنِي قَبْلَ قَبْلِ

خوشی ہی اوسکو کہ چوڑا اوسنی دنیا کو پہلے دنیا کی چوڑنے سے اوسکو اور بنائی اپنی قبر پہلے

أَنْ يَدْخُلَهُ وَأَرْضَى رَبَّهُ قَبْلَ أَنْ يَلْقَاهُ وَعَنْ عَلِيٍّ

اوسنی داخل ہوئی سی اور خوش کیا اپنی رب کو پہلے اس کے ملنے سے اور روایت ہے حضرت علی رضی

فلا
یعنی دنیا کو چھوڑ
کے اور دنیا کی
سکھوت سے ہون
تو دنیا کی
دو تین کاموں کو
چھوڑ دے

مَنْ يُكَلِّمُ عِنْدَ مُسْتَهْزِئَةٍ رَسُوْلٍ وَسْتَهْزِئَةٍ اَوْلِيَاكَ

جسکے پاس نہیں ہے طریقہ امداد اور طریقہ رسول کا اور طریقہ اولیاء کا

فَلَيْسَ بِبَيِّنَةٍ شَيْءٌ قِيلَ لَهُ مَا بَيِّنَةٌ لِّلّٰهِ قَالَ كَيْفَ تَمَانُ الشَّيْءِ

پہر کچھ نہیں اور کئی باتیں کیا گیا اعلان ہی کیا طریقہ امداد کا ہی فرمایا چہاں ہمد کا

وَقِيلَ مَا سَنَةُ الرَّسُوْلِ قَالَ الْمُدَارَاةُ بَيْنَ النَّاسِ وَقِيلَ

اور کہا گیا کیا ہے طریقہ رسول کا فرمایا موافقت کرنے لوگوں سے اور کہا گیا

مَا سَنَةُ اَوْلِيَاكَ قَالَ الْجَمْعُ اَلَّذِي عَنِ النَّاسِ وَكَانُوا مُنْقِبًا

کیا ہی طریقہ اولیاء کا فرمایا لوگوں کے برائے پر صبر کرنا اول اور پہلے لوگ

يَتَوَاصَوْنَ بِثَلَاثِ خِصَالٍ وَيَتَكَاثَبُوْنَ بِهَا مِنْ عَمَلٍ لِاٰخِرَةِ

و مصبت کرنے سے تین خصلتوں کی اور کلمہ دینے سے اور کو وہ یہ ہیں جو کام آخرت کا کلمہ

كُفَاةٍ اَللّٰهُ اَمْرٌ دِيْنُهُ وَدُنْيَاةٌ وَمَنْ اَحْسَنَ سِرِّهٖ تَكْحَسُنَ

الہد اور سکے کام دین و دنیا کے بننے کا اور جو اپنا باطن سنوارے گا امداد کا ظاہر

عَلَا نِيَّتِهِ وَمَنْ اَصْلَحَ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَللّٰهِ اَصْلَحَ اَللّٰهُ مَا بَيْنَهُ

سنوارے گا اور جسے درست کیا معاملہ اپنا امداد کے ساتھ درست کرے گا امداد معاملہ اوس کا

وَبَيْنَ النَّاسِ وَكَانَ عَلَيْهِ رَحْمَةٌ مِّنْ عِنْدِ اَللّٰهِ خَيْرٌ لِّلَّاسِ وَكَانَ

لوگوں کے ساتھ اور روایت ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے نزدیک لوگوں سے اچھا ہو جا اور اپنے

عِنْدَ النَّفْسِ شَرٌّ لِّلَّاسِ وَكَانَ عِنْدَ النَّاسِ جُلًّا مِّنَ النَّاسِ

نزدیک لوگوں سے بُرا ہو جا اور لوگوں کے نزدیک ایک آدمی اون میں سے ہو جا

قِيلَ اَوْحٰى اَللّٰهُ تَعَالٰى اِلَى الْعَزِيْزِ النَّبِيِّ فَقَالَ يَا عَزِيْزُ اِذَا

کہا گیا ہے وحی کی امداد تعالیٰ نے حضرت عزیز نبی کے طرف سے فرمایا اے عزیز جب

اَذْنَبْتَ نَبَا صَغِيْرًا فَلَا تَنْظُرْ اِلَى صِغَرِهِ وَاَنْظُرْ اِلَى اَمْرِ الَّذِي

کری تو جو ناگناہ پہر نہ دیکھ اوس کا چوٹا پن اور دیکھ اوس کے کرم کی

فہم کی طرف سے فرمایا
کیا ہی طریقہ رسول کا
فرمایا موافقت کرنے لوگوں سے
اور کہا گیا
کیا ہی طریقہ اولیاء کا
فرمایا لوگوں کے برائے پر
صبر کرنا اول اور پہلے لوگ
و مصبت کرنے سے تین
خصلتوں کی اور کلمہ دینے
سے اور کو وہ یہ ہیں جو
کام آخرت کا کلمہ
الہد اور سکے کام
دین و دنیا کے بننے کا
اور جو اپنا باطن
سنوارے گا امداد کا
ظاہر
سنوارے گا اور جسے
درست کیا معاملہ
اپنا امداد کے ساتھ
درست کرے گا امداد
معاملہ اوس کا
لوگوں کے ساتھ اور
روایت ہی حضرت علی
رضی اللہ عنہ کے
دیکھ لوگوں سے اچھا
ہو جا اور اپنے
عند النفس شرر
للسان و کان عند
الناس جلا من الناس
نزدیک لوگوں سے
برا ہو جا اور لوگوں
کے نزدیک ایک آدمی
اون میں سے ہو جا
قیل اوحی اللہ تعالیٰ
الی العزیز النبی
فقال یا عزیز اذا
اذنبت نبا صغیرا
فلا تنظر الی صغره
وانظر الی امر
الذی

أَذْنَبْتَ لَهُ وَلَا أَصَابَكَ خَيْرٌ مِنْ سَيْرٍ فَلَا تَنْظُرْ إِلَى الصَّغِيرِ ۝

گناہ کیا تھے اور جب تجھے پہنچی بھلائی تھوڑی سی پر نہ دیکھ اوسکا چہرہ تاپی

وَانْظُرْ إِلَى الْأَمْرِ الَّذِي رَزَقْنَاكَ وَلَئِنْ أَصَابَكَ بَلَاءٌ فَلَا تَشْكُرْ

اور دیکھو اوسکو کہ جس نے دیشی روزی جھگو، اور جب پہنچی جھگو کو لی بلا، پھر میری شکایت

لِلْخَلْقِ كَمَا أَشْكُوا عَلَىٰ مَلَائِكَتِي إِذَا صَعِدْتُ إِلَىٰ

علق سنی، عیسا میں شکایت تیری نہیں کرتا ہر شتون سننے، جس وقت آدین میری طرف

مَسَاوِيكَ وَعَنْ حَاتِرٍ لَا صَمَّ مِمَّنْ صَبَّاحِ الْأَوَّلِ

بُرجیان تیری + اندر رہدایت بھی ماحم اصم سی آ ہر صبح کو کہتا بھی

الشَّيْطَانُ ابْنُ مَآءٍ كُلِّ وَمَا تَلْبِسُ وَإِنَّ تَسْكُرُ فَاقُولُ لَهُ

شیلان مجکو x کیا کیا و یگا تو اذر کیا پھینکا اور کمان رہیگا x سرین اوسکو کتا بن

أَكْلَ أَمْوَاتٍ وَالْبِسَ الْكَفَنَ وَأَسْكَنَ الْقَبْرَ وَعَنِ النَّبِيِّ

کہا: "نکاح بہت بڑا اور پہنچا نکاح لفظ بڑا اور رہو نکاح قبر میں اور روایت ہی حضرت نبی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَرَجٍ مِنْ ذُلِّ الْعَصِيَّةِ إِلَى عِزِّ الطَّاعَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم سی جو نکلا گمناہ کی ذلت سی طرف عبادت سے

أَعْمَاءُ اللَّهِ تَعَالَى مِنْ غَيْرِ مَالٍ وَأَيْدِيهِ مِنْ غَيْرِ جُنْدٍ

عنی کریگا اوسکو اسد قمارے بدون مال ہی اور قوت دیگا اوسکو بدون شکرے

وَأَعْرَضَ عَنْ غَيْرِ عَشِيرَةٍ وَرَوَى أَنَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور عزت و بگا اور کو بیرون عشیرہ کے فی اور روایت ہی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِبًا وَتَارِيًّا
ذَلِكَ يَوْمُ الْمَعَادِ

باہر اسی البان دن اصحاب پاس ۛ اور فرمایا کیونکر صبح کی تم نے ۛ ہوئی

صَلَّيْنَا مَعَهُ مَبِينِينَ بِاللَّهِ فَقَالَ وَمَا عَلَّمْتُمْ إِنَّمَا نَكُنُّ قَالُوا

سچائی منی ساتھ ابلائے : تمہاری تب خرابا کیا ہی علامت تمہاری ایمانلی * بول

تَصْبِرُ عَلَى الْبَلَاءِ وَتَشْكُرُ عَلَى الرِّخَاءِ وَتَرْضَى بِالْقَضَاءِ

ہر صبر کرنے پر بلا پر اور شکر کرنے پر عیش پر اور راضی ہونے پر سائنہ قضا کی

فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنْتُمْ مُؤْمِنُونَ حَقًّا وَرَبُّكَ الْكَعْبَةُ

تب فرمایا اللہ علیہ السلام تم مسلمان ہو جی شکر سے رب کے رب کے

أَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَى بَعْضِ الْأَنْبِيَاءِ مَنْ لَقِينِي وَهُوَ مُجِبِّي

وحی پہنچا اللہ تعالیٰ نے بعض انبیاء کی جو شخص ملے گا مجھے کہ مجبت کہنا ہے

أَدْخَلَنِي جَنَّتِي وَمَنْ لَقِينِي وَهُوَ بِخَافِي جَنَّتِي نَارِي

داخل کرونگا اوس جنت میں جو میں سے اور جو شخص ملے گا مجھے کہ ڈرنا ہی میری دور نہ ہوگا میں دوسروں کی

وَمَنْ لَقِينِي وَهُوَ يَسْتَحْيِي مِنِّي أَسَيْتُ الْحَفْظَةَ

اور جو شخص ملے گا مجھے کہ وہ صحت کرے میری سی ہلا دوں گا کجا بہانہ فرستے ہو

ذُنُوبُهُ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا أَفْتَرَضَ اللَّهُ

اوس کی گناہ اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہ جو فرض اللہ نے

عَلَيْكَ تَكُنْ عَبْدَ النَّاسِ وَاجْتَنِبْ عَحَارَ اللَّهِ تَكُنْ

تو ہو گا سب لوگوں سے بڑا عابد اور بچ کرانہ چیزوں سے اللہ سے ہوگا

أَزْهَى النَّاسِ وَأَرْضَ بِمَا قَسَمَ اللَّهُ لَكَ تَكُنْ مُغْنَى النَّاسِ

سب لوگوں سے بڑا نہاد اور راضی ہو جو قسم سے اللہ نے تیری ہوگا سب لوگوں سے بڑا غنی

وَعَنْ صَالِحٍ الْمَسْقُودِي أَنَّهُ مَرَّ بِبَعْضِ الْأَيَّامِ فَقَالَ

اور صلیح بن مسعود سے کہ وہ گزر رہا تھا کسی نہاد پر سوکھا

يَا دِيَارَ أَيْنَ أَهْلُكَ الْوَلُونَ وَأَيْنَ عِمَارَتُكَ الْمَاضُونَ

اے دیار کہاں ہیں تیرے لوگ اور کہاں ہیں تیری عمارتیں

وَأَيْنَ سُكَّانُكَ الْآقْدَمُونَ فَهَتَفَ بِهِ هَاتِفٌ فَقَطَعَتْ

اور کہاں ہیں تیری قومیں تو ہتاف سے اس نے قطع کر دی

اَنَّا رُكُنٌ وَبَلَدٌ تَحْتَ اَلْاَرَابِ جَسَامُكُمْ وَبَقِيَتْ

تائیان او کی اور کل کی بجلی کی بدن او کی اور ہو گئی

اَلْاَلَمُ فَلَا تَدِي اَعْنَا فِهَبُو عَنْ عَلِيٍّ رَفِيعُ عَلِيٍّ

عل او کی کون کے ارادہ اور روایت ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ اسان کو کہہ

مَنْ شِئْتَ فَانْتَ اَمِيرُهُ وَاسْئَلْ عَمَّنْ شِئْتَ فَانْتَ

چاہی سو تو حاکم او سکا ہی اور مانگ جس سے چاہی سو تو قیدی

اَمِيرُهُ وَاسْتَغْنِ عَمَّنْ شِئْتَ فَانْتَ نَظِيرُهُ وَكَرْ

او سکا ہی اور پروا ہو جس سے چاہی سو تو برابر او کے ہی اور روایت

يُحْيِي اَبْنُ مَعَاذٍ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ تَرَكَ الدُّنْيَا كُلَّهَا اَخَذَهَا

بجی بن معاذ رحمۃ اللہ علیہ سے چھوڑا تمام دنیا لیا ہی

كُلَّهَا فَمَنْ تَرَكَهَا كُلَّهَا اَخَذَهَا كُلَّهَا وَمَنْ اَخَذَهَا كُلَّهَا

تمام او کی چھوڑا تمام کو لیا تمام کو اور سنی لیا تمام کو

تَرَكَهَا كُلَّهَا فَاَخَذَهَا فِي تَرَكَهَا وَتَرَكَهَا فِي اَخَذَهَا وَكَرْ

چھوڑا تمام کو پس لیا او کی چھوڑا فی میں ہی اور چھوڑا او کی لینی میں ہی اور روایت

اَبْرَاهِيمُ بْنُ اِلَادِهِمْ رَحِمَهُ اللهُ اَنَّهُ قِيلَ لَهُ يَمَّا وَجَدَ الزُّهْدَ

ابراہیم بن ادہم رحمہ اللہ کہ او کو کہا گیا کس چیز سے پایا تو فی زہد

قَالَ بَشَلَتْ اَشْيَاءَ رَأَيْتُ لَقَبْرَ مُوحِشًا وَكَيْسَ مَعِ

کہا تین چیز سے دیکھا میں فی قبر کو وحشتناک اور نہیں میری ساتھ

مُونِسٌ وَرَأَيْتُ طَرِيقًا طَوِيلًا وَكَيْسَ مَعِيَ زَادٌ وَرَأَيْتُ

انس والا اور دیکھا میں راہ دراز اور نہیں میری ساتھ توشہ اور دیکھا

اَلْجَنَارَ قَاصِمًا وَكَيْسَ مَعِيَ مَحْجَةٌ وَعَنْ الشَّيْخِ اَبِي رَحْمَةَ اللهِ

خدا ہی عالمی حاکم اور نہیں میری بلکہ فی دستاویز اور روایت ہی شیخ رحمہ اللہ

فما
بجی بن معاذ
رحمۃ اللہ علیہ
سے چھوڑا
تمام دنیا
لیا ہی
تمام او کی
چھوڑا
تمام کو
لیا تمام کو
اور سنی لیا
تمام کو
بجی بن معاذ
رحمۃ اللہ علیہ
کہ او کو
کہا گیا
کس چیز سے
پایا تو فی
زہد
ابراہیم بن
ادہم رحمہ
اللہ کہ او کو
کہا گیا
کس چیز سے
پایا تو فی
زہد
انس والا
اور دیکھا
میں راہ
دراز اور
نہیں میری
ساتھ توشہ
اور دیکھا
الجنار قاصم
اور دیکھا
میں محجۃ
و عن الشیخ
ابی رحمۃ
اللہ

وَهُوَ مِنْ عَظَمَاءِ الْعَارِفِينَ قَالَ اللَّهُ لِي أَحِبَّ أَنْ أَهْبَلَكَ

کہ وہ بڑے عارفوں میں سے تھا کہ اسی خدا میں پسند کرتا ہوں کہ تیرا ہمارا

جَمِيعَ حَسَنَاتِي مَعَ فَقِيرٍ وَضَعْنِي فَكَيْفَ لَا تُحِبُّ مَسِيئَتِي

تمام نیکیاں اپنی باوجود فقیر اور ضعیف ای کے ہمراہ ہیں پسند کرتا تو ای کا گنہگار

أَنْ تَهْبَ لِي جَمِيعَ سَيِّئَاتِي مَعَ غِنَاكَ مَوْكَايَ عَنِّي وَقَالَ إِذَا

کہ بخشی مجھ کو تمام گناہ میرے باوجود سے پردہ الی میری اپنی لایمیرگی ہی اور کہا جنت

أَرَدْتُ أَنْ تَسْتَأْنِسَ بِاللَّهِ فَاسْتَوْجَشَ مِنْ نَفْسِكَ وَقَالَ

ارادہ کری تو انس لکسانہ اللہ کی پس وحشت کر اپنی نفس سے اور کہا

لَوْ ذُقْتُ حَلَاوَةَ الْوَصْلِ لَمَرَقْتُ مَرَارَةَ الْقَطِيعَةِ وَعَنْ

جو بکھو تم ملاوت وصال کی البتہ پیچو تو تم تلخی فراق کے دل اور

سُفْيَانُ الثَّوْبِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّهُ سَأَلَ عَنِ الْإِنْسِ بِاللَّهِ تَعَالَى

سفیان ثور کے رحمہ اللہ سے کہ وہ پوچھی گئی کہ انس کرنا ساتھ اللہ تعالیٰ

مَا هُوَ فَقَالَ إِنَّ لَاسْتَأْنِسَ بِكُلِّ وَجْهِ صَبِيٍّ وَلَا بِصَوْتِ

کیا ہی نہ کہا کہ الفت نکر می تو اچھی صورت سے اور نہ اچھی

طِيبٍ وَلَا بِلِسَانِ فَصِيٍّ وَعَنْ أَبِي عُبَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ

آواز سے اور نہ زبان صبح سے اور روایت ہی حضرت ابن عباس رضی اللہ

عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لَنْ هَذَا ثَلَاثَةٌ آخَرُفٍ رَأَى هَؤُلَاءِ هَؤُلَاءِ قَالَ

عنه سے کہ اس نے کہا زندہ کی تین حرف ہیں نبی اور ہی اور دال

قَالَ لَنْ أَعَزُّ أَدْلَمَعَادٍ وَالْهَاءُ هَادِي لِلذِّبْنِ وَالذَّالُ دَوَامٌ

سو نہی سے توشہ قیامت کام آؤ گے رہی سے دہانت میں کی اور دال سے تیشے

عَلَى الطَّاعَةِ وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ لَنْ هَذَا ثَلَاثَةٌ آخَرُفٍ

عادت کی اور کہا ہی دوسری جگہ زندہ کی تین حرف ہیں

ن

جسے جس نے

وصال کی

بانی ہی کو

جدا کی

کچھ نہیں

اور نہ دل

کے کچھ

وہ نہ

وہ نہ

جس کا

جس کا

نہایت

نہایت

الَّذِينَ تَرَكَ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبَ لَا يَرْجِعْ إِيَّاهُمْ أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ

وہی جوڑنا نہت کاہ اور ہی جوڑنا خواہش کاہ اور وال جوڑنا دنیا کاہ

وَعَنْ حَامِدٍ اللَّقَافِ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّهُ قَالَ أَتَاهُ بَرَجَلٌ

اور روایت ہی حامد لقات رح سے ہاوس لکھا آیا اولیٰ پر فایا

فَقَالَ كُنْ أَوْ صِنِّي فَقَالَ لِيُجْعَلَ لِي بَيْتٌ غِلَافٌ كَغِلَافِ الْمُصْطَفَى

اور کہا اوس نصیح کیہ بکجود فرمایا ثمالی اپنی دین کا غلاف قرآن کی غلاف حبیب

قِيلَ لَهُ مَا غِلَافٌ لَهُ بَنٍ قَالَ لَهُ تَرَكَهُ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُ

کہا گیا اور ہی کہ ہی غلاف دین کاہ فرمایا اوس بے پوز کاہ مگر جو ضرور

مِنْهُ وَتَرَكَ الدُّنْيَا الْأَمَّا بَدَلٌ مِنْهُ وَتَرَكَ مَخَاطِطَ النَّاسِ

سے ہا اور جوڑنا دنیا کا مگر جو ضرور سے ہا اور جوڑنا ماب آدمیوں کا

الْأَمَّا بَدَلٌ مِنْهُ شَمَّاعٌ أَنَّهُ أَصْلُ النَّاسِ الْإِبْنَانِ

مگر جو ضرور سے ہا پر جان کے اسمیہ ہد کا بچا سے

عَنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ قَالَ قَالَ لَهُ جَدُّهُ الْفَرَّاحِيُّ

حرام چیزیں بری اور جوڑنا ہی اور اکر ہی س فزوں آسان

وَعَسَىٰ هَٰذَا تَرَكَ الدُّنْيَا عَلَىٰ أَهْلِهَا بِإِيعَادِ كَثِيرٍ

اور ممکن کاہ اوہ جوڑنا دنیا کا بن دنیا پر توری اور بہت

وَعَنْ لُقْمَانَ الْحَكِيمِ أَنَّهُ قَالَ لَا بَنِيَّ يَأْتِيَنِ النَّاسَ

اور روایت ہی لقمان حکیم سے ہا کہ اوس بن کہا اپنی بیٹی کو اسی ہی لوگ

ثَلَاثَةٌ أَثَرْتُ لَكَ اللَّهُ وَثَلَاثٌ لِنَفْسِكَ وَثَلَاثٌ لِلدُّوْدِ

تین تہائی بن تہائی اللہ تہائی اور ایک تہائی نفس کے ہا اور ایک تہائی کیرس کے ہا

فَأَمَّا كَهُوَ لِلَّهِ فَرُوحُهُ وَمَا هُوَ لِنَفْسِهِ فَعَمَلُهُ وَأَمَّا

سوہ جو اللہ کے ہا روح سے ہا اور وہ جو نفس کے ہا وہ عمل ہی ہا اور وہ

وہی جوڑنا نہت کاہ اور ہی جوڑنا خواہش کاہ اور وال جوڑنا دنیا کاہ
اور روایت ہی حامد لقات رح سے ہاوس لکھا آیا اولیٰ پر فایا
اور کہا اوس نصیح کیہ بکجود فرمایا ثمالی اپنی دین کا غلاف قرآن کی غلاف حبیب
کہا گیا اور ہی کہ ہی غلاف دین کاہ فرمایا اوس بے پوز کاہ مگر جو ضرور
سے ہا اور جوڑنا دنیا کا مگر جو ضرور سے ہا اور جوڑنا ماب آدمیوں کا
مگر جو ضرور سے ہا پر جان کے اسمیہ ہد کا بچا سے
حرام چیزیں بری اور جوڑنا ہی اور اکر ہی س فزوں آسان
اور ممکن کاہ اوہ جوڑنا دنیا کا بن دنیا پر توری اور بہت
اور روایت ہی لقمان حکیم سے ہا کہ اوس بن کہا اپنی بیٹی کو اسی ہی لوگ
تین تہائی بن تہائی اللہ تہائی اور ایک تہائی نفس کے ہا اور ایک تہائی کیرس کے ہا
سوہ جو اللہ کے ہا روح سے ہا اور وہ جو نفس کے ہا وہ عمل ہی ہا اور وہ

مَا هُوَ لِلدُّوْدِ فِي حَسْمَةٍ وَعَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ

جو کسی کے لئے وہ بدن بھی x اور روایت سے حضرت علیؓ کے بزرگ کریم اللہ منہ اور نگاہ

أَنَّهُ قَالَ ثَلَاثَةٌ يُزِدْنَ فِي الْحِفْظِ وَيُذْهِبْنَ الْبَلْعَةَ

کہ اونوں میں فرمایا تین چیزیں یاد کرے جن یاد میں اور کہتے ہیں بلفظ کہیں

السُّوْأُ وَالصَّوْمُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ وَعَنْ كَعْبِ الْأَحْبَسِ

سواک اور روزہ اور پڑھنا قرآن کا x اور روایت ہی کعب احباب

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْحَصُونُ لِلْمُؤْمِنِينَ مِنَ الشَّيْطَانِ

رضی اللہ عنہ سی x کہ قلعے مومنوں کے شیطان سے

ثَلَاثُ الْمَسْجِدِ حِصْنٌ وَذِكْرُ اللَّهِ حِصْنٌ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ

تین میں x مسجد قلعہ ہی اور یاد اللہ کی قلعہ ہی اور پڑھنا قرآن کا

حِصْنٌ وَعَنْ بَعْضِ الْحَكَمَاءِ أَنَّهُ قَالَ ثَلَاثٌ

قلعہ ہی x اور روایت ہی بعض حکیم سے کہ اوسنی کہا تین چیزیں

مِنْكَ كُنْزُ اللَّهِ تَعَالَى لَا يُعْطِيهَا اللَّهُ إِلَّا مَنْ أَحَبَّ الْفَقْرَ

اللہ کی خزانہ کی بھین دتا اللہ کیو گر حبیب دوست لگتا ہی فقیر

وَالْمَرَضَ وَالصَّبْرُ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

ور بیمار سی اور صبر اور روایت ہی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

جَيْنِ سَمِلَ مَا خَيْرُ الْأَيَّامِ وَمَا خَيْرُ الشُّهُورِ وَمَا خَيْرُ

جسوت نوچا گیا کون دن اچھے اور کون مہینا اچھا ہی در کون عمل

الْأَعْمَالِ فَقَالَ خَيْرُ الْأَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَخَيْرُ الشُّهُورِ

ایہا ہی نہ فرمایا اچھا دنوں میں سے جمعہ کا دن ہی اور اچھا مہینوں میں سے

شَهْرُ رَمَضَانَ وَخَيْرُ الْأَعْمَالِ الصَّلَاةُ الْحَسَنَةُ يَوْمَئِذٍ

رمضان کا مہینا سی x اور اچھا عملوں میں سے پانچون کا دن یہ وقت پر

فصل فی فضیلتی اور بیان
در بیان فضیلتی
اور بیان فضیلتی
خداوند کے درویشی
کے لئے کہ اللہ جل
نفس جبار
اوقات و نسی
بجائے اور سب
پاک و نسی
اور سب
درجہ و نسی
سود و نسی
اپنی و نسی
زیادہ

قَمَضَى عَلَى ذَلِكَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَبْلَ مَقْبَلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

پھر گزری اس بات پر تین دن پہلے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو

أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعَ عَنْ ذَلِكَ فَجَابَ

کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ پوچھا گیا ان چیزوں کے سوا کسی اور

بِكَذَا فَقَالَ عَلَيْهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْ سَمِعَ الْعُلَمَاءُ وَالْحُكَمَاءُ

یہ دیا پھر فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اگر پوچھی جاویں علماء اور حکما

وَالْفُقَهَاءُ مِنَ الْمَشْرِقِ إِلَى الْمَغْرِبِ لَمَّا اجَابُوا بِمِثْلِ

اور فقہاء مشرق سے مغرب تک جواب نہ دیں

مَا اجَابَ بِهِ ابْنُ عَبَّاسٍ اَلَا اَنِّي اَقُولُ لَنْ خَيْرَ الْاَعْمَالِ

جیسا کہ جواب دیا ہی ابن عباس نے مگر میں کہتا ہوں کہ اچھا عملوں میں سے

مَا يَقْبَلُ اللَّهُ تَعَالَى مِنْكَ وَخَيْرَ الشُّهُورِ مَا تُتُوبُ فِيهِ

وہی کہ قبول کرے اللہ تعالیٰ تجھ سے اور اچھا مہینہ وہی کہ رجوع

فِيهِ إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً تَصُوحًا وَخَيْرَ الْاَيَّامِ مَا تُخْرِجُ فِيهِ

اُسی نوادیس اس کے طرف رجوع خالص اور اچھا دنوں میں سے وہ دن ہی کہ باوجود

مِنْ اَنْتَ نَبِيٍّ اِلَى اللَّهِ تَعَالَى مِنْكَ يَا اللَّهُ وَقَالَ الشَّاعِرُ اشْعُرُ

اوسہن دن اس کے طرف ساتھ ایمان کے اور کہا شاعر نے

وَنَحْنُ نَلْعَبُ فِي سِرِّ وَاَعْلَانِ

ہمیں بس کھیلے سب پر عیان ہے

فَاِنْ اَوْطَانُهَا لَيْسَتْ بِاَوْطَانِ

یہ دنیا لی دنیا کا مکان ہے

تَغْرُكُ كَشَاةِ اصْحَابِ الْاَنْحَوَانِ

نہ کہا دھوکا کہ میرا سب جہان سے

مَا تَرَى كَيْفَ يُمْلِئُنَا الْجَدِيدَانِ

تو دیکھو کس طرح گزرتی ہی دن رات

لَا تَرَى كُنْ لِمَا الدُّنْيَا وَنِعْمَتُهَا

تو رجعت نعمتوں دنیا کی مت کر

وَاَعْمَلِ لِنَفْسِكَ مِنْ قَبْلِ الْمَآئِقِلِ

عمل اسی لیے کر زندگی میں

وَقِيلَ لَكَ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ لِي بَعْثًا نَحْمَدُ أَفْقَهُ فِي الدُّنْيَا وَزَهْدَهُ

اور کہا گیا ہے جب اللہ نے مجھ کی بھلائی کے پیشیاری ہی او سکودیں گے اور یہاں تک

فِي الدُّنْيَا وَبَصَرَهُ يُعْيِوِبُ نَفْسَهُ وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ

دیتا ہے اور دکھلائی او سکوعیب او سکے اور روایت ہی حضرت رسول ہمد

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ حُبِّبَ إِلَيَّ مِنْ دُنْيَاكُمْ ثَلَاثٌ

صلی اللہ علیہ وسلم کہ فرمایا پسند ہیں مجھ کو تمہاری دنیا کی تین چیزیں

الطَّيِّبُ وَالنِّسَاءُ وَجُعِدَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ وَكَانَ

نوشہ اور عورت اور میرا گئی ٹھنڈک میری آنکھ کی نازنین اور حضرت

مَعَهُ أَصْحَابُ بَجَلٍ سَأَلَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الرَّضِيُّ رَضِيَ

پاس اصحاب بیٹھی تھے سو کہا حضرت ابو بکر صدیق رضی

اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ صَدَقْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَحُبِّبَ إِلَيَّ مِنْ

اللہ تعالیٰ عنہ نے سچ فرمایا مئی یا رسول اللہ ملو پسند ہیں مجھ کو

الدُّنْيَا ثَلَاثٌ النَّظَرُ إِلَى وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ وَاتِّفَاقُ مَا بَيْنَ

دنیا کی تین چیزیں دیکھنا طرف منہ رسول اللہ کے اور خیر کرنا ایسا مال

عَلَى رَسُولِ اللَّهِ وَكَأَنِّي يَكُونُ ابْنَتِي تَحْتَ رَسُولِ اللَّهِ فَقَالَ

رسول اللہ پر اور میری بیٹی رسول اللہ کے خدمت میں رہی وہ کہتا

عَمْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَدَقْتَ يَا أَبَا بَكْرٍ وَحُبِّبَ إِلَيَّ مِنْ الدُّنْيَا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سچ کہا مئی اسی ابو بکر اور پسند ہیں مجھ کو دنیا کے

ثَلَاثٌ الْأَقْرَبُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالثُّبُوتُ

تین چیزیں اچھی بات بتانے اور روکنا بری بات سے اور پھرتا

الْخَلْقُ فَقَالَ عُمَرَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَدَقْتَ يَا عُمَرُ

پھر کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے سچ کہا مئی اسی عمر اور

حضرت کے
عورت کے
بیٹھی
پسند
نہایت
نیک اور
دوست
عمر کے
بیٹھی
نہایت
نیک اور
دوست
نفع

حُبِّ إِلَى مِنَ الدُّنْيَا ثَلَاثُ أَشْيَاءَ الْجُعَانُ وَكَسْوَةُ

پسند ہیں مجھو دنیا کی تین چیزیں پیٹ بھرنا ہو کون کا اور کپڑی پہنانا

الْعُرْيَانُ وَتِلَاوَةُ الْقُرْآنِ فَقَالَ عَلَيْهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

نگو کون کو اور پڑھنا قرآن کا پھر کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے

صَدَقْتَ يَا عُمَانُ وَحُبُّ إِلَى مِنَ الدُّنْيَا ثَلَاثُ أَشْيَاءُ

سچ کہا تیں امی عثمان اور پسند ہیں مجھو دنیا کی تین چیزیں خدمت

لِلضَّيْفِ وَالصَّوْمُ فِي الضَّيْفِ وَالضَّرْبُ بِالسَّيْفِ

مہمان کے اور روزہ رکھنا گرمی میں اور مارنا تلوار کا

فَبَيَّنَا لَهُمْ كَذَلِكَ دَجَّانُ جِبْرِيلَ وَقَالَ لَمْ يَسْلُكْنِي اللَّهُ تَبَارَكَ

سو وہ اس حال میں تھی کہ آئے جبریل اور کہا پہنچا مجھے اللہ تبارک

وَتَعَالَى الْكَاسِمُ مَقَابِلَتُكُمْ وَأَمَرَ أَنْ تَسْأَلَنِي عَمَّا أَحْبَبْتُمْ

وتمنا کر لیا جب کہ سنی تھو تمہاری اور حکم کیا مجھ کو کہ پوچھو میری سی کہ کیا پسند کرتا

إِنْ كُنْتُمْ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا فَقَالَ مَا تَحِبُّونَ كُنْتُ مِنْ

میں جو اہل دنیا سی ہوتا میں حضرت نے کہا کیا پسند کرتا تو جو

أَهْلُ الدُّنْيَا فَقَالَ لَمْ يَرْشِدِ الضَّالِّينَ وَمَوَاسِيَةِ الْغُرَبَاءِ

اہل دنیا سی ہوتا تب کہا راہ ہلانا ہولوں کو اور محبت کرنے غریبوں

الْقَانِتِينَ وَمُعَاوَنَةِ أَهْلِ الْعِيَالِ الْمُعْسِرِينَ وَقَالَ

پہنچانے کرنی والوں اور مدد کرنے عیالداروں مفلسوں کے اور کہا

جِبْرِيلُ حُبُّ رَبِّ لِعِزَّةٍ جَلَّ جَلَالُهُ مِنْ عِبَادَةٍ

جبریل نے پسند رکھتا ہی خدا تعالیٰ بڑی ہی بزرگے اوکے اپنی بندوں کے

بَلَدٌ يَحْصُلُ بِذَلِكَ الْإِسْتِطَاعَةِ وَالْبُكَاءُ عِنْدَ التَّلَامُذِ

تین خصلتیں خراج کرنے طاقت اور رونا نزدیک مذاکرے

ق
ما زانو اور کھانچے
کھانسی جھڑک
اور کھانسی جھڑک
روزہ کی عبادت
نکل جی
معنی
اس کی عبادت میں
اپنی طاقت خرچ
زمنہ بے جا
دن کے خواہ طاعت
ان دنوں کی
اس کے ساتھ
کشتہ کرنے

وَالصَّبْرُ عِنْدَ الْفَاقَةِ وَعَنِ بَعْضِ الْحُكْمِ مِنْ غَضَمِهِ

اور صبر کرنا نزدیک فاقہ کے اور روایت ہی بعض حکیم سے جسے چھل مارے

بِعَقْلٍ ضَلَّ وَمَنِ اسْتَغْنَى بِمَالِهِ قُلْ وَمَنِ عَنِ مَخْلُوقٍ

پھر مقل میں گرا ہوا تھا اور جو بی پروا ہوا سب اپنے مال کے کم ہوا تھا اور جس نے غرت لی مخلوق سے

ذَلَّ عَنْ بَعْضِ الْحِكْمَاءِ شَرْهُ الْمَعْرِفَةِ ثَلَاثُ

تولید ہوا اور روایت ہی بعض حکیم سے پہل معرفت کا تین

خِصَالُ الْحَيَاءِ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى وَالْحُبِّ فِي اللَّهِ وَالْأَنْسِ

مخلصین پرین جا اللہ تعالیٰ سے اور دوستی اللہ کے واسطے اور اپنے دل کرنا

بِاللَّهِ وَعَمَّ الْبَيْتِ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنْ يَقَالَ لِحَبَّةِ أَسَاكِرِ

ساتھ اللہ کے اور روگوائت ہی حضرت بنی عسیرہ اسلام ہے کہ وہ ہفون نے با محبت پیدا

المعرفة والعفة عاكمة اليقين ورأس اليقين الرضى

معرفت کی ہی اور بچاؤ کا ہے علامت یقین کی ہی اور اصل عیب کا راز ہے۔

بِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى عَنْ سَفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

تغیر اللہ تعالیٰ پر اور وہایت ہی سفیان بیٹے غمیمہ

عَنْهُ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِلَّهِ أَحَبَّ مِنْ أَحَبَّهُ اللَّهُ نَعْلَمُ

غذے کہا ہے دوست رکھا اللہ کو دوست کیا اور سکو کہ دوست رکھا، انت سید کو

وَمَنْ أَحَبَّ مِنْ أَحِبِّهِ اللَّهُ تَعَالَى أَحَبَّ مَا أَحَبَّ اللَّهُ تَعَالَى

وہ جسے دست رکھا اور کہو کہ دوست ہوں اللہ تعالیٰ نے دوستی دے دی کہ وہ دوستی دے دیا اور امانی دے دیا۔

وَمَنْ أَحَبَّ مَا أَحَبَّ فِي اللَّهِ تَعَالَى أَحَبَّ أَنْ لَا يَرَى فُتْلًا

وہ جسے دوست کہا اور جو کہ دوست کہا اوسے اللہ ہی۔ اور میں دوست کہا اوسے۔ یہ ایک کڑی سچائی ہے۔

وَعَنْ النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ أَنَّهُ قَالَ صِدِّيقٌ

۱۔ روایت ہی حضرت بنی صلی اللہ علیہ وسلم کہ وہ سونے کے پادری

الْحَبِيبَةِ فِي ثَلَاثِ حِصَالٍ أَنْ يَخْتَارَ كَلَامَ حَبِيبِهِ عَلَى كَلَامِ

مَحَبَّتِ تَمِيزِ خَلَّتْ مِيزِ سَهْنِ كَمِ پند کرنے کلام دوست کا اور پند کلام

غَيْرِهِ وَيَخْتَارَ مَجَالَسَةَ حَبِيبِهِ عَلَى مَجَالَسَةِ غَيْرِهِ وَنَحْوَهَا

غیر کے اور پند کرنے منشی دوست کی اور منشی غیری کے اور پند کرنے

رِضَى حَبِيبِهِ عَلَى رِضَى غَيْرِهِ وَعَنْ وَهَبِ بْنِ مَسِيرَةَ الْيَمَانِيِّ

خوشی دوست کی اور خوشی غیر کے اور روایت ہی وہب بن مسیرہ یامانی

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَكْتُوبٌ فِي التَّوْحِيدِ الْحَرَجُ فَقِيلَ

وَسَمِعْتُ كَلَامَ بَوَائِي تَوْرِيْتِ مِيزِ حَرَجِ كَرْنِ وَالْأَفْطَرِ

وَأَنْ كَانَ مَلَكَ لِلَّهِ زَكَاةً لَمْ يَطِيعْ مُطَاعٌ وَأَنْ كَانَ مَلَكًا

اگرچہ مالک دنیا کا ہے اور فرمانبرداری کی تاجداری کر جاتی ہے اگرچہ ملازم

وَالْقَائِمُ غَنِيٌّ وَأَنْ كَانَ جَائِعًا وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ

اور قائم ہو کر غنی ہو جائے اور جوع کا ہو اور روایت ہی بعض حکماء سے

مَنْ عَرَفَ اللَّهَ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ

جس نے پہچانا اللہ کو نہ ہو گی اس کو ساتھ خلق کے لذت اور جس نے پہچانا دنیا کو

لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ

نہ ہو گی اس کی رغبت اور جس نے پہچانا عبد اللہ تعالیٰ کا

لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ

نہ ہو گی اس کی رغبت اور جس نے پہچانا عبد اللہ تعالیٰ کا

لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ

نہ ہو گی اس کی رغبت اور جس نے پہچانا عبد اللہ تعالیٰ کا

نہ ہو گی اس کی رغبت اور جس نے پہچانا عبد اللہ تعالیٰ کا

نہ ہو گی اس کی رغبت اور جس نے پہچانا عبد اللہ تعالیٰ کا

نہ ہو گی اس کی رغبت اور جس نے پہچانا عبد اللہ تعالیٰ کا

نہ ہو گی اس کی رغبت اور جس نے پہچانا عبد اللہ تعالیٰ کا

نہ ہو گی اس کی رغبت اور جس نے پہچانا عبد اللہ تعالیٰ کا

وَقَلْبُهُ بَصِيرٌ وَعَمَلُهُ كَثِيرٌ وَقَالَ الْعَارِفُ بِاللَّهِ تَعَالَى

اور دل اور کامینا ہی اور عمل اور کام اللہ کے واسطے بہت ہی اور کہا ہی عارف اللہ تعالیٰ کا

وَفِي وَقَلْبِهِ ذِكْرٌ وَعَمَلُهُ زَكِيٌّ وَعَنْ أَبِي سَلِيمَةَ الزُّبَيْرِيِّ

وفا دار ہی اور دل اور کام روشن ہی اور عمل اور کام اللہ کے واسطے پاک ہی اور روایت ہی ابن سلیمان دارانی سے

أَنْتَقَالَ أَصْلُ كُلِّ خَيْرٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ الْخَوْفُ

کہ انہوں نے کہا اصل ہر بھلائی کی دنیا و آخرت میں

مِنْ اللَّهِ وَمِفْتَاحُ الدُّنْيَا الشُّبُعُ وَمِفْتَاحُ الْآخِرَةِ الْجَوْعُ

اللہ سے ہی اور کبھی دنیا کی پیٹ بھانا ہی اور کبھی آخرت کی ہونہار

وَقَبْلُ الْعِبَادَةِ حُرْفٌ وَحَاشِيَتُهَا الْخَلْوَةُ وَرَأْسُ

اور کہا گئی ہی عبادت ایک پیشہ ہی اور دوکان اور کھانا اکیلا رہنا ہی اور اصل

مَا هِيَ التَّقْوَى وَرَبِّهَا الْجَنَّةُ قَالَ بَنَاتُ بْنُ دِينَارٍ الْحَسَنِ

مال اور کام پر پیر گما ہی ہی اور نفع اور کام جنت ہی و کہ کہ بنی مکہ بن حویہ سے منقول

ثَلَاثًا بِثَلَاثٍ حَتَّى تَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ الْكُتُبُ

تین جہ جملہ کتب کو تین کے ساتھ تو جو جائے تو مؤمنوں سے کتب کو

بِالتَّوَضُّعِ وَالْحِرْصِ بِالْقَنَاعَةِ وَالْحَسَدِ بِالنَّصِيحَةِ

ساتھ تواضع کے اور حرص کو ساتھ قناعت کے اور حسد کو ساتھ نصیحت کے و

بَابُ الرَّسَائِلِ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

باب ہی چار چار چیزوں کے بیان میں روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا بَيْنَ ذِي الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

علیہ وسلم سے کہ نہ پایا ابوزر عقیق سے رضی اللہ عنہ

يَا أَبَا ذَرٍّ جَدِّ السَّفِينَتَيْنِ فَإِنَّ الْبَحْرَ عَمِيقٌ وَخَذِلْنَا ذَا كَامِلًا

ای ابو ذر خدیج بن اسحق کی روایت یہ کہ تیرے دو توشہ پورا

یعنی عبادت پیشہ ہی
واسطے نفع کیلئے آخرت
کے جیسا اور پیشہ
دنیا کا نفع حاصل ہو جائے
اس نفع آخرت کا کتنا بڑا

یعنی جس شخص کو پند
کی پند ہو وہ دنیا
میں بہت کامیاب
ہو جائے اور دنیا
پر خوش رہے

ابو ذر

فَإِنَّ الشَّرَّ رَجِيذٌ وَخَفِيفٌ الْحِمْلُ فَإِنَّ الْعَقَبَةَ كَثُورٌ وَوَخْوَاصِرٌ

کیونکہ شر بڑا ہی اور ہلکا کر بوجہ کیونکہ گھائی سخت ہے اور غاصر کر

الْعَمَلُ فَإِنَّ النَّاقِلَ بَصِيرٌ وَقَالَ لَشَاعِرٍ اشْعَلْ

عمل کو کیونکہ پرکھنے والا کچھ والا ہے اور کہا شاعر نے

لَكِنَّ تَرَكَ الذُّنُوبَ أَوْجَعُ

مگر ترک گنہگاروں سے اوجھ

لَكِنَّ قُوَّةَ الثَّوَابِ أَصْعَبُ

مگر ہی قوتِ اجر صبرا صعب

لَكِنَّ غَفْلَةَ النَّاسِ عَجَبُ

یہ بے کون کی ہی غفلتِ انسان سے عجب

وَلَكِنَّ الْمَوْتَ مِنْ ذَاكَ أَقْرَبُ

ولیکن موت ہی اوس سے اقرب

فَرَضَ عَلَى النَّاسِ أَنْ يَقُومُوا

اگرچہ لوگوں پر تو یہی واجب

وَالصَّبْرُ فِي النَّكَائِبِ صَعَبُ

سختی میں اگرچہ صبر ہی صعب

وَالذَّمُّ فِي دَفْعِهِ عَجَبُ

زمانہ اپنی گردش میں عجب

وَكُلُّ مَا قَدْ بَحِيَ قَرِيبُ

جو کچھ ہی بچش پہنچا ہی حیرت نیک

وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَرْبَعَةٌ حَسَنٌ وَلَكِنَّ

اور روایت ہی بعض حکیم سے چار چیزیں نیک ہیں لیکن

أَرْبَعَةٌ مِنْهَا أَحْسَنُ الْأَحْيَاءِ مِنَ الرِّجَالِ حَسَنٌ وَلَكِنَّ

چار اوں سے نیک ترین شرم و دون کے نیک ہی لیکن

مِنَ الْمَرْأَةِ أَحْسَنُ وَالْعَدْلُ مِنْ كُلِّ أَحَدٍ حَسَنٌ

عورت کی نیک تر ہی اور عدل ہر ایک کا نیک ہے

وَلَكِنَّهُ مِنَ الْأَمْرَاءِ أَحْسَنُ وَالثَّوْبَةُ مِنَ الشَّيْءِ حَسَنٌ

لیکن امیروں کا نیک تر ہی اور توبہ بڑھے کی نیک ہی

لَكِنَّهُ مِنَ الشَّارِبِ أَحْسَنُ وَالْجُودُ مِنَ الْإِغْنِيَاءِ حَسَنٌ

لیکن جو ان کی نیک تر ہی اور بخشش غنیوں کی نیک ہی

وَلَكِنَّهُ مِنَ الْفُقَرَاءِ أَحْسَنُ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ

لیکن فقیروں کی نیک تر ہی اور روایت ہی بعض حکیم سے

أَرْبَعَةٌ قَبِيحٌ لَكِنَّ أَرْبَعَةً مِنْهَا أَفْجَمُ الذَّنْبُ مِنَ الشَّارِبِ

چار چیزیں بد ہیں لیکن چاروں سے بدترین کناہ حرام سے

قَبِيحٌ وَمِنَ الشَّجَرِ أَفْجَمُ وَالْاِسْتِغْثَالُ لِلدُّنْيَا مِنَ الْجَاهِلِ قَبِيحٌ

بدی اور بد ہے سے بدترین اور شغولی دنیا کی جاہل سے بد ہے

وَمِنَ الْعَالَمِ أَفْجَمُ وَالتَّكْسَلُ فِي الطَّاعَةِ مِنْ جَمِيعِ النَّكَارِ

اور عالم سے بدترین اور بستی عبادت میں سے بدترین اور دنیا سے

قَبِيحٌ وَمِنَ الْعُمَمَاءِ وَالطَّائِفَةِ أَفْجَمُ وَالتَّكْبَرُ مِنَ الْأَغْنَاءِ

بدی اور بد ہے اور علموں اور طائفہ سے بدترین اور تکبر غنیوں سے

قَبِيحٌ وَمِنَ الْفُقَرَاءِ أَفْجَمُ وَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

بدی اور بد ہے اور بد ہے سے بدترین اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

الْكُفْرُ أَكْبَرُ مَا نِ لَا هَلْ السَّمَاءُ فَإِذَا نَشَرْتَ كَانَ الْقَضَاءُ

کفر سے بڑا نہیں اہل آسمان کے سوجھ گریں گے آوے کی نصت

عَلَى أَهْلِ السَّمَاءِ وَأَهْلُ بَيْتِي أَمَانٌ لَا مَتَى فَإِذَا زَالَ أَهْلُ الْبَيْتِ

اہل آسمان اور اہل بیت میرے امن ہیں ات میری کے سوجھ جائے بیٹے اہل بیت

كَانَ الْقَضَاءُ عَلَى أَمَتِي وَأَنَا أَمَانٌ لِأَصْحَابِي فَإِذَا أَذْهَبْتُ

آوے کی نصت امت میری پر اور میں امن ہوں اپنے صاحب کا سوجھ میں جاؤ گے

كَانَ الْقَضَاءُ عَلَى أَصْحَابِي وَالْجِبَالُ أَمَانٌ لِأَهْلِ الْأَرْضِ

آوے کی نصت اصحاب میرے پر اور پہاڑ امن ہیں اہل زمین کے

فَإِذَا أَذْهَبْتُ كَانَ الْقَضَاءُ عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَعَنْ

سوجھ جائے میرے آوے کی نصت اہل زمین اور روایت ہی

اور روایت ہی بعض حکیم سے

اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمْ يَبْعَهُ تَمَامُهَا بِارْبَعَةٍ

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہ اور انہوں نے کہا چار چیزوں کا تمام ہونا چار چیز کے ساتھ ہی

تَمَامُ الصَّلَاةِ بِسَجْدَتِي الشَّهْرِ وَالصَّوْمِ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ

تمام ہونا نماز کا دو سجدوں سہو کے ساتھ ہی اور روزے کا صدقۃ الفطر کے ساتھ ہی

وَالْحَجَّ بِالْفُذَيْيَةِ وَالْإِيمَانَ بِالْجِهَادِ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ

اور حج کا فذیہ کے ساتھ ہی اور ایمان کا جہاد کے ساتھ ہی ول اور روایت ہی عبد اللہ

بْنُ الْمُبَارَكِ مَنْ صَلَّى كُلَّ يَوْمٍ اثْنَيْ عَشَرَ رَكْعَةً

بن المبارک جس نے ہر روز بارہ رکعتیں

فَقَدْ أَدَّى حَقَّ الصَّلَاةِ وَمَنْ صَامَ كُلَّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

بے شک ادا کیا حق نماز کا اور جس نے روزے رکھے ہر مہینے میں تین دن

فَقَدْ أَدَّى حَقَّ الصِّيَامِ وَمَنْ قَرَأَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَتًا آيَةً فَقَدْ

بیشک ادا کیا حق روزوں کا اور جس نے ہر روز سو مرتبہ بیشک

أَدَّى حَقَّ الْقِرَاءَةِ وَمَنْ تَصَدَّقَ فِي جُمُعَةٍ بِدِرْهَمٍ فَقَدْ

ادا کیا حق قرات کا اور جس نے صدقہ دیا جمعہ میں ایک درہم بیشک

أَدَّى حَقَّ الصَّدَقَةِ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْبُحُورُ

ادا کیا حق صدقہ کا اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریائی

الرَّبْعَةُ الْهَوَىٰ بِخَيْرِ الذُّنُوبِ وَالنَّفْسُ بِخَيْرِ الشَّهَوَاتِ

چار چیزیں خواہش ریہا ہی گناہوں کا اور نفس ریہا ہی شہوتوں کا

وَالْمَوْتُ بِخَيْرِ الْأَعْمَارِ وَالْقَبْرُ بِخَيْرِ التَّدَامَاتِ وَعَنْ

اور موت دریا ہے عمروں کا اور قبر ریہا ہی پشیمانوں کا ول اور روایت ہی

عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَدْتُ حَلَاوَةَ الْعِبَادَةِ فِي

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پائی میں حلاوت عبادت کی

میں تمام نمازوں کا تمام ہونا چار چیز کے ساتھ ہی
 نماز کا تمام ہونا سجدوں کے ساتھ ہی
 ایمان کا تمام ہونا جہاد کے ساتھ ہی
 حج کا فذیہ کے ساتھ ہی
 روزے کا تمام ہونا ہر مہینے میں تین دن کے ساتھ ہی
 صدقہ کا تمام ہونا جمعہ میں ایک درہم کے ساتھ ہی
 چار چیزیں خواہش ریہا ہی گناہوں کا
 نفس ریہا ہی شہوتوں کا
 موت دریا ہے عمروں کا
 قبر ریہا ہی پشیمانوں کا
 عثمان رضی اللہ عنہ نے عبادت کی حلاوت پائی

هَآنَتْ عَلَيْهِ الْمَصِيبَاتُ وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

تس آن بھون اور سپر مصیبتیں و اور روایت ہی حضرت پی علیہ السلام سے

أَنَّهُ قَالَ الصَّلَاةُ عِمَادُ الدِّينِ وَالصَّوْمُ أَفْضَلُ وَالصَّدَقَةُ

اور مومن کو بنایا نماز ستون دین کا ہی اور خاموشی بہتری اور صدقہ

تُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ وَالصَّوْمُ أَفْضَلُ وَالصَّوْمُ مُمْجِنَةٌ

بجھاتا ہی غضب رب کا اور خاموشی بہتر ہی اور روزہ اذکار ہے

مِنْ الشَّارِ وَالصَّوْمُ أَفْضَلُ وَالْجِهَادُ نَسَامُ الدِّينِ وَالصَّوْمُ

سے اکل سے اور خاموشی بہتر ہی اور جہاد بلبندی دین کی ہی اور خاموشی

أَفْضَلُ قَبْلَ أَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَى النَّبِيِّ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ

بہتر ہی و روایت ہی کہ وحی پہنچی اللہ تعالیٰ نے طرف کسی نبی کی اُمیاء بنی اسرائیل سے

وَقَالَ صَمْتُكَ عَنِ الْبَاطِلِ فِي صَوْمٍ وَحِفْظُكَ الْحَوَائِجَ

اور کہا خاموشی تیری بری بات سے میرے واسطے روزہ ہی اور حفاظت کرنا تیرا اعضا کا پیروا

صَلَاةٌ وَإِيَّاسُكَ عَنِ الْخَلْقِ فِي صَدَقَةٍ وَكَفْلُكَ الْأَدَى

نمازی اور ایسیری تیری شوق سے میرے واسطے صدقہ ہی و اور کفالت ایداکا

عَنِ الْمُسْلِمِينَ فِي جِهَادٍ وَعَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ

مسلمانوں سے میرے واسطے جہادی اور روایت ہی حضرت عبداللہ بن مسعود

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَرْبَعَةٌ مَن ظَلَمَهُ الْقَلْبُ بَطُنُ شَبَعَانَ

رضی اللہ عنہ سے فرمایا چار چیزیں ہیں اندھیری دل کی سے پیٹ بھرا ہوا

مِنْ غَيْرِ مُبَاكَلَةٍ وَصُحْبَةِ الظَّالِمِينَ وَلَنَسْيَانِ الذُّنُوبِ

بے پروائی سے اور صحبت ظالموں کی اور بھولنے گناہوں

الْمَخْصِيَةِ وَطُولُ الْأَمَلِ وَأَرْبَعَةٌ مَن نَوَّرَ الْقَلْبَ بَطُنُ

پہلے کا رہا سردار اور چار چیزیں ہیں روشنی دل کی سے پیٹ

دین کی لذت میں ہی ہو
عجب لذت کی ہو یہی
کہ نہ موت کا غم نہیں کو
یہ کا نما معلوم نہیں ہوتا
یہ واسطے رسول اللہ صلی
علیہ وسلم شوق کو
بہتر ہی و روایت ہی کہ
وحی پہنچی اللہ تعالیٰ نے
طرف کسی نبی کی اُمیاء
بنی اسرائیل سے

کلمہ
میں ہی خاموشی بہتر ہی
اور جہاد بلبندی دین کی
ہی اور خاموشی
بہتر ہی و روایت ہی کہ
وحی پہنچی اللہ تعالیٰ نے
طرف کسی نبی کی اُمیاء
بنی اسرائیل سے

یعنی جیسے شعلہ
واسطے اللہ ایسے بطن
یہاں کی حق اللہ واسطے
ی تو یہاں ایسے بطن
نہیں بلکہ خود شک ہوا

جَاءَهُمْ مِنْ حَذِرٍ وَصُحْبَةِ الصَّالِحِينَ وَحِفْظُ الذُّنُوبِ

بھولنا خوف سے اور صحبت نیکوں کی اور یاد رکھنا گناہوں

الْمَاضِيَةِ وَقَصْرُ الْأَمَلِ وَعَنْ حَاتِمِ الْأَصْمَدِ رَضِيَ اللَّهُ

پہلے کا اور امید کوتاہ اور روایت ہی حاتم الصمد رحمہ اللہ

عَلَيْهِ أَنَّهُ قَالَ مَنْ ادَّعَى رُبْعًا بِلَا أَرْبَعَةٍ فَدَعَاؤُهُ كَذِبٌ

علیہ سے اس نے کہا جس نے دعویٰ کیا چار چیز کا بدون چار چیز کے سو دعویٰ اور سکا جھوٹ ہی

مَنْ ادَّعَى حُبَّ اللَّهِ وَلَمْ يَنْتَهُ عَنِ مُحَارَمَةِ اللَّهِ تَعَالَى فَلَيْسَ بِدَعَا

جس نے دعویٰ کیا اللہ کی محبت کا اور نہ اس نے روک لیا خدا تعالیٰ کی سے سو دعویٰ اور سکا

كَذِبٌ وَمَنْ ادَّعَى حُبَّ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَمَرِ الْفُقَرَاءِ

جھوٹ ہی اور جس نے دعویٰ کیا حضرت نبی علیہ السلام کی محبت کا اور ناپسند کیا فقیروں

وَالْمَسَاكِينَ فَدَعَاؤُهُ كَذِبٌ وَمَنْ ادَّعَى حُبَّ الْجَنَّةِ وَكَمَرِ

اور مسکینوں کو سو دعویٰ اور سکا جھوٹ ہی اور جس نے دعویٰ کیا جنت کی محبت کا اور

يَتَصَدَّقَ فَدَعَاؤُهُ كَذِبٌ وَمَنْ ادَّعَى خَوْفَ النَّارِ وَلَمْ

صدقہ نہ دیا سو دعویٰ اور سکا جھوٹ ہی اور جس نے دعویٰ کیا خوفِ آگ کا اور نہ

يَنْتَهُ عَنِ الذُّنُوبِ فَدَعَاؤُهُ كَذِبٌ وَعَنْ النَّبِيِّ

روایت ہی نبی سے سو دعویٰ اور سکا جھوٹ ہی

عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ قَالَ عَلَامَةُ الشَّقَاوَةِ أَرْبَعَةٌ نَسْيَانُ

علیہ السلام سے اس نے فرمایا نسیان بے بختی کے چار چیز ہیں

الذُّنُوبِ الْمَاضِيَةِ وَهِيَ عِنْدَ اللَّهِ تَعَالَى مَحْفُوظَةٌ وَ

گناہوں کے ماضیہ ہیں اور وہ تو اللہ کے پاس محفوظ ہیں اور

ذِكْرُ الْحَسَنَاتِ الْمَاضِيَةِ وَلَا يَذْبُحُ أَقْبَلْتُ أَمْرًا

یاد رکھنا اچھوں کے ماضیہ کا اور وہ نہیں جانتا کہ قبول کی گئی ہیں یاد رکھنا گناہوں

میں جو کوئی دعویٰ کرے
جس نے دعویٰ کیا اللہ کی محبت کا اور
نہ اس نے روک لیا خدا تعالیٰ کی سے
سو دعویٰ اور سکا جھوٹ ہی
اور جس نے دعویٰ کیا جنت کی محبت کا اور
نہ اس نے روک لیا خدا تعالیٰ کی سے
سو دعویٰ اور سکا جھوٹ ہی
اور جس نے دعویٰ کیا جنت کی محبت کا اور
نہ اس نے روک لیا خدا تعالیٰ کی سے
سو دعویٰ اور سکا جھوٹ ہی

وَنَظَرُمْهُ إِلَىٰ مَنْزِلِهِ فِي الدُّنْيَا وَنَظَرُمْهُ إِلَىٰ مَنْ دُونِهِ

اور دیکھنا اوسکا اپنے سے زیادہ کو دنیا میں اور دیکھنا اوسکا اپنے سے کمتر کو

فِي الدِّينِ يَقُولُ اللَّهُ أَرَدْتُ شَوْكَمَ يَرْدُنِي فَتَرَكْتُهُ

دین میں و فرمایا ہی اللہ تعالیٰ ارادہ کیا میں نے اوکا اور ارادہ کیا لوں میرا سوہوڑا لینے اوسکو

وَعَلَامَةُ السَّعَادَةِ أَرْبَعَةٌ ذِكْرُ الذُّنُوبِ لِمَا ضَيَّعَ

اور نشان نیک بختی کے چار ہیں یاد رکھنا گنہوں پہلے کا

وَلِئْسَانُ الْحَسَنَاتِ لِمَا ضَيَّعَ وَنَظَرُمْهُ إِلَىٰ مَنْ فَوْقَهُ

اور جہولان نیکیوں پہلے کا اور دیکھنا اوسکا اپنے سے زیادہ کو

فِي الدِّينِ وَنَظَرُمْهُ إِلَىٰ مَنْ دُونَهُ فِي الدُّنْيَا وَعَلَىٰ

دین میں اور دیکھنا اوسکا اپنے سے کمتر کو دنیا میں اور روایت ہی

بَعْضُ الْحِكْمِ كَمَا أَنَّ شَعَائِرَ الْإِيمَانِ أَرْبَعَةُ التَّقْوَىٰ

بعض حکیم کے کہ علامتیں ایمان کی چار ہیں پرہیزگاری

وَالْحَيَاءُ وَالشُّكْرُ وَالصَّبْرُ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور شرم اور شکر اور صبر اور روایت ہے حضرت نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْأُمُّهُاتِ أَرْبَعُ أُمُّ الْأَدْوِيَةِ وَأُمُّ

وسلم سے کہ منہ مایا مان چار ہیں مان و امیون کی اور مان

الْأَدَابِ أُمُّ الْعِبَادَاتِ وَأُمُّ الْأَمَانِ فَأُمُّ الْأَدْوِيَةِ

آداب کی اور مان عبادتوں کی اور مان آرزو کی سومان و امیون کی

قَلِيلُ الْأَكْلِ وَأُمُّ الْأَدَابِ قَلِيلُ الْكَلَامِ وَأُمُّ الْعِبَادَاتِ

کمی کھانے کی ہی اور مان آداب کی کمی کلام کی ہی اور مان عبادتوں کی

قَلِيلُ الذُّنُوبِ وَأُمُّ الْأَمَانِ الصَّبْرُ وَقَالَ عَلَيْكَ السَّلَامُ

کمی گنہوں کی ہی اور مان آرزو کی صبر ہی اور منہ مایا علیہ السلام نے

یعنی جو کوئی ایسا ہے
زیادہ ہو دنیا میں اوسکو
دیکھو کہ میں دنیا کی بات
دیکھو اپنے سے کمتر کو
دین میں اوسکو دیکھو
تک کہ کہے ۱۷

الرُّبْعَةُ جَوَاهِرُ فِي جَنِّمِ بَنِي آدَمَ مِنْ نِيلِهَا أَرْبَعَةُ أَشْيَاءَ

چار جواہر ہیں بدن میں ابنی آدم کے کوئی میں اونکو چار چیزیں

أَمَّا الْجَوَاهِرُ فَالْعَقْلُ وَالذِّينُ وَالْحَيَاءُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ

لیکن جواہر سو عقل اور دین اور حیا اور عمل نیک ہے

فَالْغَضَبُ يُزِيلُ الْعَقْلَ وَالْحَسَدُ يُزِيلُ الدِّينَ وَالظُّعْمُ

پس غضب کوتاہی عقل کو اور حسد کوتاہی دین کو اور مع

يُنْزِلُ الْحَيَاءَ وَالْغَيْبَةُ تُزِيلُ الْعَمَلَ الصَّالِحَ وَعَنِ

کوئی ہی حیا کو اور غیبت کوتاہی ہی کام نیک کو اور روایت بھی

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعَةٌ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کہ فرمایا چار چیزیں بہشت میں بہترین

مَنْ الْجَنَّةِ الْخُلُودُ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِمَّنْ الْجَنَّةِ وَخُلُودُ الْمَلَائِكَةِ

بہشت سے ہمیشہ رہنا بہشت میں بہتر ہے بہشت سے اور بدستوری زندگانی

فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِمَّنْ الْجَنَّةِ وَجَوَالُ الْأَنْبِيَاءِ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ

بہشت میں بہتر ہے بہشت سے اور مسایر ہونا انبیاء کا بہشت میں بہتر ہے

مَنْ الْجَنَّةِ وَرَضَى اللَّهُ تَعَالَى فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِمَّنْ الْجَنَّةِ

بہشت سے اور خوشنودی اللہ تعالیٰ کی بہشت میں بہتر ہے بہشت سے

وَأَرْبَعَةٌ فِي النَّارِ شَرٌّ مِمَّنْ النَّارِ الْخُلُودُ فِي النَّارِ شَرٌّ مِمَّنْ النَّارِ

اور چار چیزیں دوزخ میں بدترین دوزخ سے ہمیشہ رہنا دوزخ میں بدترین دوزخ سے

وَتَقْبِيلُ الْمَلَائِكَةِ الْكَفَّارِ فِي النَّارِ شَرٌّ مِمَّنْ النَّارِ وَجَوَالُ

اور جہنم کا دوشگون کا دوزخ میں بدترین دوزخ سے اور مسایر ہونا

الشَّيْطَانِ فِي النَّارِ شَرٌّ مِمَّنْ النَّارِ وَغَضَبُ اللَّهِ تَعَالَى

شیطان کا دوزخ میں بدترین دوزخ سے اور غضب اللہ تعالیٰ کا

فِي النَّارِ شَرُّ مَرِّ النَّارِ وَعَنْ بَعْضِ الْحِكَمَاءِ مَا جَاءَ

دفع میں بدترین دوزخ سے اور روایت ہے بعض حکیم سے جو کہتے

سُئِلَ كَيْفَ أَنْتَ فَقَالَ إِنَّمَا مَعِيَ الْمَوَلَى عَلَى الْمَوَافَقَةِ وَمَعَ النَّفْسِ

پوچھا گیا کیونکر ہی تو توبہ کا میں ساتھ مولیٰ کے ہوں موافقت پر اور ساتھ نفس کے ہوں

عَلَى الْخِلَافَةِ وَمَعَ الْخَلْقِ عَلَى النَّصِيحَةِ وَمَعَ الدُّنْيَا عَلَى الضَّرُورَةِ

خلافت پر اور ساتھ خلق کے ہوں خیر خواہی پر اور ساتھ دنیا کے ہوں ضرورت پر اول

وَاخْتَارَ بَعْضُ الْحِكَمَاءِ مَاءَ أَرْبَعِ كَلِمَاتٍ مِنْ أَرْبَعَةٍ

اور اختیار کیے بعض حکیم نے چار کلمے چار

كُتِبَ مِنَ التَّوَلَّى مَنْ رَضِيَ بِمَا آعَظَاهُ اللَّهُ تَعَالَى اسْتِرَاحَ

کتا ہوئے توبت سے یہ کہ جو دینی راہ میں ہوا اور جس سے کہہ دیا اور کہو اللہ تعالیٰ نے رحمت پائی اور

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنْ الْأَنْجِيلِ مَنْ هَدَى الشَّهَوَاتِ عَمَّا

دنیا اور آخرت میں اور انجیل سے یہ کہ جس نے توجہ ڈالا شہوتوں کو بزرگ ہوا

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنْ النَّبِيِّ مَنْ تَفَرَّدَ عَنِ النَّاسِ نَجَا

دنیا اور آخرت میں اور نبیوں سے یہ کہ جو کوئی علاحدہ ہوا آدمیوں سے نجات

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنْ الْفَرَّقَانِ مَنْ حَفِظَ اللِّسَانَ سَلِمَ

پائی دنیا اور آخرت میں اور فرقان سے یہ کہ جس نے نگاہ رکھا زبان کو سلامت رہا

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ

دنیا اور آخرت میں اور روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے متم خدا کی

مَا أَتَيْتُ بِبَلِيَّةٍ إِلَّا وَكَانَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ فِيهَا أَرْبَعُ مَنَعٍ

میں پہنچا ہوا میں کسی بلا میں نہ کہہ میں اللہ تعالیٰ کی میرے پر اور میں چار نعمتیں

أَوَّلُهَا إِذَا تَوَكَّلْتُ فِي ذَنْبِي وَالثَّانِي إِذَا تَوَكَّلْتُ لِعَظَمَةِ مَنِيهَا

پہلے جب کہ بنوئی بلا میرے گناہ میں اور دوسرے جب کہ بنوئی مجرمی میں

یہی اپنے غلام نے فرمایا
کہا ہوں جو اوستہ تقدیر میں
لکھیں یہ شاکر بجا ہوں
در نفس کے ساتھ خدا کی کتاب
کہ نفس گناہ کی بات یہاں
میں اور ہر جہے میں ہوں اور
خلق خدا کی خواہی کی بات
اور دنیا کو بھڑکے اور
نہا ہوں اور فرشتے زیادہ
بنوئی طلب میں گناہ ہوں

وَالثَّلَاثُ إِذَا تَنَزَّاهُ فَحُذِرْهُنَّ زِيَارَتُهُنَّ وَالتَّوْبَةُ إِلَيْهِنَّ

اور توبہ سے جب کہ نہ ہوئی مسجد دوم خوشنودی اوس سے اور چوتھے میں توبہ کی تائید

التَّوْبَةُ عَلَيْهَا وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَنَّهُ قَالَ

توبہ کی اوس پرول اور روایت ہی عبد اللہ بن المبارک سے کہ اوس نے کہا

أَنَّ رَجُلًا حَكَّمَ يَمَاجِمَةَ الْأَحَادِيثِ فَأَخْتَارَ مِنْهَا

کہ ایک مرد حکیم نے کئی کئی حدیثیں سوچرائی اوس میں سے

أَرْبَعِينَ الْفَاتِمَةَ أَخْتَارَ مِنْهَا أَرْبَعًا لَا يَفُوتُ عَنْهَا

چالیس مزار پر چرائی اوس میں سے چار مزار پر چرائی اوس میں سے

أَرْبَعٌ مِائَتٌ ثُمَّ أَخْتَارَ مِنْهَا أَرْبَعِينَ ثُمَّ أَخْتَارَ مِنْهَا أَرْبَعٌ

چار سو پھر چرائی اوس میں سے چالیس پھر چرائی اوس میں سے چار

كَلِمَاتٍ خُذْنَهُنَّ لَا تَنْفَقَنَّ بِأَمْرَةٍ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَالثَّانِيَةُ

کلمے ایک یہ کہ اعتماد کر عادت کا ہر حال میں دوسرا یہ کہ

لَا تَغْتَرَنَّ بِأَمَالٍ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَالثَّلَاثَةُ لَا تُحْمَلُ مَعْدَكَ

غفلت میں نہ چڑھتا مال کے ہر حال میں تیسرا یہ کہ مت بوجہ دالہ نہ ہو

مَا لَا تَطِيقُ وَالرَّابِعَةُ لَا تَجْمَعُ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَعَنْ

اوس کی حقیقت سے زیادہ چوتھا یہ کہ جمع کر وہ علم نہ کرے کہ نہ فائدہ دے اور روایت ہی

مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَسَيِّدٌ

محمد بن احمد رحمہ اللہ سے سچ تفسیر تو ان کی تفسیر کے وسیع

وَحُصُورًا وَنَبِيًّا مِنْ الصَّالِحِينَ قَالَ ذَكَرَ اللَّهُ يُحْيِي سَيِّدًا

و حصورا و نبیا من صالحین کہ یاد کیا اللہ نے محنت بخشنے والا

وَهُوَ عَبْدُهُ لَا تَدْرِي كَانَ غَالِبًا عَلَى أَرْبَعَةِ أَشْيَاءَ عَلَى الْهَوَى

اور وہ بندہ نہ دانتے تھے کہ وہ غلبہ دانتے تھے خواہش پر غلبہ نہ دانتے تھے

یہ چار حدیثیں ہیں جو ہر حال میں
دوسری حدیث میں ہے کہ ہر حال میں
تیسری حدیث میں ہے کہ ہر حال میں
چوتھی حدیث میں ہے کہ ہر حال میں
پنجمی حدیث میں ہے کہ ہر حال میں
ششمی حدیث میں ہے کہ ہر حال میں
ہفتمی حدیث میں ہے کہ ہر حال میں
اوس کی حقیقت سے زیادہ چوتھا یہ کہ جمع کر وہ علم نہ کرے کہ نہ فائدہ دے اور روایت ہی

وَعَلَى الْإِنْسَانِ عَلَى اللِّسَانِ وَعَلَى الْغَضَبِ وَعَنْ عَالِي

اور سلطان پر اور زبان پر اور غصے پر **ف** اور روایت ہی حضرت علم

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا يَزَالُ الدِّينُ وَالْدُّنْيَا قَانِعِمَيْنِ مَا دَامَ

رضی اللہ عنہ سے ہمیشہ قائم رہیں گے دین اور دنیا

أَرْبَعَةُ أَشْيَاءَ مَا دَامَ الْأَغْنِيَاءُ لَا يَنْجُونَ بِمَا خَوَّلُوا

یارِ خیرینِ من جب تک کہ اغنیاء بحسنِ نمکین اپنے مالِ من

وَمَا دَامَ الْعُلَمَاءُ يَْعْمَلُوْنَ يَنْبَغِ عَلَيْهِمْ أَنْ يَتَعَلَّمُوا أَوْ مَا دَامَ الْجَاهِلُ كَرِهَ

اور جب تک علم عمل کریں اپنے علم پر اور جب تک جہلا

لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِلْمِهِ وَيُعَلِّمُوا مَا كَانُوا يَكْفُرُونَ

تکبر نکرین اپنے بچانے سی اور جب تک فساد نہ یحین

اٰخِرَتِهِمْ بِدَنِيَا هُمْ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اپنی آخرت کو ساتھ دنیا کے اور روایت بھی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى الْيَوْمَ الْقِيَمَةِ بِأَرْبَعَةِ أَنْفُسٍ عَلَى

کہ فرمایا تحقیق اللہ تعالیٰ حجت پیکر کا دن قیامت کے چار آدھ میوں کے ساتھ

رَبْعَةً جَنَاسٍ مِّنَ النَّاسِ عَلَى الْإِغْنَاءِ بِسُلَيْمٍ ۖ نُّزْكَاءُ وَ

یارض کے آدمیوں پر اغنیہ پر ساتھ سلیمان بن داؤد کے

وَعَلَى الْعَبْدِ بَنُو سَفْ وَعَلَى الرِّاضِ بَنُو وَغَلَى الْفَقْرِ

اور غلاموں پر ساتھ لوہے کے اور جہازوں پر ساتھ لوہے کے اور فقیروں پر

بِعِيسَى عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ ع : سَعْدِ بْنِ بِلَالٍ رَحِمَهُ اللَّهُ

ساتھ عیسیٰ کے اون سب یہ سلام موقوف اور روایت ہی سعد بن لہلال رحمہ اللہ سے

أَنَّ الْعَمْدَ إِذَا أَذْنَبَ مِنْ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بَارِكْ خِصَالٌ

زیر شک منده حقیقت گناه کرتای احسان کرتای و الله تعالی او سه حارطه تو کا

يُحْجَبُ عَنْهُ النَّارُ وَلَا يُحْجَبُ عَنْهُ الضُّحَى وَلَا يَطْمُرُ

روکتا نہیں اوس سے لڑکھ اور روکتا نہیں اوس سے تند رستی اور کوئی نہیں

عَلَيْهِ الذُّبُّ وَلَا يُعَاقِبُ عَاجِلًا وَكَأَنَّهُ لَا صَوْرَ

اوپر گناہ کو اور عذاب نہیں کرتا او کو ابھی اور روایت ہی حاتم

رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَرَفَ رُبْعًا إِلَى رُبْعٍ وَجَدَ الْجَنَّةَ

رحمہ اللہ سے کہ اوسنے کہا جس نے پیر رکھا چارہ زون کو چار کی طرف پانی اوسنے جنت

التَّوَقَّى إِلَى الْقَبْرِ وَالْفَخْرَ إِلَى الْمِيزَانِ وَالرَّاحَةَ إِلَى الصِّرَاطِ

سوئے کو تو کی طرف اوڑھائی کو میزان کی طرف اور رحمت کو پل صراط کی طرف

وَالشُّهُورَةَ إِلَى الْجَنَّةِ وَعَنْ حَامِدٍ لِلْقَافِ رَحِمَهُ اللَّهُ

اور خوش آہش کو جنت کی طرف اور روایت ہی حامد القاف رحمہ اللہ سے

أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعَةٌ طَلَبْنَاهَا فِي أَرْبَعَةٍ فَأَنْحَطْنَا طَرَفَهَا

کہ اوسنے کہا چار چیزوں کو ڈھونڈنا چاہتے تھے چار میں پہر چھو کے ہم راہ اون کی

فَوَجَدْنَاهَا فِي أَرْبَعَةٍ أُخْرَى طَلَبْنَا الْغِنَى فِي الْمَالِ فَوَجَدْنَاهَا

پہر پایا ہم نے اونکو اور چار میں ڈھونڈنا چاہتے تھے غنی ہونے کی پر مادی مال میں سو دیا ہم نے

فِي الْقَنَاعَةِ وَطَلَبْنَا الرِّاحَةَ فِي الشَّرْوَةِ فَوَجَدْنَاهَا

حقارت میں اور ڈھونڈنا چاہتے تھے راحت درخت میں سو دیا ہم نے

فِي قِلَّةِ الْمَالِ وَطَلَبْنَا اللِّذَاتِ فِي النَّعْمَةِ فَوَجَدْنَاهَا

تھوڑے مال میں اور ڈھونڈنا چاہتے تھے لذتیں نعمت میں سو دیا ہم نے

فِي الْبَدَنِ الصَّحِيحِ وَطَلَبْنَا النَّارَ فِي الْأَرْضِ فَوَجَدْنَاهَا

بدن تندرست میں اور ڈھونڈنا چاہتے تھے آگ زمین میں سو دیا ہم نے

فِي السَّمَاءِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعَةٌ

آسمان میں اور روایت ہی علی رضی اللہ عنہ سے کہ اوسنے چار

یہ ساری باتیں جو حدیث میں آئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ دنیاوی نعمتیں اور دنیاوی کاموں میں مصروف نہ رہنا چاہیے بلکہ اللہ کی رضا اور جنت کی تلاش میں اپنی تمام تر کوششیں کرنی چاہئیں۔

یہ ساری باتیں جو حدیث میں آئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ دنیاوی نعمتیں اور دنیاوی کاموں میں مصروف نہ رہنا چاہیے بلکہ اللہ کی رضا اور جنت کی تلاش میں اپنی تمام تر کوششیں کرنی چاہئیں۔

أَشْيَاءَ قَلِيلًا كَثِيرًا لَوْ جَمَعُوا الْفَقْرَ وَالنَّارَ وَالْعَدَاوَةَ

چیزیں تنہا ہی بہت ہیں درد اور غصہ ہی اور لگ اور دشمنی

وَعَنْ حَاتِمٍ الْأَعْمَرِيِّ قَالَ أَرْبَعُ أَشْيَاءَ لَا يَعْرِفُ

اور روایت ہی حاتم اعظم سے کہ اوسنے کہا چار چیزوں کی قدر نہیں

قَدْرُهَا إِلَّا أَرْبَعَةَ الشَّبَابِ لَا يَعْرِفُ قَدْرَ إِلَّا الشُّيْخُ

بچانے مگر چار آدمی جوانی کی قدر نہیں بچا جانتے مگر بوڑھے

وَالْعَافِي لَا يَعْرِفُ قَدْرَهَا إِلَّا أَهْلُ الْبَلَاءِ وَالصِّحَّةُ

اور آرام کی قدر نہیں بچا جانتے مگر صاحبِ بلا کے اور تندرستی کی

لَا يَعْرِفُ قَدْرَهَا إِلَّا الْمَرْضَى وَالْحَبِيقُ لَا يَعْرِفُ قَدْرَهَا

قدر نہیں بچا جانتے مگر بیمار اور زندگی کی قدر نہیں بچا جانتے

إِلَّا الْمَوْتَى قَالَ الشَّاعِرُ أَبُو نُؤَاسٍ اشْعَلْ

مگر مرنے کہا شاعر ابو نواس نے

وَرَحْمَتِي مِنْ ذُنُوبِي أَوْ سَمِّ

کیک اون سے رحمت رب ہی غروں

وَلَكِنِّي فِي رَحْمَةِ اللَّهِ أَطْمَعُ

آرزو اللہ کے رحمت سے کہوں

وَأَنِّي لَعَبْدٌ أَقْرَبُ وَأَخْضَعُ

ہیں ہوں اور کما صاحبِ بنا اور زبون

وَأَن تَكُنْ لِأَخْرَجِي فَمَا أَنَا أَصْنَعُ

اور نہیں تو پھر کہو میں کیا کروں

ذُنُوبِي لَن فَكَّرْتُ فِيهَا كَثِيرَةً

دیکھتا ہوں میں بہت میرے گناہ

وَمَا طَمَعِي فِي صَالِحٍ لَّنْ عَمَلَةٍ

کب ہی امید اپنے اچھے کام سے

هُوَ اللَّهُ مُؤَلَّى الَّذِي هُوَ خَالِقُ

سپہر امولامیرِ خالق ہی خدا

فَأَرْبَابُكَ غَفْرَانُ فَذَلِكَ رَحْمَةٌ

پہر اگر بخشے تو رحمت اوسکی ہے

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ

منہد یا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہوگا دن قیامت کا

يُوضَعُ الْمِيزَانُ فَيُوزَنُ فِيهِ أَهْلُ الصَّلَاةِ فَيُؤَنِّفُونَ أَجْرَهُمْ

مکمل جانیں ترازو پہر لائے جائیں اہل منار تب پوسے دیے جائیں اور ان کے

بِالْمِيزَانِ ثُمَّ بَعَثْنِي بَاهِلَ الْحِجَابِ فَيُفَوَّنُ أَجُورَهُمْ بِالْمِيزَانِ

ساتراؤ کے پہلے جیسے بلج ت پوتے دیکھئے : ہنر سادہ تیراٹ

شُعْرُوْنِي بِأَهْلِ الْبَلَاءِ لَا يُصَبِّ لَهْدُمِ زَانٌ وَلَا

۱۰۸

يُنْشَرُ لَهُمْ دِيْوَانٌ فِيْ يَوْمٍ أَجْمَعٍ لَّهُمْ فِيْهِمْ حِسَابٌ

کاملہ کا بیٹا عیسا بن مریم علیہ السلام جو کہ

يَتَمَنَّى أَهْلُ الْعَافِيَةِ أَنْ لَوْ كَانُوا بِمِثْلِ لَتَمَنَّى مِنْ كَثْرَةِ

کتاب کی کئی جلدیں : مکتبہ اہل سنت، لاہور

تَوَابِ اللَّهِ تَعَالَى عَنْ بَعْضِ الْحِكَمَاءِ يَسْتَقْبِلُ

ثواب فی اللہ تعالیٰ و اور دینت کی مجلس حکیمہ سے

بْنِ آدَمَ أَرِيَهُ نُحُبَاتِ يَنْتَهَبُ عَمَلَهُ أَوْتِ رُوحِهِ

ہی ام سے بارگشت تیت ہی یک موت حق و سستی

وَبَنِيَّ مِمَّا كَفَرُوا وَبَنِيَّ مِمَّا كَفَرُوا وَبَنِيَّ مِمَّا كَفَرُوا وَبَنِيَّ مِمَّا كَفَرُوا

درخت بیت من و این عالم یک درخت بیت من است — بنام امیر

وَبَنِي هَبْلَ الْخَصَاءِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَرَضَةٌ أَمَى عَمَلُهُ

وہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ سب دیکھا ہے۔

وَمِنْكُمْ بَعْضٌ يَحْكُمُ عَلَىٰ مَعْشَرٍ مِّنْ أَهْلِ الشَّهَادَةِ

وہاں سے تھوڑے ہی عرصے میں ایک اور گاڑی آئی۔ اس میں ایک شخص بیٹھا تھا۔ اس نے گاڑی سے اتر کر دوڑ کر میری طرف آگیا۔ اس نے میری طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا:

وَالَّذِينَ مِنْ النِّسَاءِ وَمِنْ شَتَّى الْأُمَمِ يَجْتَمِعُونَ

تذکرہ میں اس طرح لکھا ہے : "اس شخص کا نام محمد علی تھا۔"

میں نے اس کو دیکھا اور اس کے ہاتھوں میں ایک کتاب تھی جس پر لکھا تھا کہ "میں نے اس کو دیکھا اور اس کے ہاتھوں میں ایک کتاب تھی جس پر لکھا تھا کہ"

وَالْحَافِظَةُ بِالْحَدِّ وَالصَّبْرُ عَلَى الْمَقْصُودِ وَالسَّخَرُ

روادگار رکھنا حدوں کا اور صبر کرنا کم توئی چسپنا اور سخی ہونا

بِالْمَوْجُودِ بَابُ لِحَاظِ أَبِي رُوَيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

موجود سے دل باب ہی پانچ پانچ چیزوں کے یا پہنچ روایت ہی حضرت نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَهَا نَخْسَةٌ خَيْرٌ خَمْسَةً مَنِ اسْتَخَفَّ

علیہ وسلم سے جسے حقارت کی پانچ کی ٹوٹا پایا اپنے پانچ میں جسے حقارت کی

بِالْعُلَمَاءِ خَيْرٌ مِنَ الَّذِينَ وَمَنِ اسْتَخَفَّ بِالْأَمْرَاءِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا

علماء کی ٹوٹا پایا دین میں اور جسے حقارت کی امرا کی ٹوٹا پایا دنیا میں

وَمَنِ اسْتَخَفَّ بِالْجِيرَانِ خَيْرٌ مِنَ الْفَقْرِ وَمَنِ اسْتَخَفَّ

اور جسے حقارت کی تمباہیوں کی ٹوٹا پایا فاقہ میں اور جسے حقارت کی

بِالْأَقْرَبَاءِ خَيْرٌ مِنَ الْمَوَدَّةِ وَمَنِ اسْتَخَفَّ بِأَهْلِهِ خَيْرٌ

استہاکی ٹوٹا پایا دوستی میں اور جسے حقارت کی اپنی بیوی کی ٹوٹا پایا

طَيِّبٌ لِمُعِيشَتِهِ وَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيِّئَاتِي

اچھی معیشہ میں اور فرمایا حضرت نبی علیہ السلام نے اب آؤنگا

زَمَانٌ عَلَى أُمَّتِي يُحِبُّونَ خَمْسًا وَيَنْسُونَ خَمْسًا يُحِبُّونَ

زمانہ میری امت پر کہ دوست کہیں گے پانچ کو اور بھولیں گے پانچ کو دوست کہیں گے

الدُّنْيَا وَيَنْسُونَ الْعُقُبَى وَيُحِبُّونَ الدُّورَ وَيَنْسُونَ

دنیا کو اور بھولیں گے آخرت کو دوست کہیں گے گہروں کو اور بھولیں گے

الْقُبُورَ وَيُحِبُّونَ الْمَالَ وَيَنْسُونَ الْحِسَابَ وَيُحِبُّونَ

قبروں کو دوست کہیں گے مال کو اور بھولیں گے حساب کو دوست کہیں گے

الْعِيَالِ وَيَنْسُونَ الْحَوْرَ وَيُحِبُّونَ النَّفْسَ وَيَنْسُونَ اللَّهَ

گھر کے لوگوں کو اور بھولیں گے حوروں کو دوست کہیں گے نفس کو اور بھولیں گے اللہ کو

خبریں حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
ملاں کوئی بات نہ دوں چاہیے
گھر کے لوگوں کو دوست کہیں گے
اور بھولیں گے اللہ کو

أَهْمُ مِنِّي بِرَأْءِ وَأَنَا مِنْهُمْ بِرَأْيٍ وَقَالَ لَبَّيْكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

یہ لوگ مجھ سے بہتر ہیں اور میں ان سے بہتر ہوں ول اور کہا حضرت نبی علیہ السلام نے

لَا يُعْطَى اللَّهُ لِأَحَدٍ عَمَلًا إِلَّا وَقَدْ أَعَدَّ لَهُ خَمْسًا أَحْسَنَ

نہیں دیتا اللہ کسی کو پانچ چیزیں مگر تیار کر دیتا ہی ہو سکے لیے پانچ چیزیں اور

لَا يُعْطِيهِ الشُّكْرَ إِلَّا وَقَدْ أَعَدَّ لَهُ النَّبِيَّةَ وَلَا يُعْطِيهِ الدُّعَاءَ

نہیں دیتا تو قریب شکر کو نہ دیتا ہی ہو سکے لیے زیادتی اور نہیں دیتا توفیق دعا کی

إِلَّا وَقَدْ أَعَدَّ لَهُ لَا اسْتِجَابَةً وَلَا يُعْطِيهِ إِلَّا اسْتِغْفَارًا وَلَا وَقَدْ

مگر تیار کر دیتا ہی ہو سکے لیے قبولیت اور نہیں دیتا توفیق استغفار کی مگر تیار

أَعَدَّ لَهُ الْغُفْرَانَ وَلَا يُعْطِيهِ التَّوْبَةَ إِلَّا وَقَدْ أَعَدَّ لَهُ الْقَبُولَ

مگر تیار ہی ہو سکے لیے بخشش اور نہیں دیتا ہی توفیق توبہ کی مگر تیار کر دیتا ہی ہو سکے لیے قبول

وَلَا يُعْطِيهِ الصَّدَقَةَ إِلَّا وَقَدْ أَعَدَّ لَهُ التَّقْبِيلَ وَعَرَفَ

اور نہیں دیتا ہی توفیق صدقہ کی مگر تیار کر دیتا ہی ہو سکے لیے قبول ہونا اور روایت ہی

أَبَى بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَظْلَمَ لِمَا تَحَسَّرَ

نہت بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے اندھیری پہنچ ہیں

وَالسِّرَجُ لَهَا خَمْسٌ حُبٌّ لِدُنْيَا ظِلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهُ التَّقْوَى

اور چرخ اس کے پانچ ہیں محبت دنیا کی غریب ہی اور چراغ اس کے پانچ ہیں تقویٰ

وَالذَّنْبُ ظِلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهُ التَّوْبَةُ وَالْقَبْرُ ظِلْمَةٌ

وہ گناہ غریب ہی دین دنیا کی غریب ہی اور قبر غریب ہی

وَالسِّرَاجُ لَهَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالْآخِرَةُ

وہ چرخ اس کے لئے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور آخرت

ظِلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهَا أَعْمَلُ الصَّالِحِ وَالصِّرَاطُ ظِلْمَةٌ

غریب ہی غریب ہی ہا عمل صالح اور صراط غریب ہی

یہ لوگ مجھ سے بہتر ہیں اور میں ان سے بہتر ہوں ول اور کہا حضرت نبی علیہ السلام نے

نہیں دیتا اللہ کسی کو پانچ چیزیں مگر تیار کر دیتا ہی ہو سکے لیے پانچ چیزیں اور

نہیں دیتا تو قریب شکر کو نہ دیتا ہی ہو سکے لیے زیادتی اور نہیں دیتا توفیق دعا کی

مگر تیار کر دیتا ہی ہو سکے لیے قبولیت اور نہیں دیتا توفیق استغفار کی مگر تیار

مگر تیار ہی ہو سکے لیے بخشش اور نہیں دیتا ہی توفیق توبہ کی مگر تیار کر دیتا ہی ہو سکے لیے قبول

اور نہیں دیتا ہی توفیق صدقہ کی مگر تیار کر دیتا ہی ہو سکے لیے قبول ہونا اور روایت ہی

نہت بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے اندھیری پہنچ ہیں

اور چرخ اس کے پانچ ہیں محبت دنیا کی غریب ہی اور چراغ اس کے پانچ ہیں تقویٰ

وہ گناہ غریب ہی دین دنیا کی غریب ہی اور قبر غریب ہی

وہ چرخ اس کے لئے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور آخرت

غریب ہی غریب ہی ہا عمل صالح اور صراط غریب ہی

وَالسَّارِجُ لَهُ الْمُتَّقِينَ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اور چرخ اور سارج یعنی ہی اور روایت ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے

أَنْ يَقَالَ مَوْقُوفًا عَلَيْهِ أَوْ مَرَّةً فَوْقَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ روایت اور نہیں سے ہی یا پہنچی ہی حضرت بنی سے اللہ علیہ وسلم ملک

لَوْ لَا إِعْلاءُ الْغَيْبِ لَشَهَدْتُ عَلَى خَسْنِ نَفَرَانِهِمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ

کہ کہا ہی جو نہ تو دعویٰ غیب کا گواہی دیتا میں پنج آدمیوں پر اگر وہ بدشتی تھیں

الْفَقِيرُ صَاحِبُ لِعِيَالٍ وَالْمَرْأَةُ الرَّاضِي عَنْهَا زَوْجُهَا

فقر کتبے والا اور وہ عورت کہ راضی ہے اس سے خاوند اور کا

وَالْمُتَصَدِّقَةُ بِمَهْرٍ عَلَى زَوْجِهَا وَالرَّاضِي عَنْهُ أَبَوَاهُ

اور بخشنے والی بہن کے مہر کے اور جس سے راضی ہوں ماں باپ کے

وَالثَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ وَعَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اور توبہ کرنے والا گناہ سے اور روایت ہی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے

تَحْسَنُ هُرْبًا عَنِ الْأَمَةِ الْمُتَّقِينَ أَوْ لَهَا أَنْ لَا يَجْلِسَ إِلَّا مَنْ

پنج چیزیں عدت ہیں متقیوں کے پہلے کہ نہ بیٹھے گمراہ سپاس

يُصَلِّمُ الدِّينَ مَعًا وَبَغْلِبُ الْفَرْحِ وَاللِّسَانُ وَإِذَا أَصَابَ

کہ سنو اتے اوس دین پا اور غلب ہوئے فرح اور زبان پر دوسرے جب کچھ اوسکو

شَيْءٌ عَظِيمٌ مِنَ الدُّنْيَا مِرَّةً وَبَاكَ وَإِذَا أَصَابَ شَيْءٌ قَلِيلٌ

بڑی چیز دنیا کی کچھ اوسکو وبال وٹ میری جب کہ کچھ اوسکو اور کچھ

مِنَ الدِّينِ اغْتَنَمَ ذَلِكَ وَلَا يَمْلَأُ بَطْنُكَ مِنَ الْحَلَالِ

دین کی ضمیمت جا فی ہکو چوتے نہ بہری اپنا بیٹ حلال سے

تَحَوُّقًا مِّنْ أَنْ يُخَالِطَهُ حَرَامٌ وَيَرَى النَّاسَ كُلَّهُمْ قَدْ تَجَوَّأُوا

بسیب غم من مل جانے حرام کی پیچیدہ جالی سب آدمیوں کو کہ کجیات پانی

منجی بقول حضرت عثمان
جہا جنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ہی اس میں آدمی کو کھانا پانی

یعنی دنیا کی دنیا کی
پسندیدہ چیزیں دنیا کی
برفان غم
تاریک دنیا

الحسن البصري رحمه الله أنه قال مكتوب في التوراة

حسن بھسری سے رحمہ اللہ کہ اس نے کہا ہی لکھتے ہیں تو ریت میں

خَمْسَةَ أَحْرُوفٍ أَنَّ الْغَنِيَّةَ فِي الْقَنَاعَةِ وَأَنَّ السَّلَامَةَ

پانچ حرف کہ تو کمری قناعت میں ہی اور سلامتی

فِي الْعَرَبِ لَيْسَ أَنَّ الْحُرْمَةَ فِي رِفْضِ الشَّهَوَاتِ وَأَنَّ التَّمَنُّعَ

کوشیہ مین تی اور پڑیگی نوآشون کے چوٹے زمین ہی اور فامے اوٹھانا

فِي أَيَّامٍ طَوِيلَةٍ وَأَنَّ الصَّبْرَ فِي أَيَّامٍ قَلِيلَةٍ وَعَنِ النَّبِيِّ

تجئے دنوں میں ہی اور سب تر تھوڑے دنوں میں ہی و اور روایت ہی حضرت ابن

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِغْتَمَ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ شَبَابِكَ

صدقہ اللہ علیہ وسلم سے نفیت جان بچ چہ کو پٹے پانچ کے جوانی اپنی کو

قَبْلَ هَرَمٍ وَصَحَّتِكَ قَبْلَ سَقَمٍ وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرٍ

پہلے بچپن کے، اور بے بندستی و پہلے بیماری کے اور نوکری کو پہلے فقیر کے

وَحَيَاتِكَ قَبْلَ مَوْتِكَ وَفِرَاغِكَ قَبْلَ شُغْلِكَ وَعَمَلِكَ

اور نہ ہی پہلے موت کے اور نہ ہی موت کو پہلے مستغنی کے اور نہ آیت ہی

بِجَهِّ بَرِّ مَعَاذِ الرَّبِّ رَحِمَهُ اللَّهُ مَنْ كَثُرَ شَيْعُهُ كَثُرَ

ایک نیمہ تھکے جہاں بہت پیٹ پورا بہت ہوا

لَحْمٌ وَمِنْكَ تَرْجَمُ كَثْرَتُ شَهْوَتِهِ وَمِنْ كَثْرَتِ

ہوتی ہوئی دوست اور سلی بہت ہوتی

شبهه تکرار ذنوب و مکرر تکرار ذنوب

میں نے اس کے ساتھ ساتھ ایک اور چیز بھی یاد کی۔

سہت بہت ہو گئے وہ سہت اور جسے بہت ہوئے گناہ

لِي قَلْبٍ وَمَنْ قَسَىٰ قَلْبَهُ عَظِمَ عَذَابُهُ غَرَقَ فِي الْآفَاتِ لِلدُّنْيَا وَنِيَّتَهُ

فَنَفْسٍ قَلْبًا وَمَنْ فَسَى قَلْبُهُ عَزِيقُ الْآفَاتِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

سوان دہا میں ہر ویسی زمین

وَمَنْ سَفِيَانِ الثَّوْبِي رَمِ أَنْكَ قَالَ اخْتَارَ الْفَقْرَ

اور روایت ہی سفیان ثوری سے ہے کہ اس نے کہا اختیار کیا فقر میں سے

خَمْسًا وَاخْتَارَ الْأَغْنِيَاءَ خَمْسًا اخْتَارَ الْفَقْرَ لِرَاحَةِ النَّفْسِ

پانچ کو اور اختیار کیا غنیوں نے پانچ کو اختیار کیا فقیروں نے راحت نفس کی

وَفَرَاغَةَ الْقَلْبِ وَعُبُودِيَّةَ الرَّبِّ وَحِفْظَ الْحِسَابِ

اور فراغت دل کی اور بندگی رب کی اور بچان حساب کا

وَالدَّرَجَةَ الْعُلْيَا وَاخْتَارَ الْأَغْنِيَاءُ تَعَبَ النَّفْسِ وَشُغْلَ

اور درجہ بلند اور اختیار کیا غنیوں نے تھک نفس اور مشغولی

الْقَلْبِ وَعُبُودِيَّةَ الدُّنْيَا وَشِدَّةَ الْحِسَابِ وَاللَّحْرَجَةَ

دل کی اور بندگی دنیا کی اور سختی حساب کی اور درجہ

السُّفْلَى وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ الْأَنْطَاقِي رَحِمَهُ اللَّهُ خَمْسَةَ هُمْ

کستہ اور روایت ہے عبد اللہ انطاکی رحمہ اللہ سے پانچ چیزیں

مِنْ دَوَاءِ الْقَلْبِ مَجَالِسَةُ الصَّالِحِينَ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ

دواہین دل کی مجلسین نیکوں کی اور پڑھنا قرآن

وَحَلَاءُ الْبَطْنِ وَقِيَامُ اللَّيْلِ وَالتَّضَرُّعُ عِنْدَ الصُّبْحِ وَكَانَ

اور حلای کنا پیش کو اور عبادت رات کی اور تضرع صبح اور

جُمْهُورُ الْعُلَمَاءِ أَنَّ الْفِكْرَةَ عَلَى خَمْسَةِ أَوْجُهٍ وَفِكْرُهُ

اکثر علماء کہ فکر پانچ طرح کی ہیں

فِي آيَاتِ اللَّهِ يَتَوَلَّدُ مِنْهَا التَّوَجُّهُ وَالْيَقِينُ وَفِكْرُهُ

آیتوں میں اللہ کے پیرونی ہی سے توجہ اور یقین

فِي الْأَمْرِ اللَّهُ يَتَوَلَّدُ مِنْهَا الْمَحَبَّةُ وَفِكْرُهُ فِي وَعَدِ اللَّهِ تَعَالَى

مستحقق میں اللہ کے پیرونی ہی سے محبت

کے واسطے کرنا چاہئے
جان کو بچان حساب
چھٹی چیز اور دوسری
جان کو بچان حساب

اور روایت ہے

اور روایت ہے

اور روایت ہے

يَتَوَلَّدُ مِنْهَا الرِّغْمَةُ وَفِكْرَةٌ فِي وَعِيدِ اللَّهِ يَتَوَلَّدُ مِنْهَا الْغَنِيَّةُ

پیدا ہوتی ہے اور اس سے رعبت اور فکر اللہ کی وعید میں پیدا ہوتی ہے اور اس سے غنیت

وَفِكْرَةٌ فِي تَقْصِيرِ نَفْسِهِ عَنِ الطَّاعَةِ مَعَ إِحْسَانِ اللَّهِ إِلَيْهِ

اور فکر تقصیر نفس میں بندگی سے باوجود احسان اللہ کی طرف اور فکر

يَتَوَلَّدُ مِنْهَا الْحَيَاءُ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ بَيْنَ يَدَيِ التَّقْوَى

پیدا ہوتی ہے اور اس سے حیا اور روایت ہے بعض حکیم سے کہ آگے تقویٰ کے

خَمْسُ عَقَبَاتٍ مِنْ جَاوَزَهَا نَالَ التَّقْوَى أَوْهَا اخْتِيَارُ الشُّكْرِ

پانچ گامیاں ہیں جسے سجاوڑ کیا ورنہ چنپا تقویٰ کو پہلے اختیار کرنا سختی کا

عَلَى النِّعْمَةِ وَتَأْنِيهِهَا اخْتِيَارُ الْجُحْدِ عَلَى الرَّاحَةِ وَالشُّكْرِ

نعمت پر اور دوسرے اختیار کرنا محنت کا راحت پر اور شکر

اخْتِيَارُ الدَّلِّ عَلَى الْعِزِّ وَرَايَةُ اخْتِيَارِ السُّكُوتِ

اختیار کرنا دلالت کا غمت پر اور چوستے اختیار کرنا خاموشی کا

عَلَى الْفُضُولِ وَخَامِسُهَا اخْتِيَارُ الْمَوْتِ عَلَى الْحَيَاةِ

زیادہ بولنے پر اور چارچون اختیار کرنا موت کا زندگی پر اور روایت ہے

النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُحَوِّنُ الْأَسْرَارَ وَالْصَّدَقَاتِ

حضرت نبی علیہ السلام سے کما ہوتی ہے گناہ کرتی ہے بہیدون کو اور صدقہ

يُحَوِّنُ الْأَمْوَالَ وَالْإِخْلَاصُ يُحَوِّنُ الْأَعْمَالَ وَالْصَّدَقَاتِ

نعمت سے مالا مال کو اور حلاص سخاوت کتابی عقول کو اور صدقہ

يُحَوِّنُ الْأَقْوَالَ وَالْمَشُورَةُ تُحَوِّنُ الْأَسْرَارَ قَالَ النَّبِيُّ

نعمت کتابی قولوں کو و مشورہ سخاوت کتابی عقول کو فرمایا نبی

عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنَّ فِي جَمْعِ الْمَالِ خَمْسَةَ أَشْيَاءَ الْعَنَاءُ

سیہ اسدو سے بدین کرے میں مال سے پانچ چیزیں ہیں سختی

دعوت اور دعوت میں
ذاتی و غیر ذاتی
چونکہ کو دنیاوی
اور دوسروں سے
جو عذاب کے لئے
دنیاوی اور دوسروں
کے لئے

سخاوت کتابی
عقول کو
فرمایا نبی

فِي جَمْعِهِ وَالشَّغْلَ عَزْدَكَ اللَّهُ تَعَالَى بِإِصْلَاحِهِ

اوسکے جمع کرنے میں اور شغولی آئندگی یاد سے اوسکی اصلاح میں

وَالْخَوْفُ مِنْ سَالِبِهِ وَسَارِقِهِ وَاحْتِمَالُ لِسْمِ الْبَخِيلِ لِنَفْسِهِ

اور ڈر چھین لینے والے کا اور چوکا اور ڈیرہ لینا مام بخیل کا اپنے واسطے

وَبُفَارَقَةُ الصَّالِحِينَ مِنْ أَجْلِ لَهْوِي تَفَرُّقُهُ خَمْسَةٌ

اور جدائی نیکوں کی اوسکے واسطے اور جدا کرنے میں مال کے لے پانچ

أَشْيَاءُ رَاحَةُ النَّفْسِ مِنْ طَلَبِهِ وَالْفَرَاغُ لِذِكْرِ اللَّهِ مِنْ

چیزیں ہیں راحت نفس کی اوسکی طلب سے اور فراغت واسطے یاد اللہ کے

حِفْظُهُ وَالْأَمْنُ مِنْ سَالِبِهِ وَسَارِقِهِ وَالتَّسَابُّحُ اسْمُ الْكَرِيمِ

نگہبانی اوسکے احاطہ میں رہنا چھین لینے والے اور چور سے اور حاصل کرنا نامہ اکرم کا

لِنَفْسِهِ وَمَصَاحِبَةُ الصَّالِحِينَ لِفِرَاقِهِمْ عَنْ سُفْيَانٍ

اپنے واسطے اور ہم نشینی نیکوں کی اوسکی جدائی سے اور روایت جی سفیان

التَّوْبَةُ رَحِمَهُ اللَّهُ لَا يَجْتَمِعُ فِي هَذَا الزَّمَانِ لِاحَدٍ

توبہ رحمت اللہ سے نہیں جت ہوتا ہی اس زمانہ میں کسی کے لیے

مَالٌ إِلَّا وَعِنْدَهُ خَمْسُ خِصَالٍ طَوْلُ الْأَمَلِ وَحِرْصُ قَالِبٍ وَشُحُّ

مال مگر اور میں ہوں پانچ خصلتیں درازی امید کی اور حرص غالب اور شح

شَدِيدٌ وَقَوْلُ الْوَرَعِ وَنَسْيَانُ الْآخِرَةِ قَالَ الْقَاتِلُ لَشَعْبَانَ

سخت اور کٹر پرہیزگاری اور سہولت آخرت کا قاتل کہتا ہے والے نے

يَا خَاطِبُ الدُّنْيَا إِلَى نَفْسِهِ

جہان کے ای خمد دنیا بائیں

تَسْتَنْكِحُ الْبَعْلَ وَقَدْ وَطَّئَتْ

جی نکاح اسکا کسی جاخصم سے

یہ پانچ چیزیں ہیں جن سے

یہ پانچ چیزیں ہیں جن سے

مَا أَقْبَلَ إِلَهُ نَبِيًّا لِحَقِّهَا

اس وقت بھی اوتسی کی مصیبتوں سے بے

إِنِّي مُغْتَرِبٌ وَأَنْتَ الْبَاقِي

میں شہید اسکے میں آیا اور بولا

تَزُودُ وَالْمَوْتَ نَزَادًا فَقَدْ

موت کے ٹیوشے کا ہے سامان کرو

الْقَتْلُ هُمْ قَتِيلًا قَتِيلًا

کل گرتی چلی : بنی نیرپی : سیل

يَعْمَلُ فِي جُحْمِي قَلِيلًا قَلِيلًا

بسم میں میرے یہ ہونے ہی دلیل

فَأَدَّى الْمُنَادِي الرَّحِيلَ الرَّحِيلَ

پیشاوری و امساچی الرحیل

وَعَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي حَسْمَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّهُ قَالَ لِعَجْزٍ مِنَ الشَّيْطَانِ

اور یہ ایت ہی عاقب جسم | رحمہ اللہ سے کہہ دینے کہا | جدی کام شیطان کا ہے |

الْأَفِي خَمْسَ مَوَاضِعَ فَإِنَّهَا مِنْ سُنَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

پانچویں حصہ سیر و بان جلدی طبعیہ رسوائی اللہ علیہ السلام

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطْعَامُ الضَّعِيفِ لَا يَنْزِلُ وَتَجْهِيْزُ الْمَيْتِ

مید قسطنطنیہ کابل، معائنہ کو جب اوترا اور تیاری مردے کی

إِذَا مَاتَ وَتَرَىٰ بُيُوتَ النَّبِيِّ إِذَا بَلَغَتْ وَقَضَاءُ الدِّينِ

جیب و اندر ہندوینا رشکی کو جیب مانع ہوتی اور دینا اور دینا

إِذَا وَجَبَ وَالْتَقَى بِسَمَنِ الذَّنْبِ ذَا فَرْطٍ وَفَا

چبہ چبہ ہوا اور قوم گنہگار سے جب ہوا اور گناہی

عَمَدُ بْنُ الدَّوَّابِيِّ شَقِيَ ابْنُ لَيْسَ بِخَمْسَةِ أَشْيَاءَ لَمْ يُقِرَّ

محمد بن عبدوی نے حراب بوستیان پہنچ چہرہ دن سے اقرار

بِالذَّنْبِ وَلَمْ يَنْدُ مُؤْمِرًا لِنَفْسِهِ وَلَمْ يَعِزْ عَلَى التَّوْبَةِ

گنہگار نہ ہو اور نہ ہیست و نهی اور نہ ہیست و نهی پس متین اور قلمند نکلیا تو بہر کا

وَقِنْتَ مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ وَسِعَتْ أَدْمُ خَمْسَةِ أَشْيَاءَ أَقْسَرُ

اور انہیں پانچ سو روپے کے پینشن پر ریٹائر کیا گیا اور ان کے اہل خانہ کو بھی

۱۰۰

بِالْذَّنْبِ نَدِمَ عَلَيْهِ، وَلَا مَنَفَسَ سِوَا سَمْعٍ فِي التَّوْبَةِ يَوْمَ

گناہ کا اور شرمندہ ہوا دوسرا اور ملامت کیا اپنے تین اور شاہی کی تہمین اور

يَقْبِطُ مِنْ حَمَتِ اللَّهِ وَكَرَمِ شَيْئِ الْيَكْنَى رَحِمَ اللَّهِ

الحمد لله رب العالمین اور روایت ہے تحقیق تھی رحمہ اللہ سے

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَنَحْمَدُهُ بِمَا نَسْتَعِيزُ بِهِ مِنْهُ فِي كُلِّ شَيْءٍ

کہا اسے کہا لازم کیجیو پہنچی حنفیتیں اور عمل کروا دینیر پوجہ اللہ کو جتنا کہ

حَاجَّتِكُمْ إِلَيْهِ وَخَذُوا مِنَ الدُّنْيَا قَدْرَ عَمَلِكُمْ فِيهَا

عاجت ہی تمکو اوسکی طرف اور دودنیا سے جتنی کہ عمر ہی تمہاری اوسمین اور

أَذِينُوا لِلَّهِ بِقُدْرَتِكُمْ عَلَىٰ عِلَالٍ بِيَدِكُمْ وَمَا فِي الدُّنْيَا

گناہ کرو، اللہ کا عیب نہ بنو، کثرت سے نماز پڑھو، اللہ کی عبادت کرو اور اللہ کی رضا حاصل کرو۔

بِقَدْرِ مَكَثِكُمْ فِي الْقَبْرِ وَأَعْمَلُوا لِيَوْمِ الْبَيْعَةِ بِقَدْرِ مَا تَرْزُقُونَ

جستہ کہ میرا بیٹا ملک
قبہ میں اور عمل کروا دے جنت کے
جستہ کہ وہ بن

فِيهَا الْمَقَامُ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأَيْتُ جَمِيعَ الْأَخْيَارِ

رہنے کا ارادہ ہو گیا اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دیکھا میں نے سب دوستوں کو

فَلَمْ أَرْخِلْهُ أَفْضَلَ مِنْ حِفْظِ اللِّسَانِ وَرَأَيْتُ جَمِيعَ النَّبِيَّ

سبندیکہا میں کوئی دوست اچھا نکلا کہتے ہیں یہ

قُلْ أَرَبَابًا أَفْضَلُ مِنَ الْوَدَعِ وَرَأَيْتُمْ جَمِيعَ الْمَالِ فَلَمْ أَرَ

سو نزدیکہ مینے کو بتی ہاں چہا پر بندہ کر نی سے اور دیکھا مینے سب اہل و سون پر مینے

مَا أَفْضَلَ مِنَ الْقَنَاعَةِ وَأَيْتُ حَمِيمٍ إِلَيْهِ فَلَمْ أَرِهِ أَفْضَلَ

کوئی ماں بچہا تنہا سے اور یہاں سے مت م بلیوں کو سربکھائیے باقی بلیوں

من النصيحة ورأيت جميع الأطعمة فلم أرفع ما أكل

نصبت سے : یہ کہا ہے کہ بے وفائی کا سوا یہ ایک ہی طریقہ ہے کہ

[illegible]

مِنَ الصَّبْرِ وَغَنِّ بِغَضِّ الْحَزَنِ كَمَا قَالَ الرَّبُّ

میرے اور رعایت ہی میں غم سے کماؤ سے کہا

تَحْسِرُ جَعَلَ لِلْثَّقَةِ بِاللَّهِ وَالْعَبْدِي عَنِ الْحَزَنِ وَالْإِخْلَافِ

پہنچ حسرتیں ہیں اعتماد کہنا اللہ پر اور بندہ خدا سے اور خلاص

فِي الْعَبْدِ وَلَا جَعَلَ الظُّلْمَ وَالْفَتَاكَةَ فِي الْبَيْتِ عَسَى

کام میں اور غم اور کٹا اور غناعت آئے کہ چیزوں اور دوایت ہی

بَعْضُ الْعِبَادَةِ قَالَ فِي الْمَسَاجِدِ أَلَمْ يَطُولِ الْأَمَلُ فِي

بعض عبادت سے کہ مساجد میں لگائی امید اور دوسرے فرشتہ

وَجَبَلُ الدُّنْيَا أَهْلَكَ كُنِيَ وَالشَّيْطَانُ أَضَلَّنِي وَالنَّفْسُ لَا تَارَكَ

اور محبت دنیا کی نے ہلاک کیا مجھ کو اور شیطان نے گمراہ کیا مجھ کو اور نفس بڑائی

بِالشُّوْخُورِ عَنِ الْحَقِّ مَنَعَنِي وَقَرْنُ الشُّوْخُورِ عَلَى الْمَعْصِيَةِ طَائِفٌ

سنگاروں نے حق سے روکا مجھ کو اور شمشیر برہنہ نے گمراہی پر ہند کی گئی

فَلَا غَشْنِي بِكَ غِيَاثُ الْمُسْتَغِيثِينَ قُلْ لَمْ أَزِدْكُمْ شَيْئًا وَلَا نَقَصْتُ

میں باری کر اسی فرمایا میں نے نہ بڑھایا میں نے نہ گھٹایا میں نے نہ

يَرْحَمُنِي غَيْرُكَ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيَانِي عَلَى الْمَاءِ

رحم کر گیا غیر سوا تیرے فرمایا نبی علیہ السلام نے کتاب کو دیکھا میری ہمت پر

زَمَانٌ يُحِبُّونَ الْحَسْرَةَ يَكْسُونَ الْحَسْرَةَ بِحُبِّونَ الدُّنْيَا

ایک زمانہ کہ دوست کہیں گے پلٹ کو اور ہو لینگے پلٹ کو دوست کہیں گے دنیا کو

وَيَكْسُونَ الْآخِرَةَ وَيُحِبُّونَ الْحَيَاةَ وَيَكْسُونَ الْمَوْتَ

اور ہو لینگے آخرت کو اور دوست کہیں گے زندگی کو اور ہو لینگے موت کو

وَيُحِبُّونَ الْقَصُورَ وَيَكْسُونَ الْقُبُورَ وَيُحِبُّونَ الْمَاءَ

اور دوست کہیں گے محلوں کو اور ہو لینگے قبروں کو اور دوست کہیں گے مال کو

بعض عبادت سے کہ مساجد میں لگائی امید اور دوسرے فرشتہ اور محبت دنیا کی نے ہلاک کیا مجھ کو اور شیطان نے گمراہ کیا مجھ کو اور نفس بڑائی سنگاروں نے حق سے روکا مجھ کو اور شمشیر برہنہ نے گمراہی پر ہند کی گئی میں باری کر اسی فرمایا میں نے نہ بڑھایا میں نے نہ گھٹایا میں نے نہ رحم کر گیا غیر سوا تیرے فرمایا نبی علیہ السلام نے کتاب کو دیکھا میری ہمت پر ایک زمانہ کہ دوست کہیں گے پلٹ کو اور ہو لینگے پلٹ کو دوست کہیں گے دنیا کو اور ہو لینگے آخرت کو اور دوست کہیں گے زندگی کو اور ہو لینگے موت کو اور دوست کہیں گے محلوں کو اور ہو لینگے قبروں کو اور دوست کہیں گے مال کو

وَيَكْسِرُونَ الْعَصَا كَمَا يُخِشُّونَ الْخَلْقَ وَيَكْسِرُونَ الْعَصَا

اور ہونے کے ساتھ کہ اور دوست کیسے نہیں کو اور ہونے کے ساتھ کہ

وَقَالَ سَمِعْتِي وَمَعَاذَ اللَّهِ إِنْ أَرَادِي تُرِيدَ اللَّهُ فِي الْمَنَاجَاةِ

اور کہا کیجئے بن معاذ راوی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ مناجات میں

لَا يَطِيبُ اللَّيْلَ إِلَّا بِمَنَاجَاةٍ وَلَا يَطِيبُ النَّهَارَ إِلَّا

بمیں خوش بولیں ہی طاعت مگر تیری مناجات کے ساتھ اور خوش نہیں ہی دن کو

بِطَاعَتِكَ وَلَا يَطِيبُ النَّهَارَ إِلَّا بِذِكْرِكَ وَلَا يَطِيبُ الْآخِرَةُ

تیری طاعت کے ساتھ اور خوش نہیں ہی دنیا مگر تیرے ذکر کے ساتھ اور خوش نہیں ہی آخرت

إِلَّا بِعَفْوِكَ وَلَا يَطِيبُ الْحَيَاةَ إِلَّا بِزُيْنِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

مگر تیری بخشش کے ساتھ اور خوش نہیں ہی جنت کو تیرے عفو کے ساتھ نہایت ہی مہربان ہو کر رہے ہیں

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةُ شَيْءٍ لَهْنٌ غَرِيبَةٌ

فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ چیزیں ہیں کہ وہ غریب ہیں

فِي سِتَّةٍ مَوَاضِعَ السَّجْدَةِ غَرِيبٌ فِيمَا بَيْنَ قَوْمٍ لَا يَصَلُّونَ

چھ جگہ میں وہ سجدہ غریب ہی اور اس قوم میں کو نماز نہیں پڑھتے ہیں

فِي مَوَاضِعَ غَرِيبٍ فِي مَنْزِلٍ قَوْمٌ لَا يَفْرُقُونَ بَيْنَهُ وَالْقَرَاءَةِ

اور میں اور سترہ ان غریب ہی اور اس گھر میں کہ پڑھتے ہیں اور قرآن

غَرِيبٌ فِي جَوْشَنٍ الْقَاسِقِ وَالْمَرْأَةُ الْمُسْلِمَةُ الصَّالِحَةُ غَرِيبَةٌ

غریب ہی پیرت میں قاسق کے اور عورت مسلمان نیک غریب ہی

وَيُذَكِّرُ رَجُلٌ عَلَى رَأْسِهِ خَلْقَ الْخَلْقِ وَالرَّجُلُ الْمُسْلِمُ الصَّالِحُ غَرِيبٌ

مرد کو یاد دلا کر کہ بر خلق کے ہاتھ میں اور مرد مسلمان نیک غریب ہی

فِي يَدِ امْرَأَةٍ رَدِيَّةٍ سِتَّةُ الْخَلْقِ وَالْعَالَمُ غَرِيبٌ بَيْنَ قَوْمٍ

عورت بری بہ خلق کے ہاتھ میں اور عالم غریب ہی اس قوم میں

یہ سب چیزیں ہیں جو غریب ہیں
۱۔ نماز میں غریب
۲۔ جنت میں غریب
۳۔ دنیا میں غریب
۴۔ آخرت میں غریب
۵۔ مسلمان غریب
۶۔ عورت غریب
۷۔ مرد غریب
۸۔ عالم غریب
۹۔ قوم غریب
۱۰۔ زمانہ غریب
۱۱۔ مکان غریب
۱۲۔ ملک غریب
۱۳۔ دولت غریب
۱۴۔ مال غریب
۱۵۔ مالک غریب
۱۶۔ مالکین غریب
۱۷۔ مالکین غریب
۱۸۔ مالکین غریب
۱۹۔ مالکین غریب
۲۰۔ مالکین غریب

ایک

لَا يَسْمَعُونَ الْيَوْنَ لَكُمْ قَالِ السَّبِي عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى

پر حجت نبی صلیہ السلام نے یہ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ

لَا يَنْظُرُونَ إِلَيْهِمْ نِعْمَ الْقِيَمَةُ نَظَرُ الَّذِينَ هُمْ فِي آيَاتِهِ خَاسِرُونَ وَقَالَ الْكَاذِبُ لِلَّهِ

فون دیکھ کر آدھ گھڑی دن قیامت کے نظر جمستے ۔ اور کہا حضرت جانِ رسولؐ کے لئے اللہ

عليه وسلم ستة لعنهم ولعنهم الله تعالى وكل من

علیہ السلام نے یہ شخص ہرگز لعنت کی بیٹنی اور پھر لعنت کی اور پھر لعنت کی اور تمام انبیاء کی

مَجَابِلُ الدُّعَايَاتِ الرَّائِدِيَّةِ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى وَالْمَكْرَبِ

۱۔ معتبر ہوں ہی بڑھنے والا اللہ تعالیٰ کی کتاب میں اور ہمیشہ فی واکلا ۱)

بِقَدْرِ اللَّهِ تَعَالَى وَالْمُتَسَلِّطُ بِالْجَبَرُوتِ لِيُعْزَّزَ مَنْ أَدَّى إِلَى اللَّهِ تَعَالَى

حکومت کو اور حکومت کو اصل کرنے والا اور دوستی سے کہہ کر ہی القذافی کی مہم کو

وَبَيِّنْ لِلَّذِينَ آمَنُوا مَحْرَمَاتِ اللَّهِ وَالسَّجِّدِ لِلَّهِ

۱۔ زکوٰۃ دہی اٹھنے سے، تلبے ہو چکی ہو، رمضان پہلے اٹھے، اللہ کا حرام کو

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَا يَنْظُرُ

وہ اسے جواب دے گا کہ اللہ کے قول و یہ پوچھنے کے لیے طریقہ کا بیشک اللہ تعالیٰ نہیں دیکھتا

إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَظَرًا رَحْمَةً قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ

نالی طرف دان قیامت کے لئے رکھ رکھتے تھے

ان ابلیس قائم امامت و النفس عن یمنیہ و الهوی عن

اگر ساری دنیا کی دعا ہی مرثیہ کے اور ہوا جس سیر

بِسْمِ اللَّهِ وَاللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى خَلِيفَتِكَ وَأَعِزَّهُ عِزَّكَ

وَقَدْ كَفَرَ يَكْفُرُ

وَقَالَ لِيَعْقِبِي بِالْقُدْرَةِ لَا بِالْمَكَانِ فَلَا يَلْبِيسُ لَعْنَةُ اللَّهِ بِالْجَنَّةِ

یہ سب باتیں میرے سامنے آئیں تو میں نے سوچا کہ میں نے کیا جرم کیا ہے جس کی وجہ سے

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ مَنْ جَمَعَ سِتَّةَ خِصَالٍ لَمْ يَدْعُ

روحی اللہ سے کہ فریاد جسے مع کی چھ خصلتیں نہیں پھرتی

لَا يَلْبَسُ مَخْلُوقًا وَلَا عَنِ النَّارِ مَهْرًا وَلَا وَلَهًا عَرَفَ اللَّهَ تَعَالَى

سجست کی طلب اور نہ مال کی پیاد و پہلے پہنا اللہ تعالیٰ کو

فَطَلَبَهَا وَعَرَفَ الشَّيْطَانَ فَعَصَاهُ وَعَرَفَ الْآخِرَةَ

طلب کی کی اوسکی اور پہنا شیطان کو سونا دھانی کی اوسکی اور پہنا آخرت کو

فَطَلَبَهَا وَعَرَفَ الدُّنْيَا فَرَضَهَا وَعَرَفَ الْحَقَّ فَاتَّبَعَهُ

طلب کیا اوسکو اور پہنا دنیا کو سوچوڑا اوسکو اور پہنا حق کو سوچوڑی کی اوسکی

وَعَرَفَ الْبَاطِلَ فَاجْتَنَبَهُ وَقَالَ رِضَا الْأَمَّةِ بِسِتَّةِ

اور پہنا باطل کو سوچا اوس سے اور ہی فرمایا کہ ستتین چھ

أَشْيَاءَ الْإِسْلَامِ وَالْقُرْآنُ وَمُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالْعَمَلُ

پنج چیزیں اسلام اورت آن اور محمد رسول اللہ علیہ السلام اور بندہ ربی

وَالسِّرُّ وَالْغِنَى عَنِ النَّاسِ وَعَنِ مَحَبَّةِ الرَّبِّ

اور پوشش اور بی پروائی آدمیوں سے اور روایت ہی سیک بن معانی دہی

رَحِمَهُ اللَّهُ الْعِلْمُ مَدَامِلُ الْعَمَلِ وَالْفَهْمُ وَاعْتِدَالُ الْعَمَلِ

رحمہ اللہ سے علم ہی دلیل عمل کی اور فہم ہستی عمل کی اور اعتدال

قَائِدُ الْخَيْرِ وَالْهَوَى مَرْكَبُ الدُّنْيَا وَالْمَسْكُونَةُ

راہنہ خیر و ہی ہی نیکی کی طوف اور خواہش سوچی ہی تمامہاں

الْمُسْكِرَةُ وَالْدُّنْيَا سَوْقُ الْآخِرَةِ قَالَ أَبُو زُرْعَةَ سِتَّةٌ

مکھڑی اور دنیا بازار ہی آخرت کا ستتین چھ

خِصَالٌ تَعْدِلُ جَمِيعَ الدُّنْيَا الطَّعَامُ الْبَرِّيُّ وَالْوَلَدُ الصَّالِحُ

خصلتیں برابر ہیں تمام دنیا کی کھانا خوردہ ستتین چھ

اور پہنا باطل کو سوچا اوس سے اور ہی فرمایا کہ ستتین چھ

وَالَّذِي جَاءَ الْمُؤَافَقَةُ وَالْكَلامُ الْحَكِيمُ وَكَمَالُ الْعَقْلِ

اور جو بی ادب موافق اور کلام مضبوط اور پوری عقل

وَصِحَّةُ الْبَدَنِ وَعَنْ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ

اور صحتِ بدن کی اور روایتِ حسن بصری رحمہ اللہ سے

لَوْ كَلَّا لَا بُدَّ أَنْ تَخْسَفَ الْأَرْضُ وَمَا فِيهَا وَلَوْ كَلَّا الصَّاحِبُ

اگر نہ ہو تو ابدال وک دھس جاتی زمین اور جو کچھ زمین پر ہے اور اگر نہ ہو تو کھنکھ

لَهْلَاءُ الظَّالِمُونَ وَلَوْ كَلَّا الْعُلَمَاءُ لَصَارَ النَّاسُ كُلُّهُمْ

تو ہلاک ہو جاتے بد لوگ اور اگر نہ ہوتے علماء ہو جاتے آدمی تمام

كَالْبَهَائِمِ وَلَوْ كَلَّا الشُّلَطَانُ لَهْلَأَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَلَوْ كَلَّا

مانندِ چوپایہ کے اور اگر نہ ہوتا بادشاہ مار ڈالتا بعضا بعض کو اور اگر نہ ہوتا

الْحَقَّاءُ لَخَرَّتِ الدُّنْيَا وَلَوْ كَلَّا السُّبْحُ لَا تَنْتَ كُلُّ شَيْءٍ

امس خراب ہوتی دنیا اور اگر نہ ہوتی سحر جاتی تمام چیزیں

وَعَنْ بَعْضِ الْحَكَمَاءِ أَنَّهُ قَالَ مَنْ لَمْ يَخْشَ اللَّهَ لَمْ

اور روایتِ بعض حکیم سے کہ اوستے کہا جو شخص نہیں ڈرا اللہ سے

يَنْجُ مِنْ زَلَّةِ اللِّسَانِ وَمَنْ لَمْ يَخْشَ قَدْ دُمَ عَلَى اللَّهِ لَمْ

نجات نہیں پائی اوستے خوش زبان سے اور جو شخص نہیں ڈرا اللہ کے پاس جانے سے

يَنْجُ قَلْبَهُ مِنَ الْحَرَامِ وَالشُّبْهَةِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ إِلَّا

انتجا نہیں پائی ایسے دل حرام اور شبہ سے اور جو شخص ایسا نہیں ہوا

عَنِ الْخَلْقِ لَمْ يَنْجُ مِنَ الظَّمْعِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ حَافِظًا عَلَى

خلق سے نجات نہیں پائی اوستے طمع سے اور جو شخص ہوا نگاہبان اپنے

عَمَلِهِ لَمْ يَنْجُ مِنَ الشَّرِّ بَلْ وَمَنْ لَمْ يَسْتَعِنْ بِتَمِيمِ

عمل سے نجات نہیں پائی اوستے اپنے سے اور جو شخص عمل مردہ ہوگی اللہ سے

ایک حد تک یہ سب باتیں اللہ کے
دیکھ کر آدمی کی برکت سے
دھماکا مٹی اور جو کچھ
اور نہیں ہوتا ہی ہوگا
علاوہ اونی معنی ہوئی

عَلَى اخْتِرَاسِ قَلْبِهِ أَمْ يَنْجِمُ مِنَ الْحَسَنِ وَمَنْ لَمْ يَنْظُرْ إِلَى

بھکا ہوا دل پر نجات نہ پائی اوشے حدت اور جس شخص نے نہ دیکھا اوش

مَنْ أَفْضَلُ مِنْهُ عَلَاوَعَمَلًا لَمْ يَنْجِمُ مِنَ الْعُجْبِ

شخص کی طرف کہ وہ افضل ہی اوش سے علم اور عمل میں نجات نہ پائی اوشے خود پسندی سے

وَالْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ إِنْ فَسَدَ الْقَلْبُ عَزَمَ

مذکور روایت ہی حسن بصری سے کہ اوشوں نے کہا تحقیق فساد دل کا

سِتَّةَ أَشْيَاءَ أَوْ لَهَا يَذْنُبُونَ بِرَجَاءِ الثَّوْبَةِ وَيَتَعَلَّمُونَ

چھ چیز سے ہی پہلے گناہ کرتے ہیں ساتھ امید توبہ کے اور سیکھتے ہیں

الْعِلْمَ وَلَا يَعْلَمُونَ وَإِذَا عَمِلُوا لَا يَخْلُصُونَ وَيُكَلِّمُونَ رِزْقَ

علم اور عمل نہیں کرتی اور جب عمل کرتے ہیں خلاص نہیں کتے اور کلمات میں ہی

اللَّهُ وَلَا يَشْكُرُونَ وَلَا يَرْضَوْنَ بِقِسْمَةِ اللَّهِ وَيَكْفُرُونَ

اللہ کی اور شکر نہیں کرتے اور رضی نہیں اللہ کی تقسیم سے اور فتنے میں

مَوْتَاهُمْ وَلَا يَعْتَبِرُونَ وَقَالَ أَيْضًا مَنْ أَرَادَ الدُّنْيَا

موتے اپنے اور دہشت نہیں پاتے اور بھی کہا ہی ہے ناچاری رب

وَإِخْتَارَهَا عَلَى الْآخِرَةِ عَاقِبَةُ اللَّهِ لَيْسَتْ عَقُوبًا بَلْ ثَلَاثٌ

اور پسند کیا اوش کو آخرت پر عذاب کہ بچا اوش کو اندچہ عذاب میں

فِي الدُّنْيَا وَثَلَاثٌ فِي الْآخِرَةِ أَمَّا الثَّلَاثُ الَّتِي فِي الدُّنْيَا

دنیا میں اور میں آخرت میں لیکن وہ میں کہ دنیا میں میں

فَأَمَّلَ لَيْسَ لَهُ مُنْتَهَى وَحِرْصٌ غَالِبٌ لَيْسَ لَهُ قِسَاعَةٌ

سو امید ہی کہ نہیں اوش کی انتہا اور حرص غلاب ہی نہ نہیں دس شخص کو فتنہ

وَأَخْلَا مِنْهُ خَلَاوَةُ الْعِبَادَةِ وَأَمَّا الثَّلَاثُ الَّتِي فِي

میں اوش سے خلوت عبادت کی دیکھیں وہ میں کہ

فِي الْآخِرَةِ فَهَوَّلَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالْحِسَابِ الشَّدِيدِ
آخرت میں بہت سہولت دن قیامت کی اور حساب سخت

وَالْحَسْرَةُ الطَّوِيلَةُ وَقَالَ اخْفُفْنِ قَلْبِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
اور حسرت دراز اور گماہی اخف بن قیس رضی اللہ عنہ سے

لَا زَاجَةَ الْحَسْبُ وَلَا مَرْوَةَ لِلْكَذُوبِ وَلَا حِيلَةَ لِلْجَبْرِ
راحت نہیں بدخواہ کو اور دولت نہیں جوئے کو اور حیلہ نہیں جبر کو

وَلَا وَفَاءَ لِلْبَلَاءِ وَلَا سُودَ دَلِيسِي عِ الْخَلْقِ وَلَا رَادَّ
اور وفا نہیں بادشاہ کو اور سود داری نہیں بد خلق کو اور کوئی نہیں پیرا

لِقَضَاءِ اللَّهِ وَسُئِلَ عَنْ بَعْضِ الْحِكْمَاءِ هَلْ
اللہ کی تقدیر کا اور پوچھا گیا بعض حکیم سے کیا

يَعْرِفُ الْعَبْدُ إِذَا تَابَ أَنْ تَوْبَتَهُ قُبِلَتْ أَمْ رُدَّتْ قَالَ
پہچان لیتا ہے بند جب کہ توبہ کی اوسے کہ توبہ اوسکی قبول ہوئی یا رد ہوئی کہا

لَا أَحْكُمُ فِي ذَلِكَ وَلَكِنْ لِذَلِكَ عَلَامَاتٌ لِخُلُوعِهَا أَنْ يَرَى
حکم نہیں کرتا میں اس میں لیکن اسکی علامتیں ہیں ایک یہ کہ دیکھے اپنے

نَفْسُهُ غَيْرَ مَعْصُومَةٍ مِنَ الْمَعْصِيَةِ وَبَرَى فِي قَلْبِهِ الْفَرَحَ
نفس کو نہ بچا گیا گناہ سے اور دیکھے اپنے دل میں خوشی کو

غَائِبًا وَالْحُزْنَ شَاهِدًا وَبَقُرْبِ هَلِ الْخَيْرُ وَمُبَاعِدُ
غائب اور غم کو حاضر اور نزدیک ہوا ہل خیر سے اور دور ہو

أَهْلُ الشَّرِّ وَيَرَى الْقَلِيلَ مِنَ الدُّنْيَا كَثِيرًا وَيَرَى الْكَثِيرَ
اہل شر سے اور دیکھے تھوڑی دنی کو بہت اور دیکھے بہت کو

مِنْ عَمَلِ الْآخِرَةِ قَلِيلًا وَيَرَى قَلْبَهُ مُشْتَغِلًا بِمَا
عمل آخرت سے تھوڑا اور دیکھے اپنے دل کو مشغول دوس چیز کا مٹا

فَإِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ صَاحِبُ مُوَأْفِقٍ قَبِلَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ

پہر جو نہ ہو کہنا کیا ہر جو نہ ہو

قَالَ قَلْبٌ مَرَّاطٌ قَبِلَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ طَوَّلَ الصَّمَدُ

کہا دل اسنے لگا ہوا کہنا کیا ہر جو نہ ہو کہنا بہت عیب رہا

قَبِلَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ مَوْتُ حَاضِرٌ بَارِئٌ الْمَسْكُورُ

کہنا ہر جو نہ ہو کہنا موت حاضر باب ہی ہوتا شایہ نہ کی یاد نہیں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پہر حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

سَبْعَةُ نَفَرٍ أَظْلَمَ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِهِ

سات لوگوں کو سایہ دیگا اللہ دن اقامت کے نیچے سایہ عرش کے

يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ أَوْ لَهُمْ أَمَامُ عَادِلٍ وَشَاكٍ نَشَأَ

جس کو سایہ نہیں ہو سایہ اوسکے پہلا بادشاہ عادل اور وہ جوان کہ

فِي عِبَادَةِ اللَّهِ تَعَالَى وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا فَوْضِيًا

اللہ تعالیٰ کی عبادت میں بڑا ہوا اور وہ مرد کہ یاد کیا اللہ کو تنہائی میں پہر چھپایا

عَيْنَاهُ دُمَعًا مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ تَعَالَى وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُتَعَلِّقٌ

انھوں نے اوسکے آنسو اللہ تعالیٰ کے خوف سے اور وہ مرد کہ دل اوسکا

بِالسَّجْدِ حَتَّى يَزْجَعَ إِلَيْهِ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَمَكَ

سجدہ سے لگا ہوا ہی پہنچ گیا کہ پہرے اوسکی طرف دل اور وہ مرد کہ دیا اوسنے صدقہ پہر نہ

تَعْلَمُ مِثْلَهُ بِمَا صَنَعَتْ يَمِينُهُ وَرَجُلَانِ تَحَاكَا فِي اللَّهِ وَ

جاننا لگے کہ اوسکے نے کہنا کیا دانے اوسکے نے اور وہ دو مرد کہ دوستی کی اور دونوں اللہ کو بات کی

رَجُلٌ دَعَا لَهُ أَعْدَاؤُهُ ذَاتَ جَمَالٍ إِلَى نَفْسِهِ فَأَقْبَى وَقَالَ

وہ مرد کہ بلایا اوسکو عزت اپنے اپنی طرف تیار و سخی لگا کر کیا اور کہا

یہی تین تین کی باتیں ہیں
کہ اگر کوئی ایسا ہو تو اس کا
سچا دل ہوگا اور اگر
دوسرا ہو تو اس کا دل
اور تیسرا ہو تو اس کا

اَخْلَافُ اللَّهِ تَعَالَى وَقَالَ لَوْ كُنَّا الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

در تاجران اللہ تعالیٰ سے اور کہا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے

الْبَيْتُ لَا يَخْلُقُ مِنْ إِحْدَى السَّبْعِ إِلَّا أَنْ يَمُوتَ قَبْرُهُ

کچھ چیز سے سات میں سے یا تو مرجانی ہے ۔ سولہ اور کچھ

يُنْزِلُ مَالَهُ وَيُفِقُّهُ لِفَيْحٍ مَا أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى الْوَلِيَّ

وہ شخص کہ بیخ کنے اور کمال اور صرف کرے غیر حکمرانوں کے مین

عَلَيْهِ سُلْطَانًا جَائِرًا فَيَأْخُذُهُ مِنْ بَعْدِ تَذَلُّلِ قَسِيهِ

اوسے کی بادشاہ ظالم کو سولہ سائے روئے ملا، اسی دن اوسے کو

وَبِهِجْرَةٍ شَهْوَةٍ يُفْسِدُ عَلَيْهِ مَالَهُ أَزْوَاجُهُ وَلِكُلِّ أُنْثَى

کتابخانه عمومی

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَلَمْ تَرَ کَیۡفَ خَرَجْنَا مِنْۢ مَّکَکَ فَاٰتٰیۤکُمُ الْمَالَ وَنُصِیۡحَکُمُ

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نگہ مرن کبات لڈ نیامہ غرق او حرق او سر ق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَا أَشَدَّ ذَاكَ الْوَلْوَصَةَ عَائِشَةَ وَفُتَيْفَةَ مَا أَهْ

وما تشبه ذلك ارضيه علة دارم حبيبى ماله

اور جو مانند ایک ہے یا پیچھے اور سبکو بیدری ہمیشہ کی ہر حج کے الیہ

ي مدد و إليها اوید فینه بی موضع من مواضع نیلسه

اوسکے علاج میں باگاڑے اور کو کسی جگہ میں مکانات میں سے پہر ہوئے اوسکو

عمر بن الخطاب رضي الله عنه من لشرب خلد فقلت

پھر زبانی اوسکو کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جس شخص کا ہنسنا بہت ہوا کہ مہوئی

هَيْبَتُهُ وَمَنْ اسْتَخَفَّ بِالنَّاسِ اسْتَخَفَّ يَوْمَنْ أَكْثَرُ

پیشانی

و در حقیقت جوهر این است که در این

عَرَفَ الْحَيَّةَ يَقِينًا وَهُوَ بَسْتَرُجُ بِاللَّيْلِ وَحَجَّتْ لَهُ
 کہ سچانے بہشت کو یقین سے اور وہ راحت پکڑے ساتھ دیکھے اور قیاس کرنا ہوئی کہ جس نے

عَرَفَ الشَّيْطَانَ عَلَاقًا طَاعَةً وَسُئِلَ عَنْ عَلِيٍّ
 کہ سچانے شیطان کو دشمن پر فرمانبرداری کر کے اور علیؑ اور یہ چاہیگا حضرت علیؑ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا أَتَقَلَّ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا أَوْسَعُ مِنَ الْأَرْضِ
 رضی اللہ عنہ سے کیا ہی بہاری زیادہ آسمان سے اور کیا ہی فراخ زیادہ زمین سے

وَمَا أَغْنَىٰ مِنَ الْحَجَرِ وَمَا أَشَدُّ مِنَ الْحَجَرِ وَمَا آخِرُ مِنَ النَّارِ
 اور کیا ہی تو کمزیر زیادہ دریا سے اور کیا ہی سخت زیادہ پتھر سے اور کیا ہی گرم زیادہ آگ سے

وَمَا آخِرُ دُخَانٍ مِنْ الزَّهْرِ وَمَا آخِرُ مِنَ الشَّيْءِ وَقَالَ عَلِيٌّ
 اور کیا ہی آخرا زیادہ زہر سے لے اور کیا ہی آخرا زیادہ زہر سے تب فرمایا حضرت علیؑ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْبَهْتَانِ عَلَى الْبَرِّ يَا أَتَقَلَّ مِنَ السَّمَاءِ وَالْحَقُّ
 رضی اللہ عنہ نے بہتان کرنا لوگوں پر بہاری زیادہ ہی آسمان سے اور حق

أَوْسَعُ مِنَ الْأَرْضِ وَقَلْبُ لِقَائِهِ أَغْنَىٰ مِنَ الْحَجَرِ وَقَلْبُ
 پسند زیادہ ہی زمین سے یا دہل قناعت رکھے الگ تو کمزیر زیادہ ہی دیت

الْمُتَأَفِّقُ أَشَدُّ مِنَ الْحَجَرِ وَالشَّيْطَانُ الْجَاهِلُ آخِرُ مِنَ النَّارِ
 متافق کا سخت زیادہ ہی پتھر سے ویرا دشت و خالہ گرم زیادہ ہی آگ سے

وَالْحَاجَةُ إِلَى اللَّهِ أَكْبَرُ دُخَانٍ مِنَ الزَّهْرِ وَالصَّبْرُ أَكْبَرُ
 اور حاجت طرف بخیل کے مٹھنی زیادہ ہی زہر سے ویرا کوئی صبر

مِنَ الشَّيْءِ وَقِيلَ النَّبِيَّةُ أَعْرَضَ مِنَ الشَّيْءِ وَقَالَ الشَّيْخُ
 نبی سے اور کہا یہاں ہی حینس کی نبی زیادہ سے ہے

عَلَيْهِ السَّلَامُ الدُّنْيَا دَارُ مَنْ لَا دَارَ لَهُ وَمَنْ لَا دَارَ لَهُ
 علیہ السلام دنیا کہ جس کے لئے دنیا دار کے لئے اور جس کے لئے دنیا دار کے لئے

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 کہ سچانے شیطان کو دشمن پر فرمانبرداری کر کے اور علیؑ اور یہ چاہیگا حضرت علیؑ

وَلَا يَجْمَعُ مَنْ لَا عَقْلَ لَهُ وَكَشَغَلَ شَهْوَاهَا مَنْ لَا فَهْمَ

اور اس کے لیے جمع کرنا ہی جسکو عقل نہیں اور شغول ہی اور کسی خواہش میں جسکو سمجھ نہیں

وَعَلَيْهَا يُعَاقِبُ مَنْ لَا عِلْمَ لَهُ وَلَا يَجْتَسِدُ مَنْ لَا لُبَّ لَهُ وَلَا

اور اوپر اس کے چڑھا کر ہے جس کو علم نہیں اور اس کے لیے سحر کرے جسکو عقل نہیں اور اس کے

يَسْتَعِي مَنْ لَا يَفْقَهُنَّ لَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ

کو سنتے ہیں جسکو عقین نہیں اور روایت ہی جابر بن عبد اللہ انصاری

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ

رضی اللہ عنہ سے پر حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

مَا زَالَ يُؤْصِيَنِي جِبْرِيلُ بِالْجَارِحِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنِّي يَجْعَلُ

میں نے دیکھا کہ جبریل مجھ کو جبریل سے حق تمباہ میں یہاں تک گمان کیا میں کہ اس کو

وَأَنَا مَا زَالَ يُؤْصِيَنِي بِالنِّسَاءِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنِّي سَيَحْرِمُ

میں نے دیکھا کہ وہ مجھ کو عورتوں کے حق میں یہاں تک گمان کیا میں کہ حرام ہوگی

حَارًا قَهْرًا وَمَا زَالَ يُؤْصِيَنِي بِالْمَمْلُوكِينَ حَتَّى ظَنَنْتُ

میں نے دیکھا کہ وہ مجھ کو غلاموں کے حق میں یہاں تک گمان کیا میں

أَنِّي يَجْعَلُ لَهُمْ وَقْتًا يَتَقَوْنَ فِيهِ وَمَا زَالَ يُؤْصِيَنِي

کہ میرا دیکھا کہ اس کے لیے وقت آنا دے گا جو ان کے میں اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجھ کو

بِالنِّسَاءِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنِّي يَضُرُّهُنَّ وَمَا زَالَ يُؤْصِيَنِي

کہ میں نے دیکھا کہ وہ مجھ کو عورتوں کے حق میں یہاں تک گمان کیا میں کہ وہ ضرر پہنچے اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجھ کو

بِالْمَمْلُوكِينَ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنِّي لَا يَقْبَلُ اللَّهُ تَعَالَى

میں نے دیکھا کہ وہ مجھ کو غلاموں کے حق میں یہاں تک گمان کیا میں کہ قبول نہیں کرنا اللہ تعالیٰ

صَلَاةً إِلَّا فِي الْجَمَاعَةِ وَمَا زَالَ يُؤْصِيَنِي بِقِيَامِ اللَّيْلِ حَتَّى

اور وہ مجھ کو نماز میں اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجھ کو قیام کی اور میں نے

اور اس کے لیے جمع کرنا ہی جسکو عقل نہیں اور شغول ہی اور کسی خواہش میں جسکو سمجھ نہیں اور اوپر اس کے چڑھا کر ہے جس کو علم نہیں اور اس کے لیے سحر کرے جسکو عقل نہیں اور اس کے

ظَنَنْتُ نَدَاؤُكَ بِاللَّيْلِ وَمَا زَالَ يُوصِيَنِي بِذِكْرِ اللَّهِ

ظَنَنْتُمْ أَنِّي لَا يَنْفَعُ قَوْلَ الْإِنْبِيَاءِ وَقَالَ لَشَيْءٌ عَلَيْكَ الْإِسْلَامُ

سَنَبَعًا لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ فِي الْحَالَةِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يَرْكَبُهُمْ

سات شخص مہینہ نہ دیکھ سکے اور دکان قیامت کے اور نہ پاگ لکھا اور دکان

اور ایسا اونکو آل میں انعام کرنے والا اور کثرت دین والا اور ہاتھ سے منی بخشنے والا اور

البَّيْهَقَةُ وَالْمَسْرُوقَةُ مِنْ دَجَرِهَا وَالْحَامِعُ بَيْنَ الْمَرْقَةِ
 وَبَيْنَ الْخَمْرِ وَالْمَسْرُوقَةُ كَقَوْلِهِمْ مَسْرُوقٌ كَقَوْلِهِمْ مَسْرُوقٌ

وَابْنَتَاوَالزَّيْنَبِ بِحَلِيلَةٍ جَارَةٍ وَالْمَوْذِي جَارَةٍ حَتَّى يَلْعَنَ

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْدَاءُ سَبْعَةٌ

اور میں دعا کرتا ہوں کہ عیہ ہمد نے شیب سات تین

سَوَى الْقَنْدِيلِ فِي رَسْمِ اللَّهِ وَأَجْمَلِ الْمَطْرُوفِ شَعْرًا

سُتُوبِیْ بِنِیْ سُبُوتِیْ
سُتُوبِیْ بِنِیْ سُبُوتِیْ
سُتُوبِیْ بِنِیْ سُبُوتِیْ
سُتُوبِیْ بِنِیْ سُبُوتِیْ

عربی شہید و صاحب ایٹم محمد سہیل و المطوع

شَهِيدٌ وَكَارِبٌ شَهِيدٌ وَتَحْتَ لَهْدٍ شَهِيدٌ

وَالْمَرْأَةُ الَّتِي مَاتَتْ عَنِ الْوَلَادَةِ شَهِيدٌ وَعَنِ

میت خشتے مست سے کیا ہی ہے۔ یہ ہی ہے۔

[illegible]

ابن عباس رضي الله عنهما حق على العاقل ان يخشاك

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے لائق ہی دانا کو کہ اختیار کرے پورا

سَبْعًا عَلَى سَبْعٍ الْفَقْرَ عَلَى الْغِنَى وَاللَّذْلُ عَلَى الْعِزِّ وَالنُّوْمَ

سات خیز کو سات پر فقیر می کو دو لہتہ می پر اور ذلت کو غت پر اور تواضع کو

عَلَى الْكِبَرِ وَالْجُوعِ عَلَى الشَّبَعِ وَالْغَمِّ عَلَى السُّؤْرِ وَاللُّؤْمَةِ

تکلمہ اور ہجو کو سب سے زیادہ اور محکم اور مستری کر

عَالِكُ تَفْعَةٍ وَالْمَوْتُ عَالِكُ الْحَقِيقَةِ

کتاب الاموات علی حیوان

میں نے یہ سب یاد کیا اور اس پر فکریں کرتے کرتے باب ہی آئندہ میری زندگی میں

النبي عليه السلام ومانيه اشياء لا شيع من

فرمایا حضرت نبی صلیہ السلام نے ا
آجہ چیزیں ہیں کہ نہیں بیٹ ہرانا دوسکا

تَمَانِيَةً الْعَيْنِ مِنَ النَّظَرِ وَالْأُذُنِ مِنَ السَّمْعِ وَالْأَنْفِ مِنَ الْبَاطِنِ وَالْأَلْفِ مِنَ الْمَطَرِ وَالْأَلْفِ مِنَ الْمَطَرِ وَالْأَلْفِ مِنَ الْمَطَرِ

آئینہ سے دیکھنے سے اور زمین عینہ سے اور مادہ

مِنْ ذَلِكَ وَالْعَالَمِينَ الْعَالَمِينَ السَّامِعِينَ السَّامِعِينَ

فرت ۱۱ علم سے اور پوچھنے والا سے

الحكمة والكبرياء والقدرة

وہ جہیں جمع کرنے والے اور دریا پانی سے اور آگ لکڑی سے

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ

اور کہا حضرت کو کہ مہربان رہی اللہ عنہ نے آیت

اور لکھا کہ جو بے مہربانی

شیاء هن ریت ثمانیۃ اشیاء العفاف ریت الفقر

چھین زینت بین . . . پرہیز کاری زینت ہی تھی

الشُّكْرُ زِينَةُ النِّعْمَةِ وَالصَّبْرُ زِينَةُ الْبَلَاءِ وَالْثَّوَابُ

دستِ کریمیت ہی نعمت کی ایامِ زمینیت ہی مصیبت کی اور تواضع

زِينَةُ الْحَسْبِ وَالْحَمْدُ زِينَةُ الْعَالَمِ وَالْثَدْلُ زِينَةُ السَّعْلِ
 زینت ہی عادت کی اور علم زینت ہی علم کی اور عاجزی زینت ہی سیکنے والے کی
 وَكَثْرَةُ الْبُكَاءِ زِينَةُ الْخَوْفِ وَتَرْكُ الْمَنَةِ زِينَةُ
 اور کثرت رونے کی زینت ہی خوف کی اور احسان نہ کرنا زینت ہی
 الْإِحْسَانِ وَالْخُشُوعُ زِينَةُ الصَّلَاةِ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ
 احسان کی اور نیاز زنا زینت ہی نماز کی اور کہا حضرت عمر رضی اللہ
 عَنْهُ مَنْ تَرَكَ فُضُولَ الْكَلَامِ مِنْهُ الْحِكْمَةُ وَمَنْ تَرَكَ
 عنہ نے جس شخص نے چوڑی زیادتی کلام کی دیکھا حکمت اور جس شخص نے چوڑی
 فُضُولَ النَّظَرِ مِنْهُ خُشُوعُ الْقَلْبِ وَمَنْ تَرَكَ فُضُولَ
 زیادتی نظر کی دیکھا عاجزی اس کی اور جس شخص نے چوڑی زیادتی
 الطَّعَامِ مِنْهُ لَذَّةُ الْعِبَادَةِ وَمَنْ تَرَكَ فُضُولَ الضَّحَاةِ
 لکھنے کی دیکھا لذت عبادت کی اور جس شخص نے چوڑی زیادتی منہ کی
 مِنْهُ الْهَيْبَةُ وَمَنْ تَرَكَ الْمِرَاحَ مِنْهُ الْبَهَاءُ وَمَنْ
 دیکھا ہیبت اور جس شخص نے چوڑی دل لگی دیکھا بوسنی و جہت نرس
 تَرَكَ حُبَّ الدُّنْيَا مِنْهُ حُبُّ الْآخِرَةِ وَمَنْ تَرَكَ
 چوڑی محبت دنیا کی دیکھا محبت آخرت کی و جس شخص نے چوڑی
 لَا يَسْتَعَالِ بِعُيُوبٍ غَيْرِهِ مِنْهُ الْإِصْلَاحُ بِعُيُوبِ
 شغل غی کے عیب بن کر دیکھا اصلاح نے عیب بن کر
 نَفْسِهِ وَمَنْ تَرَكَ التَّحَسُّسَ فِي كَيْفِيَّةِ اللَّهِ تَعَالَى مِنْهُ
 اور جس شخص نے چوڑی جستجو حقیقت حقائق سے تب و تب از بار
 الْبِرَاءَةُ مِنَ النِّفَاقِ وَعَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 نیریزی نفاتی سے اور ایت ی سے ایمان یافتہ سے

کسی شخص کے علم کی زینت
 کسی شخص کے خوف کی زینت
 کسی شخص کے احسان کی زینت
 کسی شخص کے نماز کی زینت
 کسی شخص کے کلام کی زینت
 کسی شخص کے نظر کی زینت
 کسی شخص کے طعم کی زینت
 کسی شخص کے ہیب کی زینت
 کسی شخص کے مراح کی زینت
 کسی شخص کے حب دنیا کی زینت
 کسی شخص کے حب آخرت کی زینت
 کسی شخص کے عیب کی زینت
 کسی شخص کے تحسس کی زینت
 کسی شخص کے نفاق کی زینت

اِنَّهٗ قَالَ عَلٰمَاتُ الْعَارِفِيْنَ ثَمَانِيَةُ اَشْيَاءٍ قَلْبٌ

کہ اوروں نے کہا علامتیں عارفوں کی آٹھ چیزیں ہیں دل اور سنا

مَعَ الْخَوْفِ وَالرَّجَاءِ وَلِسَانٌ مَّعَ الْحَمْدِ وَالشَّتَاءِ

ساتھ خوف اور امید کے ہی اور زبان اور سنا کے ساتھ تشریف اور شتا کے ہی

وَعَيْنَانِ مَّعَ الْحَيَاءِ وَالْبُكَاءِ وَارَادَةُ مَعَ التَّوَكُّلِ

اور دو آنکھیں ایسکی ساتھ حیا اور رونا کے ساتھ اور ارادہ اور سنا کے ساتھ اور تکیہ کے ساتھ

وَالرِّضَا يَعْنِي تَرْكَ الدُّنْيَا وَطَلَبُ رِضَا مَوْلَاهُ

اور رضا کے معنی تیرنا دینا اور چاہنا رضا مندی مولیٰ اپنے کی

وَعَنْ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا خَيْرَ فِي صَلَوةٍ لَا خُشُوعَ

اور روایت ہے حضرت علی سے معنی اللہ عنہ سنہیں بہتری اوس نماز میں کہ نہیں عاجزی

فِيهَا وَلَا خَيْرَ فِي صَوْمٍ لَا امْتِنَاعَ فِيهِ عَنِ اللُّغْوِ وَلَا خَيْرَ

اور سنہیں اور سنہیں بہتری اوس شب میں کہ نہیں رکنہ اوس میں لذت و اور سنہیں بہتری

فِي قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَلَا خَيْرَ فِي عِلْمٍ لَا وِيعَ فِيهِ وَلَا

اور سنہیں اور سنہیں بہتری اوس علم میں کہ نہیں پرہیزگاری اور سنہیں اور سنہیں بہتری

خَيْرٌ فِي مَالٍ لَا سَخَاوَةَ فِيهِ وَلَا خَيْرٌ فِيْ الْخَوْفِ لَا حِفْظَ

بہتری اوس میں کہ نہیں سختی اور سنہیں اور سنہیں بہتری اوس پرہیزگاری میں کہ نہیں حفظ

فِيهَا وَلَا خَيْرٌ فِي نِعْمَةٍ لَا بَقَاءَ لَهَا وَلَا خَيْرٌ فِي دُعَاءٍ

اور سنہیں اور سنہیں بہتری اوس نعمت میں کہ نہیں بقا اور سنہیں اور سنہیں بہتری اوس دعا میں

الْاِخْلَاصُ فِيهِ بَابٌ لِلنَّسَائِي قَالَ النَّبِيُّ

کہ سنہیں اخلاص میں باب نبی نو نویزوں کے بیان میں فرمایا حضرت نبی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَى مُوسَى بْنِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے وحی پہنچی اللہ تعالیٰ نے طرف موسیٰ بن

یہاں پر سنہیں بہتری اوس میں کہ نہیں رکنہ اوس میں لذت و اور سنہیں بہتری

عَمْرَانِ فِي الثَّوَابِ أَمْهَاتُ لِحَطَايَا ثَلَاثَةٌ الْكِبَرُ

عمران علیہ السلام کے ثواب میں کہ بزرگی خطاؤں کی تین میں سے

وَالْحَسَدُ وَالْخِرْصُ فَتَشَأْ مِنْهَا سِتَّةٌ قِصْرُ نِيسَةٍ

اور حسد اور خیرص پہریدار ہونے اور سے چھ بے نیستی

الْأَوَّلَى مِنَ الشَّيْءِ الشَّبَعُ وَالنُّومُ وَالرَّاحَةُ وَحُبُّ

پہلے چھ میں سے پیش ہونا اور سونا اور آرام ہونا اور محبت

الْأَمْوَالِ وَحُبُّ لِسَانِ الْحَمْدِ وَحُبُّ لِسَانِ يَاسَةٍ

مالوں کی اور محبت تلوین اور صفت کی اور محبت حکایت کی

وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْعِبَادُ

اور کہا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عبادت کرنے

ثَلَاثُ أَصْنَافٍ لِكُلِّ صِنْفٍ ثَلَاثُ عِلَامَاتٍ يُعْرَفُونَ

تین قسم میں ہر قسم کے تین نشانی ہیں کہ چھوٹی جانی ہیں

بِهَا صِنْفٌ يُعْبَدُونَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَبِيلِ الْخَوْفِ وَصِنْفٌ

وہ ایک قسم ہے جو تعالیٰ کو بطریق خیرت سے

يُعْبَدُونَ اللَّهُ عَلَى سَبِيلِ الرَّجَاءِ وَصِنْفٌ يُعْبَدُونَ

کہ دوسری قسم میں اللہ کو بطریق امید سے

عَلَى سَبِيلِ الْحُبِّ فَالْأَوَّلُ ثَلَاثُ عِلَامَاتٍ لِيُسْتَحَقَّرَ

الحق تعالیٰ محبت سے سو پہچان کی تین نشانی ہیں

نَفْسُهُ وَيُسْتَقْبَلُ حَسَنَاتُهُ وَيُسْتَكْثَرُ سَيِّئَاتُهُ وَثَلَاثُ

سے تین بے نیستی یہی نیکیاں اور باتیں بے نیستی

ثَلَاثُ عِلَامَاتٍ يَكُونُ قُدْرَةُ التَّائِبِ فِي جَمِيعِ أَحْكَامِ

تین نشانی ہیں کہ تائب کی قوت ہر چیز میں

وَيَكُونُ اسْمُ النَّاسِ كُلِّهِمْ اِلَّا فِي الدُّنْيَا وَيَكُونُ

اور ہر اسمی جو تباہی تمام آدمیوں سے سادہ مال کے دنیا میں اور

اَحْسَنُ الظَّنِّ بِاللّٰهِ فِي الْخَلْقِ كُلِّهِمْ وَلِلثَّالِثِ ثَلَاثُ

اچھا گمان کرنا ہی سادہات کے تمام خلق میں اور تیسروں کی تین

عِلَامَاتٍ يُعْطَى مَا يَحِبُّهُ وَلَا يَبَالِي بَعْدَ اَنْ يَرْضَى رُبُّهُ

نشانیان ہیں دینا ہی جو عزیز دوست کرنا ہی اور پروا نہیں کرتا بعد اہنی پسند اپنے پروردگار کے

وَيَعْمَلُ بِسَخَطِ نَفْسِهِ بَعْدَ اَنْ يَرْضَى رُبُّهُ وَيَكُونُ فِي جَمِيعِ

اور عمل کرے ناخوشی اپنے نفس کے بعد اہنی ہوئے پروردگار کے اور ہر تباہی تمام

الْحَالَاتِ مَعَ سَيِّدَةٍ فِيْ اَمْرٍ وَنَهْيٍ وَقَالَ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ

حالات میں اپنے سردار کے ساتھ حکم میں اس کے اور منع کر نہیں اس کے اور فرمایا حضرت عمر رضی اللہ

عَنْهُ اِنَّ ذُرِّيَّةَ الشَّيْطَانِ تَسْعَ زَلِيَّتُونَ وَوَشِيْنٌ

عزت نے بیشک اولاد شیطان کی فوستمی زلیتوں اور دشمن

وَلَقَوْسٌ وَّاَعْوَانٌ وَّهُفَافٌ وَّوَمَرَةٌ وَّالْمَسْوُطُ وَّاسِمٌ

اور کھوس اور اعوان اور ہفاف اور مرہ اور مسوط اور اسم

وَوَلَهَانٌ فَاَمَّا زَلِيَّتُونَ فَهُوَ صَاحِبُ الْاَسْوَاقِ فَلْيَنْصَبْ

ورولہان لیکن زلیتوں سو وہ بازاروں والا ہی کہہ کر تباہی

فِيْهَا رَأَيْتَهُ وَاَمَّا وَثِيْنٌ فَهُوَ صَاحِبُ الْمُصِيبَاتِ وَاَمَّا

اوپر دیکھتا تھا واما وثین لیکن تین سو وہ مصیبتوں والا ہی اور لیکن

اَعْوَانٌ فَهُوَ صَاحِبُ السُّلْطَانِ وَاَمَّا هَفَافٌ فَهُوَ

اعوان سو وہ پیرا بہت تباہی اور لیکن ہفاف سو وہ

صَاحِبُ الشَّرَابِ وَاَمَّا مَرَةٌ فَهُوَ صَاحِبُ الْمَزَامِيرِ

شراب والا ہی لیکن مرہ سو وہ فرامید والا ہے

یہ سب کلمات
آپ نے جمع کیے ہیں

وَأَمَّا الْقَوْسُ فَهُوَ صَاحِبُ الْجَوْسِ وَأَمَّا الْمَسُوطُ فَطُفُو

اور لیکن قوس سوود یار مجوس کا پی اور لیکن مسوط سوود

صَاحِبُ الْأَخْبَارِ يَلْقِيهَا فِي أَقْوَالِ النَّاسِ وَلَا يَجِدُونَ

اخبار والا ہی کہ ذاتی آدمیوں کے مونیوں اور نہیں پتین میں

هَآ صِلَاوُ أَمَّا الَّذِي اسْمُهُ فَهُوَ صَاحِبُ لَبِئُونِ ذَا

روکی اصل اور لیکن واسم سوود کہ ان والا ہی جہوت

دَخَلَ الرَّجُلُ الْمَنْزِلَ وَلَمْ يُسَلِّمْ وَلَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ تَعَالَى

داخل ہوا مرد گھر میں اور سلام کیا اور یاد کیا نام خدا ایتالی کا

أَوْ قَعٌ فِيمَا بَيْنَهُمُ الْمَنَازِعَةُ حَتَّى يَقَعَ الطَّلَاقُ وَالْخُلْعُ وَالضَّرْبُ

ڈالتا ہی اون میں جہذا یہاں تک کہ واقع ہوتی ہی طلاق اور طبع اور نا

وَأَمَّا وَلَهَا نَ فَهُوَ يُوسُفُ فِي الْوُضُوءِ وَالصَّلَاةِ

اور لیکن ولہا ن سوود و سوود ذاتی وضو اور نماز

وَالْعِبَادَاتِ وَقَالَ عُمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَنْ حَفِظَ

و عبادتوں میں اور کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جس شخص نے عبادتوں

الصَّلَاةِ الْخَمْسَ لَوْ قَنَها وَدَاوَمَ عَلَيْهَا أَكْرَمَ اللَّهُ

پنج نمازوں کی وقت پر اور ہمیشگی کی تو اس کی سب سے

يَسْمَعُ كَرَامَاتٍ وَلَهَا نَ بِحَبَّةِ اللَّهِ وَكَيُونُ بَدَنُ صَحِيحًا

نہ بزرگیان ہے دوست کہن اللہ کا اور سوا اور بہت بدن و سہا تہ

وَتَحْرُسُهُ الْمَلَائِكَةُ وَتَنْزِلُ الْبَرَكَاتُ فِي دَارِهِ هُوَ يَظْهَرُ

اور کھابانی کریں و سنی فرستے اور اور بہت برکت اس کے گھر میں ہر

عَلَى أَوَّجِهِ سَيَأْتِي الصَّالِحِينَ وَبَلِّغِ اللَّهُ قَلْبَهُ وَيَمْسُ

اس کے منہ پر شوق نیکوں کی مدد دے خدا ان سے اور نذر جہا

عَلَى الصِّرَاطِ كَالَّذِي قَالُوا مَعَ رَبِّهِ جَاءَهُ اللَّهُ مِنَ الْمَسْكِينِ
 چار صراط پر مانند بجلی سچکنے والی کے اور نجات بخشے اور سکوائے
 دوزخ سے

وَيُنَزِّلُ اللَّهُ فِي جُورِ الَّذِينَ لَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
 اور اتارے اور سکوائے تمہارے میں اور لوگوں کے کہ نہیں خوف اور ہر
 اور

يَخْزَنُونَ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْبُكَاءُ عَلَى ثَلَاثَةِ
 ٹھکین ہونگے اور روایت ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت
 تین

أَوْجِهٍ أَحَدُهَا مِنْ خَوْفِ عَذَابِ اللَّهِ تَعَالَى وَالثَّانِي
 اور پہلی ایک سبب خوف اللہ کے عذاب کے اور دوسرا

مِنْ رَهْبَةِ السَّخَطِ وَالثَّالِثُ مِنْ خَشْيَةِ الْقَطْعِ
 سبب خوف غصے کے اور تیسرا سبب خوف جدائی کے

فَأَمَّا الْأَوَّلُ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لِلذَّنُوبِ وَالْمَا الثَّانِي فَهُوَ
 تین پہلا سو کفارہ گناہوں کا ہی اور لیکن دوسرا سو

طَهَارَةٌ لِلْعُيُوبِ وَالْمَا الثَّالِثُ فَهُوَ الْوَلَايَةُ مَعَ رَضَى
 یوں عیبوں کی ہی لیکن تیسرا سو نزدیکی ہی ساتھ خوشنودی

الْحُبُوبِ فَثَمَرَةٌ كَفَّارَةٌ لِلذَّنُوبِ النَّجَاةُ مِنَ الْعُقُوبَاتِ
 دوست کے سو پھل کفارہ گناہوں کا نجات ہی عذابوں سے

وَتَمَنَّى طَهَارَةَ الْعُيُوبِ لِلْعِيْمِ الْمُقِيمِ وَالْذَّرَجَاتِ
 اور تیسری یوں عیبوں کا تمہیں تمام ہونے والی اور درجے

الْعَمَلِ وَتَمَنَّى الْوَلَايَةَ مَعَ رَضَى الْحُبُوبِ بِحُسْنِ الْبَشَارَةِ
 ہمنہ اور تیسری نزدیکی ہم ساتھ خوشنودی دوست کے اچھی بشارت ہی

مِنْ اللَّهِ تَعَالَى بِالرَّضَى بِالشَّرْوَةِ وَزِيَارَةِ الْمَلَائِكَةِ
 اللہ تعالیٰ سے دوستی دوزخ بجلی سے اور ملائکہ کی

اور ملائکہ کی دوستی اور ملائکہ کی دوستی اور ملائکہ کی دوستی

وَيَاذَ الْفَضِيلَةِ يَا لِعِشَارِي فَقَالَ

اور یاد دینی بزرگی کی باب نہی دس سو چیزوں کے باریک بینی سے

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالسَّوَالِ فَإِنَّ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم پکڑو مسواک کو کہ

فِيهِ عَشْرُ خِصَالٍ يُطَهِّرُ الْفَنَمَ وَيَرْضِي الرَّبَّ

اوس میں دس صلیتیں ہیں پاک کرے موند کو اور رنجی ہو دسے پروردگار

وَيَسْخَطُ الشَّيْطَانَ وَبُحْبُحَةُ الرَّحْمَنِ وَالْحَفَظَةُ وَبِشَّةُ

اور غصے ہوئے شیطان اور دوست رکے اور سکور جن اور خوشیے نجات دہان اور ضبط کرے

اللِّثَّةُ وَيَقْطَعُ الْبَلْغَمَ وَيُطَيِّبُ الْكَلِمَةَ وَيُطْفِئُ الْمِرَّةَ

موسے کو اور قطع کرے بلغم کو اور خوشبو کرے منہ کی بو کو اور بجھا دے معفانو

وَيُجَلِّلُ الْبَصَرَ وَيُذْهِبُ الْبَخْرَ وَهُوَ مِنَ الشُّنَّةِ ثَمَّةٌ

اور روشن کرے بینائی کو اور کھوے موند کی بہاؤ اور دس سنت ہی بہ

قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَلَوةٌ بِالسَّوَالِ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِينَ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز مسواک کے ساتھ پڑھنی بہتر

صَلَوةً يَغْيَرُ سَوَالٍ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

نماز بدین مسواک کے اور کہا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا مِنْ عَبْدٍ رَقِيَ اللَّهُ عَشْرَ خِصَالٍ إِلَّا وَقَّ

رضی اللہ عنہ نے نہیں کوئی بندہ کہ دس مسواک کے دس صلیتیں پڑھیں

نَجَاتٍ مِنَ الْأَقَارِبِ وَالْعَاهَاتِ كُلِّهَا وَصَارَ فِي دَرَجَةِ الْمَقَرَّةِ

نجات پائی اسے اقرب اور غیبتوں سے ویدا اپنے جہنم سے

وَقَالَ دَرَجَةُ الْمُتَّقِينَ أَوْ لِحَاصِدَةٍ دَرَجَةِ مُعَذِّبٍ

اور کہنے والا درجہ متقین کا یا لِحَاصِدَةٍ درجہ معذوب کا

قَائِمٌ وَالثَّانِي ضَبْرٌ كَامِلٌ مَعَهُ شُكْرٌ وَاسْمٌ وَالثَّلَاثُ

قاف ہو اور دوسرے صبر کامل اور کے ساتھ (میں) ہمیشہ ہو اور عمیرے

فَقَدْ كَانَتْ مَعَهُ زُهْدٌ حَاضِرٌ وَالرَّابِعُ فَكَيْفَ دَائِمٌ مَعَهُ

خجندی ہمیشہ اپنے ساتھ زہر حاضر رہا اور چونکہ ہمیشہ اپنے ساتھ

بَطْنُ جَائِدٍ وَالْخَامِسُ حَزْنُ دَائِمٍ مَعَ خَوْفٍ مُتَّصِلٍ

پیش ہوگا اور یہ بخون غم ہمیشہ اس کے ساتھ خوف ملا ہوگا

وَالسَّادِسُ جُودُكَ دَائِمٌ مَعَهُ بَدَلُكَ مُتَوَاضِعٌ وَالسَّابِعُ

میشد همیشه او سکساعت بدن تواضع کرنے والا اور ساتون

رَفِيقُ دَائِمٍ مَعَ رَجُلٍ حَاضِرٍ* وَالثَّامِنُ حُبُّ

نرمی ہمیشہ اوسکے ساتھ مدد باقی حاضر ہو اور آئینوں محبت

دَائِمٌ مَعَ حَيَاءٍ وَالْيَأْسِ عَلَيْهِ نَافِعٌ مَعَ حِلْمٍ

ہمیشہ | ساتھ شرم کے | اور یوں | علم | لفظ دینے والے | اوسکے ساتھ | بروہاری |

دَائِمٌ وَالْعَاشِرُ نِيْمَانُ دَائِمٌ مَعَهُ عَقْلٌ ثَابِتٌ وَقَالَ

شماره ۱۰۰

عمر رضی اللہ عنہ عشرہ لا تصیو بغیر عشرہ ولا یصلی العشاء

[illegible]

نغمہ و ۹۰ لا الفضا يغز علم ولا الفم لا يغز خشية

فَتَقَرَّبَ إِلَيْهِمَا بِخَبَرِ الْمَلِكِ فَأَمَّا الْيَهُودُ الَّذِينَ كَتَبُوا بِسْمِ اللَّهِ فَيَرْتَدِدُونَ بَعْضُهُمْ أَوْسَادَ بَيْتِ لُقْيَا وَمَا يُغْنِي عَنْهُمْ كِتَابُ اللَّهِ وَلَا يَسْمَعُونَ

وَالسُّلْطَانُ نَغْدُ عَدُوِّكَ الْحَسْبُ نَفْسُكَ آدَمُ *

وَالسَّيِّئَاتِ يَغِيْرُ ۝۱۰۱ وَالْحَسْبُ يَغِيْرُ ۝۱۰۲

اور یہ پادشاہی بدون عدل کے اور نہ حُصَلتِ بدون ادب کے

وَالْبَشِيرُ الْبَعِيثُ مِنَ الْغَيْبِ الْغَيْبِ الْجَوْدِ وَالْفَقْرِ

لَا يَغْنُرُ قَنَاعَتُهُ وَلَا الرِّفْعَةُ يَغْنُرُ تَوَاضِعُهُ وَالْجِهَادُ يَغْنُرُ

بدون قناعت کے اور بلند ہی شان کی بدون تواضع کے اور نہ جہاد

تَوَاضِعُهُ وَقَالَ عُمَرَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَصْبَحُ الْأَشْيَاءِ

تواضع کے اور کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بڑی بھانے والی

عَشْرَةَ أَهَالٍ لَا يُسْأَلُ عَنْهُ وَعِلْمٌ لَا يَعْمَلُ بِهِ وَرَأْيٌ

دس چیزیں ہیں عالم کہ نہ پوچھا جاوے اور علم کہ نہ عمل کیا جاسکے اور تہمیر

صَوَابٌ لَا يَقْبَلُ وَسِلَاحٌ لَا يُسْتَعْمَلُ وَمَسْجِدٌ لَا يُصَلَّى

نیک کہ نہ قبول کی جاتا اور ہتھیار کہ نہ استعمال کیا جاتا اور مسجد کہ نہ نماز پڑھی جاتا

فِيهِ وَمُصْحَفٌ لَا يَفْرَأُ عَنْهُ وَمَالٌ لَا يَنْفَقُ مِنْهُ وَخَيْلٌ

اوس میں اور کتاب کہ نہ پڑھا جاتا اور مال کہ نہ خرچ کیا جاتا اور گھوڑا

لَا يَرْكَبُ وَعِلْمٌ مَالِ الزُّهْدِ فِي بَطْنِ مَرْيَمَ الدُّنْيَا وَكَمَرُ

کہ نہ سواری کیا جاتا اور علم مالِ زہد کا پیٹ میں اور کمرے کے کچھ دین کو اور

طَوِيلٌ لَا يَسْتَزِدُّ فِيهِ وَسَفَرٌ وَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

بڑی کہ نہ سامان کے اوس میں واسطے سفر کے اور کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے

الْعِلْمُ مُنْعِمٌ مِيزَاتٍ وَالْأَدَبُ خَيْرٌ حِرْفَةٍ وَالتَّقْوَى

علم اچھی میراث ہے اور ادب اچھا پیشہ ہے اور تقویٰ

تَغْيِيرُ زَادٍ وَالْعِبَادَةُ خَيْرُ رِضَاعَةٍ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ خَيْرُ

اچھا توشہ ہے اور عبادت اچھی پورنچی ہے اور عمل نیک اچھا

قَائِلٌ وَحَسَنُ الْخَلْقِ خَيْرُ مَتَرٍ وَالْحِلْمُ خَيْرُ زِينَةٍ

کھینچنے والا اچھا اور نیک خلق اچھا ساتھی ہے اور بردباری اچھا زیبہ ہے

وَالْقَنَاعَةُ خَيْرُ غِنًى وَالتَّقْوَى خَيْرُ عَمَلٍ وَالْمَوْتُ

اور قناعت اچھی تو کمتری ہے اور تقویٰ اچھی مروت ہے اور موت

اچھی جہاد بدون جہاد
دست نہیں ہوتا اور غنی
تواضع کے سبب بدون
مناکرنا جیسا جہاد بدون
اچھا ہونا حال ہی

یعنی شائستگی اچھا
بی مروت نہ ہے

مَسْلًا حَتَّى يَكُونَ عَالِمًا وَلَا يَكُونُ عَالِمًا حَتَّى يَكُونَ

مسلمان جب تک پرست عالم اور نہیں ہوتا عالم جب تک پرست

بِالْعِلْمِ عَامِلًا وَلَا يَكُونُ بِالْعِلْمِ عَامِلًا حَتَّى يَكُونَ زَاهِدًا

ساز علم کے عامل اور نہیں ہوتا ساز علم کے عامل جب تک ہوتا زاہد

وَلَا يَكُونُ زَاهِدًا حَتَّى يَكُونَ وَرَعًا وَلَا يَكُونُ وَرَعًا

اور نہیں ہوتا زاہد جب تک ہوتا پرست اور نہیں ہوتا پرست

حَتَّى يَكُونَ مُتَوَاضِعًا وَلَا يَكُونُ مُتَوَاضِعًا حَتَّى يَكُونَ

جب تک ہوتا متواضع کرت والا اور نہیں ہوتا متواضع کرت والا جب تک ہوتا

عَارِفًا بِنَفْسِهِ وَلَا يَكُونُ عَارِفًا بِنَفْسِهِ حَتَّى يَكُونَ عَاقِلًا

چانتے والا اپنے نفس کو اور نہیں ہوتا چانتے والا اپنے نفس کو جب تک ہوتا سمجھنے والا

فِي الْكَلَامِ وَقِيلَ رَأَى حَسْبِيَ مِنْ مَعَادِ الرَّازِي رَحِمَهُ اللَّهُ

کلام میں کہہ دیا اور کیا کہہ دیا کیسی بات کہہ دیا

فَقِيهًا رَاغِبًا فِي الدُّنْيَا فَقَالَ يَا صَاحِبَ الْعِلْمِ وَالسُّنَّةِ

ایک فقیہ کو رغبت کرتی دنیا میں پکارا یا علم و سنت

قُصُورُكُمْ قِصْرُ تَبَةٍ وَبُؤْسُكُمْ كَسْرُ وَتَةٍ وَمَسَاكِينُكُمْ

محدودیتیں ہذا قوتیں ہذا تہہ و بؤس ہذا کسرتیں ہذا مسکین ہذا

قَارُونَِيَّةٌ وَأَبُوبَكْرٌ طَالُو تَبَةٍ وَنِيَابَكُمْ جَالُو تَبَةٍ

قارون کی قوم اور ابو بکر طویل تہہ میں اور نیاب ہذا جال تہہ میں

مَذَاهِبُكُمْ شَيْطَانِيَّةٌ وَضِيَاكُمْ مَا رَوِيَةٌ وَلَا يَتَكُمُ

مذہب ہذا شیطانیت ہے ضیا ہذا روایت ہے نہ روایت ہے نہ

وَرِعُونِيَّةٌ وَقُضَائِكُمْ عَاجِلِيَّةٌ أَصْحَابُ شَوْءٍ عَشَّ شَيْءٌ

پرست ہذا رعیت ہے قضائے ہذا عاجلیت ہے اصحاب ہذا شے عشت شے

وَمَا تَكُونُ إِلَّا نَارًا مُّهِيبَةً قَالَتِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَقَالَ

اور موت ستاری زمانہ جاہلیت کی یہ کہان ہی طریقہ موری اور کہا

إِنَّمَا السَّابِقُ رِبِّي وَمَثَلِي أَكَلُ الْطَالِبِ فَتَتْكَ أَيْدِيهِمْ وَأَمَّا الْكُلُومُ

ای پہلے سے میری مثال ہے اور اسی طلب کرنے والے نے میری آنکھوں کو دھندلا دیا

وَالْعُشُورُ وَالْفُتُورُ عَمَّا بَعْدَ عَامٍ * وَهَارَ رَأْسُكَ مِنْ نَفْسِكَ وَلَيْسَ الْأَكْلَامُ

انعامی چیزیں بلکہ ان کے لیے کہیں کوئی چیز نہیں ہے اور زمین کی تمام زمینیں جگہ پر ہی کہیں لائے ہیں یہی ہے ہمارا

الْأَمَلُ رَافِقُ نَفْسِي وَمَا عَافَى الْغُضْبَاءُ * وَأَجِدْتُ طُولَ لَيْلِيَ الْقِيَامِ

بیشک جو خوشی کے لیے ہو گا وہی غم کا سہارا ہے اور مجھے بڑی رات کو سنا کر دے ہوئے کے

وَأَقْصَرُ رِبِّي الْقَلِيلَ مِنَ الْعَمَلِ وَالطَّمَعِ * لَكُنْتُ أَسْرَى أَرْتَنَالِ شَرِّ الْمَقَامِ

اور کوتاہی کرے تو سنا تھوٹے پانی اور گمان کے + البتہ لائق ہووے تو کہ پہنچے بزرگ مقام کو

وَالْكَرَامَةُ الْعَظِيمَةُ مِنْ رَبِّ الْأَكْبَرِ * وَالرَّضْوَانُ الْأَكْبَرُ مِنْ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اور بزرگی بڑی کو پروردگار عالم کے سے + اور خوشی بڑی کو ذی الجلال والاکرام سے

وَقَالَ بَعْضُ الْحِكَمَاءِ عَشْرُ خصالٍ يُبْغِضُهَا اللَّهُ

اور کہا بعض حکیم نے دس خصصتوں کو ناپسند رکھتا ہے اللہ

يُبْغِضُكَ وَتَعَالَى مِنْ عَشْرِ أَنْفُسٍ الْجَبَلِ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ

سبھاڑو تنہا ہے دس شخصوں سے جبل غنیوں سے

وَالْكِبَرُ مِنَ الْفُقَرَاءِ وَالطَّمَعُ مِنَ الْعُلَمَاءِ وَقَوْلُهُ الْحَيَاءُ

اور غرور فقروں سے اور طمع عالموں سے اور کمی جیہاکی

مِنَ الْإِنْسَاءِ وَحُبُّ الدُّنْيَا مِنَ الشُّيُوعِ وَالنَّكْسَلُ مِنَ الشُّعَالِ

عورتوں سے اور محبت دنیا کی بودھوں سے اور سستی جوانوں سے

وَالْجُورُ مِنَ السُّلْطَانِ وَالْجَبْنُ مِنَ الْغُرَاةِ وَالْعُجْبُ مِنَ النَّهْأِ

اور ظلم بادشاہ سے اور نامردی غازیوں سے اور خود پسندی زاہدوں سے

وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الْعَمَلَةُ عَلَى عَشْرَةِ أَقْصَابٍ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَخَمْسَةِ

فِي الْآخِرَةِ فَكَانَ الْبَيْتُ فِي الدُّنْيَا الْعِلْمُ وَالْعِبَادَةُ وَفِي الْآخِرَةِ

مِنْ الْحِلَالِ وَالصَّبْرُ عَلَى الشَّدْوِ وَالشُّكْرُ عَلَى النِّعَمِ وَأَمَّا الْبَيْتُ

فِي الْآخِرَةِ فَكَانَ الْبَيْتُ فِي الْمَوْتِ بِالرَّحْمَةِ وَاللُّطْفِ

وَلَا يَزُولُ عَنْهُ مَنْكَرٌ وَنُفُوسٌ فِي الْقَبْرِ وَيَكُونُ أَمِينًا

فِي الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ وَتُحْفَى سَيِّئَاتُهُ وَيُقْبَلُ حَسَنَاتُهُ

وَيُسْرُ عَلَى الصِّرَاطِ كَالْبَرْقِ اللَّامِعِ وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ

فِي السَّكِينَةِ وَقَالَ أَبُو الْفَضْلِ بِحَمْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ اللَّهَ تَعَالَى

يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَمَّا الْبَيْتُ فَكَانَ الْبَيْتُ فِي الدُّنْيَا الْعِلْمُ وَالْعِبَادَةُ وَفِي الْآخِرَةِ

مِنْ الْحِلَالِ وَالصَّبْرُ عَلَى الشَّدْوِ وَالشُّكْرُ عَلَى النِّعَمِ وَأَمَّا الْبَيْتُ

فِي الْآخِرَةِ فَكَانَ الْبَيْتُ فِي الْمَوْتِ بِالرَّحْمَةِ وَاللُّطْفِ

وَلَا يَزُولُ عَنْهُ مَنْكَرٌ وَنُفُوسٌ فِي الْقَبْرِ وَيَكُونُ أَمِينًا

وَالْفُرْقَانِ وَالْكِتَابِ الشَّهِيدِ قَسَمٌ مِّمَّا الْهَدَىٰ
اور فرقان اور کتاب اور شہید قسَمٌ مِمَّا الْهَدَىٰ اور لیکن ہدی

وَالنُّورِ وَالرَّحْمَةِ وَالشَّفَاءِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَىٰ يَا أَيُّهَا النَّاسُ
اور نور اور رحمت اور شفا فرمایا اللہ تعالیٰ اے ای آدمیو

قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ
بیشک آئی ہی تمکو نصیحت تمہارے رب کی طرف سے اور شفا ہے اس چیز کی کہ سینے میں ہے

وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَقَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ
اور ہدایت اور رحمت ہی مومنوں کی اور حقیق آیا تمکو اللہ کی طرف سے نور

وَكِتَابٌ مُبِينٌ وَمَا الرُّوحُ فَقَالَ وَكَذَلِكَ أَفْتَحْنَا الْكِتَابَ
اور کتاب روشن اور لیکن روح سو فرمایا اور اس طرح وحی کیا ہم نے یہی طرف

رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا وَمَا الَّذِي ذَكَرْهُ فَقَالَ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ
روح سے اور لیکن ذکر سو فرمایا اور انا ابھنے یہی طرف ذکر

لِتَبَيِّنَ لِلنَّاسِ وَقَالَ لَقَمَانُ لِابْنِهِ يَا بُنَيَّ إِنَّ الْحِكْمَةَ
تو یہ بتائے کہ تو ایسوں سے اور کہا لقمان نے اپنے بیٹے سے اسی بیٹے سے یہ بات کہتے

تَعْمَلُ عَشْرَةَ أَشْيَاءَ أَحَدُهَا تَحْبِي الْقُلُوبَ لَيْتَ وَتَجْلِسُ
تو یہ دس کام کرے یہی قلب کو دے اور دیکھو اور بیٹھے تو

السُّبْكِينَ يَجَالِسُ الْمُلُوكَ وَتَشْرَفُ لَوْ ضِعِفَ وَتَحْزُرُ الْعَبَاةَ
تسبیح سنانہ مسجدین بادشاہوں کی اور بزرگی دے کہتے کہ او آؤ اراو کے تو علامتوں کو

وَتَوَدَّى الْغَرِيبَ وَتَغْنِي الْفَقِيرَ وَتَزِيدُ الْهَافِلَ الشَّرَفَ
وہ مجھ سے دوسرا ہو اور غنی کرے فقیر کو اور بڑھائے ہلکے کی شرف کی

شَرَفًا وَلِلسَّيِّدِ سُودٌ دَاوُھِیْ أَفْضَلُ مِنَ الْمَالِ وَحَزْرُ
بزرگی کے لیے سیاہی اور دھوپ بہت سی مال سے اور چادر ہی

یہ سب باتیں ہیں جو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بیان فرمائی ہیں۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور ہدایت کتنی وسیع ہے۔ یہ سب باتیں ہیں جو انسان کو اللہ تعالیٰ سے ملنے والی نعمتوں میں سے ہیں۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور ہدایت کتنی وسیع ہے۔

ان سب باتوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور ہدایت کتنی وسیع ہے۔

یہ سب باتیں ہیں جو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بیان فرمائی ہیں۔

مِنْ الْخَوْفِ عِلَّةٌ فِي الْحَرْبِ بِضَاعَةٌ حِينَ يَرْجِعُونَ

دشمن سے اور سامان ہی لڑائی میں اور بوجھ ہی وقت نفع لینے کے اور

شُعْبَةٌ حِينَ يَعْتَرِبُ الْهَوَلُ وَهِيَ دَلِيلَةٌ حِينَ يَنْتَهِي

شفاعت کرتی ہی جہت خوف کے اور وہ راہ بتاتی ہی جہت چھوٹنے کی اور

بِالْيَقِينِ إِلَى النَّفْسِ وَهِيَ سُرَّةٌ حِينَ لَا يَسْتُرُكَ ثَوْبٌ

یقین نفس میں اور وہ پردہ ہی جہت چھوٹنے کی اور وہ پردہ نہ ہو سکائی

وَقَالَ بَعْضُ الْحَكَمَاءِ يَنْبَغِي لِلْعَاقِلِ إِذَا تَابَانَ تَبَعًا

اور کہا بعض حکیم نے لائق ہی عقلمند کو جہت توبہ کی اسے اور

عَشْرَ حَصَالٍ أَحَدُهَا اسْتِغْفَارُ بِاللِّسَانِ وَنَدَمٌ بِالْقَلْبِ

دس نصیبتیں کر ایک بخشش زبانی اور ندامت دل سے

وَأَقْرَابُهُ بِالْبَدَنِ وَالْعَزْمُ عَلَى أَنْ لَا يَعُودَ أَبَدًا وَحُبُّ

اور بازو بدن سے اور قہر کہ کسی اور کو پھر نہ کرے اور محبت

الْآخِرَةِ وَبُغْضُ الدُّنْيَا وَقَوْلُهُ الْكَلَامِ وَقَوْلُهُ الْأَكْلُ وَالشُّبُهَاتُ

آخرت اور دشمنی دنیا اور کلام اور کلمہ اور کلمہ اور شبہات

أَتَى بِتَرْغِ الْعِلْمِ وَالْعِبَادَةِ وَقَوْلُهُ التَّوَمُّ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى

کہا تو تم ہو ستم اور عبادت کے اور ہی نیند کی زبرد ستمیہ

كَانُوا أَقْبِيَاءَ مِنَ اللَّيْلِ مَا يَجْعَلُونَ وَيَا لَسَحَابٍ هُمْ يَسْتَدِيرُونَ

وہ تیرے سے بہتر رات کو اور وہ جو بناتے ہیں اور وہ جو گھومتے ہیں

وَقَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ الْأَرْضَ تُشَادُّ

اور کہا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہ زمین ایک ہی ہے

كُلَّ يَوْمٍ بِعَشْرِ كَلِمَاتٍ تَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ تَسْغِي عَمَلَكَ

ہر روز دس باتیں کہتی ہیں یا آدمی تیرے عمل کو

ظَهْرِي وَمَصِيرُكَ فِي بَطْنِي وَتَعْصِي عَلَى ظَهْرِي

میری پیش پر اور جی پر میرے پیٹ میں ہی اور گناہ کرتا ہی تو میری پیش پر اور

تَعَذِّبُ فِي بَطْنِي وَتَضَعُكَ عَلَى ظَهْرِي وَتَبْكِي فِي بَطْنِي

عذاب دیا جائیگا تو مجھے پیٹ میں اور ہنستا ہی تو میری پیش پر اور روگیا تو میرے پیٹ میں

وَتَقْرَأُ عَلَى ظَهْرِي وَتَحْزَنُ فِي بَطْنِي وَتَجْمَعُ الْمَالَ عَلَى

اور خوشی کرتا ہی تو میری پیش پر اور غم کھا دیکھا تو مجھے پیٹ میں اور جمع کرتا ہی تو مال میری

ظَهْرِي وَتَتَذَمَّرُ فِي بَطْنِي وَتَأْكُلُ الْحَرَامَ عَلَى ظَهْرِي

پیش پر اور بچیان ہوگا تو میرے پیٹ میں اور کھاتا ہی حرام میری پیش پر

وَتَأْكُلُكَ لَذِيذَانِ فِي بَطْنِي وَتَخْنُلُ عَلَى ظَهْرِي وَتَدُلُّ

اور کھا دے گئے تجھ کو کیش میرے پیٹ میں اور نکبر کرتا ہی تو میری پیش پر اور دلیل ہوگا

فِي بَطْنِي وَتَمْشِي مَسْرُورًا عَلَى ظَهْرِي وَتَقْعُ حَرْشًا فِي بَطْنِي

میرے پیٹ میں اور چلتا ہی تو خوش میری پیش پر اور گر گیا تو احمقین میرے پیٹ میں

وَتَمْشِي فِي نَوْرٍ عَلَى ظَهْرِي وَتَقْعُ فِي الظُّلُمَاتِ فِي بَطْنِي

اور چلتا ہی تو روشنی میں میری پیش پر اور گر گیا تو اندھیر میں میرے پیٹ میں

وَتَمْشِي عَلَى الْجَامِعِ عَلَى ظَهْرِي وَتَقْعُ وَجِدًا فِي بَطْنِي

اور چلتا ہی تو جامعوں میں میری پیش پر اور گر گیا تو اکیلا میرے پیٹ میں

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَثَرَ ضَحْكُهُ

فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کا ہنسنے بہت ہوا

عُوقِبَ بِعَشْرِ عَقُوبَاتٍ وَلَهَا يَمُوتُ قَلْبُهُ وَيَذْهَبُ

عذاب دیا جائیگا اس کو دس عذاب پہلے مرتا ہی دل اوسکا اور جاتی رہتی ہوگا

الْمَاءُ عَلَى وَجْهِهِ وَبَشِمَتْ بِهِ الشَّيْطَانُ وَيَغْضِبُ عَلَيْهِ

آبرو اوسکی اور خوش ہوتا ہی اوس سے شیطان اور غصے ہوتا ہی اوس پر

وَيَقْرَأُ عَلَى ظَهْرِي وَتَحْزَنُ فِي بَطْنِي وَتَجْمَعُ الْمَالَ عَلَى

اور خوشی کرتا ہی تو میری پیش پر اور غم کھا دیکھا تو مجھے پیٹ میں اور جمع کرتا ہی تو مال میری

ظَهْرِي وَتَتَذَمَّرُ فِي بَطْنِي وَتَأْكُلُ الْحَرَامَ عَلَى ظَهْرِي

پیش پر اور بچیان ہوگا تو میرے پیٹ میں اور کھاتا ہی حرام میری پیش پر

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرِضُ عَنْهُ الشَّيْءُ

اور حمد کیا جاوے گا اس کی قیامت کے دن اور وہ نہیں دیکھے اس سے کچھ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَتَلْعَنُهُ لِمَنْ لَا يَدْرِي

صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن اور لعنت کرے اور کفر کرنے

وَيُبْغِضُهُ أَهْلُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ خَيْرٌ وَبِئْسَ كُلُّ شَيْءٍ

اور دشمن رکھنے کے اور کھل اہل آسمان اور زمین اور ہو گیا وہ سب چیز

يَوْمَ يُنْفَخُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقَالَ حَسَنُ الْبَصْرِ رَحِمَهُ اللَّهُ

اور سوا ہو گا قیامت کے دن اور کہا حسن بصری رحمہ اللہ نے

يَوْمَ مَا بَيْنَنَا وَأَطْوَفُ فِيْ أَرْقَةِ الْبَصْرِ وَفِيْ أَسْوَاقِهَا

ایک دن لو سوقت کہ ہر تہتا میں کو چون میں بصرے کے اور اس کی بازاروں میں

مَعَ شَابٍّ عَابِدٍ فَإِنَّهُ أَبْلَغُنَا بِطَبِيبٍ هُوَ جَالِسٌ

مجاہ جوان عابد کے ہر اچانک پہنچے ہم ایک طبیب ہیں کہ وہ بیٹھتا

عَلَى الْكُرْسِيِّ يَنْزِيْدُنِي رَجُلٌ وَنِسَاءٌ هُوَ صَبِيَانٌ بِأَيْدِيْهِمْ

کرسی پر بیٹھنے اور مرد اور عورتیں اور لڑکے سے اٹکے ہاتھ میں

قَوَارِيرٌ فِيْهَا مَاءٌ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ يَسْتَوْصِفُ دَوَاءً

شیشے پانی بہرے تھے اور ہر کوئی ان سے دریافت کرتا تھا دوا اپنے

لِلدَّاءِ فَقَالَ فَتَقْدُمُ الشَّابُّ إِلَى الطَّبِيبِ فَقَالَ أَيُّهَا الطَّبِيبُ

درد کی سوکھا جس نے کر کے بڑا جوان طبیب کی طرف تہ کیا اے طبیب

هَلْ عِنْدَكَ دَوَاءٌ يَغْسِلُ الذُّنُوبَ وَبِشْفِي مَرَضَ الْقُلُوبِ

کیا تیرے پاس دوا ہے کہ دھو دے گناہوں کو اور اچھا کرے بیماری دلوں کی

فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ هَاتِ فَقَالَ حَدِّثْنِي عَشْرَةَ أَشْيَاءَ

پھر دے گا کہ ہاں تب کہا لا کہا دینے کے میرے سے دس چیزیں

قَالَ خُذْ عُرْوَةَ شَجَرٍ الْفَقْرَ مَعَ عُرْوَةِ شَجَرٍ الْثَوَابِ

کہا اے جین درخت فتر کے ساتھ جڑوں درخت ثواب کے

وَأَجْعَلْ فِيهَا مَلِيكًا ثَوْبًا وَاطْرَحْهُ فِي هَاوِنِ الْمَضَاءِ

اور ملا او میں بڑا تو بہی اور ڈال دوسکو اور کھلی رضا میں

وَأَسْقِ بِمِجَارِ الْقَنَاعَةِ وَاجْعَلْهُ فِي قَدْرِ التَّغْنَى وَصَبِّ

اور پیرا دوسکو دستہ قناعت سے اور رکھہ او کو ہانڈی پر مین گاری میں اور ڈال

عَلَيْهِ مَاءَ الْحَيَاءِ وَأَغْلِهِ بِمَارِ الْحَبَّةِ وَاجْعَلْهُ فِي قَدْرِ

اور پیرا پانی دبا کا اور جوش دے او کو آل محبت کے ساتھ اور کر او کو پیالہ

الشُّكْرِ وَرَوْحَهُ بِمِرْوَحَةِ الرَّجَاءِ وَاشْرَبْهُ بِمِلْعَقَةِ الْحَمْدِ

شکر سے اور پیرا او کو پکے امید سے اور پی او کو ساتھ کچے تعریف کے

فَإِنَّكَ تَرَى فَعَلْتَ ذَلِكَ فَإِنَّكَ تَفْعَلُكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ

سب بیک اگر کیا تو نے تو وہ نفع دیکھا کچھ سب درد

وَيَا أَيُّهَا النَّبِيُّ وَالْآخِرَةُ وَقَبْلُ جَمْعُ بَعْضِ الْمُلُوكِ

یہا اور آخرت میں اور کر گیا ہی اکٹھا کیا بعض بادشاہ نے

لَحْمًا مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَأَعْلَمَاءُ وَحُكَمَاءُ قَامَ مِنْهُمْ أَنْ يَتَكَلَّمُوا بِأَحَدٍ

گوشت بنی اسرائیل اور علماء اور حکماء سے ان کے ہر ایک

مِنْهُمْ بِحِكْمَةٍ فَشَكَلَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ بِحِكْمَتَيْنِ فَصَارَتْ

ان کے ہر ایک کی بات تک بولا ہر ایک ان کا دو حکمتیں پہر ہوئیں

عَشْرًا وَفِي الْمَلَأَ الْأَوَّلُ خَوْفَ الْخَالِقِ آمِنْ وَأَمْنُهُ كَفَرٌ

دس بار پہلے نے خوف کرنا خدا سے امن ہی اور امن میں بنا او کو کفر

وَأَمِنْ الْخَلْقِ عِشْقٌ وَخَوْفٌ وَقَالَ الثَّانِي السِّرْ جَاءَ

اور امن سے خدا پر عیسیٰ اور خوف و گمان ظاہر ہوئی وراہ دور کے امید واری

بِحَوْلِ اللَّهِ عَالِي الْغَنَى لَا يُضْرُّهُ فَفَقِرَ الْيَاسُ عَنْهُ فَقَرَّ

اللہ تعالیٰ سے تو کمزوری ہی کہ نہیں ضرر کرتی اور کمزور فقیری اور ناامیدی اور بے یقینی ہی

لَا يَنْفَعُ مَعَهُ غِنَى وَقَالَ الثَّالِثُ لَا يُضْرُّهُ مَعَ غِنَى الْقَلْبِ

کہ نہیں نفع دیتی اس کے ساتھ تو کمزوری اور کمزور سے نہیں نفع دیتا سارہ تو کمزوری داک کے

فَقَرَّ الْكَيْسُ وَلَا يَنْفَعُ مَعَ فَقَرِّ الْقَلْبِ غِنَى الْكَيْسِ وَقَالَ

خالی ہونا کیسے کا اور نہیں نفع دیتی ساتھ فقیری دل کے تو کمزوری کیسے کی اور

الرَّابِعُ لَا يَزِدُّ دَاغِي الْقَلْبِ مَعَ الْجُودِ الْإِغْنَى وَلَا يَزِيدُ

چوتھے نے نہیں بڑھتی ہی تو کمزوری دل کے ساتھ بخشش سے نہ تو کمزوری میں اور نہ ہی بڑھتی

فَقَرَّ الْقَلْبُ مَعَ غِنَى الْكَيْسِ لَا فَقَرَّ وَقَالَ الْخَامِسُ خُذِ الْقَلِيلَ

فقیری داک کے ساتھ ہونے کیسے کے کمزور فقیری میں مل اوکھا پانچویں نے لینا تمہارا

مِنَ الْخَيْرِ خَيْرٌ مِّنْ تَرْكِ الْكَثِيرِ مِنَ الشَّرِّ وَتَرْكِ الْجَمِيعِ

خیر سے بہتری چھوٹے بہت شہرت اور بڑھنا تمام

مِنَ الشَّرِّ خَيْرٌ مِّنْ اخْذِ الْقَلِيلِ مِنَ الْخَيْرِ وَقَالَ السَّادِسُ

بہتری کو بہتری لینے تو بڑی خیر سے اور داریت بڑا اچھا

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَةَ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت نبی سے اللہ علیہ وسلم سے

أَصْنَافٍ مِّنْ أَمْتِي لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ

قسم سے امت میری سے داخل جہنم بہت میں کرتے تو بڑی

الْقَلَاءُ وَالْجَيُوفُ وَالْقَنَائِثُ وَالذُّبُوبُ وَالذُّبُوثُ

قدح ہی اور جیوت اور قنات اور دُوب اور دُوب

وَصَاحِبُ الرُّطْبَةِ وَصَاحِبُ الْكُوبَةِ عَذْرَاوَاتُ الزُّبُرِ

صاحب رطبت صاحب کوبہ عذراوات الزبیر

یہ ساری باتیں تو کمزوری ہی
اور بے یقینی ہی
اور ناامیدی ہی
اور بے یقینی ہی
اور ناامیدی ہی
اور بے یقینی ہی
اور ناامیدی ہی
اور بے یقینی ہی
اور ناامیدی ہی
اور بے یقینی ہی
اور ناامیدی ہی

وَالْعَاقِبَةُ لِلَّذِي قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور زافرمان اپنے مان باب کا کہ گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مَا الْعَاقِبَةُ قَالَ الَّذِي يَمْشِي بَيْنَ يَدَيَّ الْأَمْرَ وَالْقَبِيلَ

کون ہی قلعہ کہہ دیا وہ شخص کہ چلے آگے امیرون کے اور کہا گیا

مَا الْحَيَوَاتُ قَالَ الشَّيْخُ قِيلَ مَا الْقِتَارُ قَالَ الْقِتَارُ

کون ہی حیوت فرمایا کہن چربی اور کہا گیا کون ہی قات فرمایا چل خور

وَقِيلَ مَا الدُّبُوبُ قَالَ الَّذِي يَجْمَعُ فِي بَيْتِهِ الْفَتَيَاتِ

اور کہا گیا کون ہی دبوب فرمایا وہ کوئی کہ اکٹھا کرے اپنے کمرین کو نڈیان

لِلْفُجُورِ وَقِيلَ مَا الدِّيُوثُ قَالَ الَّذِي لَا يَغَارُ عَلَى امْرَأَةٍ

واسطے کن کے اور کہا گیا کون ہی دینوث فرمایا وہ شخص کہ غیرت نہ کرے اپنی بیوی پر

وَقِيلَ مَا صَاحِبُ لَعْنٍ طَبَقَةٍ قَالَ الَّذِي يَضْرِبُ بِالطُّبْلِ وَقِيلَ

اور کہا گیا کون ہی صاحب لعنہ فرمایا وہ شخص کہ سجاوے طبل اور کہا گیا

مَا صَاحِبُ لَكُوبَةٍ قَالَ الَّذِي يَضْرِبُ بِالطُّبْلِ وَقِيلَ

کون ہی صاحب لکوبہ فرمایا وہ شخص کہ سجاوے طبل اور کہا گیا

مَا الْعَتَلُ قَالَ الَّذِي لَا يَغْفِرُ عَنِ الذَّنْبِ وَلَا يَقْبَلُ الْعَدْلَ

کون ہی عتل فرمایا وہ شخص کہ نہ بخشت گناہ اور نہ ماننے عذر

وَقِيلَ مَا الزَّيْمُ قَالَ الَّذِي وَلَدَ مِنَ الزَّنا وَبَقِعْدُ عَلَى قَاعَةٍ

اور کہا گیا کون ہی زیم فرمایا وہ شخص کہ پیدا ہوا زنا سے اور بیٹے شہرہ پر

الطَّرِيقِ فَيَعْتَابُ النَّاسَ وَالْعَاقِبَةُ مَشْهُورٌ قَالَ السَّيْرُ

ورغبت کرے لوگوں کی اور عاقبت مشہور ہے فرمایا حرکت نبی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَةَ نَعْرًا لَنْ يَقْبَلَ اللَّهُ تَعَالَى صَلَاتَهُ

سے تہ علیہ وسلم نے دس شخص میں کہ قبول نہیں کرتا اللہ تعالیٰ انکی نماز

عاقبت مشہور ہے
نہایت کرے لوگوں کی
اور عاقبت مشہور ہے
نہایت کرے لوگوں کی
اور عاقبت مشہور ہے
نہایت کرے لوگوں کی

وَجَلَّ صَلَّ وَجَيْدًا بَغِيرَ قَرَاءَةٍ وَرَجُلٌ لَا يَتَوَدَّى الزُّكُوتَ

جو مرد کہ نماز پڑھے کیلا بیرون قرات کے اور جو مرد کہ زکوٰۃ

وَرَجُلٌ لَا يَتَوَدَّى مَقُومًا وَمَنْ لَهُ كَارِهُونَ وَرَجُلٌ يَسْتَلُوكَ

اور جو مرد کہ امام ہو قوم کا اور وہ اویس سے مانگوں میں اور جو مرد کہ غلام

أَبُو وَرَجُلٌ شَارِبٌ لِحَمِيرٍ مُدْمِنٌ وَأَمْرَأَةٌ بَاتَتْ وَ

سہاگاہو ابی اور جو مرد کہ شراب پیئے والا ہمیشہ ہی اور جس عورت نے رات گزار لی

لِوَجْهِهَا سَاخِطٌ عَلَيْهَا وَأَمْرَأَةٌ حُرَّةٌ تُصَلِّيُ بَغِيرَ خِجَارٍ

خاندان کا غصے رہا اوسہ اور جو عورت آزاد مانا نہ بنے دون ڈھکی

وَأَكَلَ الزُّبُونُ وَالْإِمَامُ الْجَاهِلُ وَرَجُلٌ لَا تَنْهَاهُ صَلَاتُهُ

اور کھائے والا بیلیج کا اور بادشاہ حاکم ورو مرد کہ روک نہ سکے نماز سے

عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ لَا يَزِدَادُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى إِلَّا بُعْدًا

بھیالی اور برائی سے بیدہ نہیں بہتہ نہ کی ات سے زیادہ بڑا

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّبِعُنِي لِلدَّخْلِ فِي السَّجْدِ

اور نبی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اربع ہفتی سجدت میں آجے کے

عَشْرُ خِصَالٍ أُولَاهَا أَنْ يَتَعَاهدَ خَفِيَّةً أَوْ نَعْلِيَّةً وَرَيْبُكًا

دس کام پہلے پہلے سے موزوں کی یہ چوتھوں کی اور تیس

بِرَجْلِهِ الْيُمْنَى وَأَنْ يَقُولَ إِذَا دَخَلَ لِبَدِي لِلَّهِ وَمَا لَمْ تَكُنْ

پایوں دایبہ ورتے وقت دھار بھٹے دھار ہوا ہوتا رت بیدار

رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَى مَا أَلَكَا اللَّهُ إِلَهُمُ وَنَحْنُ لَنَا أَبْوَابُ

اور رسول اللہ کے ور وہ پڑھتے ات کے ی اللہ کیوں ہو ہے اور

رَحْمَتِكَ عَلَى نَفْسِكَ الْوَهَّابِ وَأَنْ يُسَبِّحَ عَلَى أَهْلِ السَّجْدِ

اپنی رحمت کے بیشک تو بخشے ہو ابی ورسد مت سجدہ کیوں پڑ

یہی ہے جو حدیث میں ہے کہ جو شخص نماز پڑھے اور اس میں یہ چار چیزیں نہ ہو تو اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔
1. کہ وہ اپنے قدموں سے اپنے سر کو نہ لے کر رکوع نہ کرے۔
2. کہ وہ اپنے دایمہ پاؤں سے اپنے سر کو نہ لے کر رکوع نہ کرے۔
3. کہ وہ اپنے سر کو اپنے پاؤں سے نہ لے کر رکوع نہ کرے۔
4. کہ وہ اپنے سر کو اپنے ہاتھ سے نہ لے کر رکوع نہ کرے۔
یہی ہے جو حدیث میں ہے کہ جو شخص نماز پڑھے اور اس میں یہ چار چیزیں نہ ہو تو اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔
یہی ہے جو حدیث میں ہے کہ جو شخص نماز پڑھے اور اس میں یہ چار چیزیں نہ ہو تو اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔
یہی ہے جو حدیث میں ہے کہ جو شخص نماز پڑھے اور اس میں یہ چار چیزیں نہ ہو تو اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔

وَأَنْ يَقُولَ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ أَحَدٌ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَمَعَكُمْ

اور کے حب کوئی نہلا اوسین سلام جمپیر ۲۰ اور

عِبَادَ اللَّهِ الصَّالِحِينَ وَأَنْ يَقُولَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اللہ کے بے حد مہربانوں کے لیے اور کہ کوئی بھی تائب ہو کہ کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے

وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَلَا يُمْرِبُنْ يَكْدِي الْمَصْلُحِ وَلَا

اور محمدؐ بھی ہوئے اللہ کے مین اور نہ گزرے سامنے نمازی کے اور

لَا يَفْعَلُ بِعَمَلِ الدُّنْيَا وَلَا يَتَكَبَّرُ بِكَامِ الدُّنْيَا وَلَا يَخْبِرُ

نہ کرے دنیا کا کام اور نہ بولے کلام دنیا کے اور نہ بھٹکے

حَتَّى يَصِلَ رَكْعَتَيْنِ وَأَنْ لَا يَدْخُلَ الْبُيُوتَ وَوَعَدَ أَنْ يَقُولَ

مسکین بچے دو معتبر رول اور نہ داخل ہو کر وضو کے ساتھ اور کے

إِذَا قَامَ سُجُودُكَ لِلَّهِ وَيَحْمَدُكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا

جب کہ اس وقت یوں بد کرتا ہوں تیری ہی اللہ اور یہ تعریف تیری کے گواہی دیتا ہوں کہ کوئی بڑھنسا

أَنْتَ سَتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

یہ بحث نہایت مہموں کے اور جو ان کے ہر طرف اور رسات ہی الوہرہ

رَحْمَةُ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَصْحَابُ الْأَعْلَاءِ

محمہ اللہ سے یہ جھٹکتا نبی کے لئے اللہ	علم و وسوسے	نماز سہن
--	-------------	----------

الَّذِينَ فِيهِمْ عَشْرٌ خِصَالٍ زَيْنُ الْوَجْهِ وَنُورُ الْقَلْبِ وَرَاحَةُ

وہ کہیں اور نہ ہو۔ مانتے ہیں، غنیمت کہ بنوئی، اور ہاتھ لگائی اور آرام

البَدَنِ وَالنَّسْ فِي الْقَبْرِ وَمَنْزِلُ الرَّحْمَةِ وَمِفْتَاحُ السَّمَاءِ

منہ کا نواں گلو قیصر اور پھر ان کے زور و جہت کا اور آج کے

وَيَقْلُ الْمِيزَانِ وَمِنْ ضَاةِ الرَّبِّ وَثَمَرُ الْجَنَّةِ وَحَبَابُ

[illegible]

وَمَنْ اَقَامَهَا فَقَدْ اَقَامَ لِلدِّينِ وَمَنْ اَقَامَهَا فَقَدْ

کرنا ہے اور جس نے قائم رکھا اور اسکو بیشک قائم رکھا دین کو اور جس نے چھوڑا اور اسکو بیشک

هَدَمَ لِلدِّينِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

کرایا دین کو اور عیسیٰ بنی حضرت نبی سے پر حضرت نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا ارَادَ اللَّهُ تَعَالَى أَنْ يُدْخِلَ أَهْلَ الْجَنَّةِ

سہل ہے کہ فرمایا جبوقت چاہیگا اللہ تعالیٰ کہ داخل کرے جنت میں کو

فِي الْجَنَّةِ بَعَثَ إِلَيْهِمْ مَلَكَ وَمَعَهُ هَدْيٌ يَتَوَكَّسُونَ مِنَ الْجَنَّةِ

جنت میں بھیجا اور نگہداشت آئینہ اور دوسرے ساتھ ہدیہ اور اس جنت سے ہر گز

فَإِذَا ارَادَ أَنْ يُدْخِلَهَا قَالَ أَهْمُ الْمَلَائِكَةِ مَعِيَ هَدْيٌ

پس جبوقت چاہیگا کہ داخل ہوں اور میں کہیگا ہرگز فرشتہ کہیں ساتھ ہدیہ

مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالُوا وَمَا تِلْكَ الْهَدْيَةُ يَقُولُ الْمَلَائِكَةُ

یہ دوسرا جہان کی طرف سے کہیگا کیا ہے یہ ہدیہ ہے کہیگا

هِيَ عَشْرَةُ خَوَاتِمَ مَكْتُوبٍ عَلَى أَحْلِهَا سَادَةٌ عَلَيْكُمْ

وہ ہیں عیسیٰ بنی مکتوبی یہ ہیں سادہ سادہ

طَبَقُهُ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ وَفِي الدُّنْيَا مَكْتُوبٌ رَفَعَتْ

اچھوڑو سادہ صل ہر سینہ میں ہے دنیوی مکتوب ہے

عَنْكُمْ مَا لَحْزَانُ وَالْهُمُومُ وَفِي الدُّنْيَا مَكْتُوبٌ

ہے

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

وہ ہیں جنت ہی

وَفِي الزَّائِرِ مَكْتُوبٌ لَبَسَتْ كَيْفَ خَلَّلَ وَحَدَّثَ

وہ ہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ

وَفِي الْخَامِسِ مَكْتُوبٌ وَزَوْجَتَاهُمَا بِحُورٍ عِينٍ

دو پنجویں میں لکھا ہے اور بیویاں کریمہ ہونگی جو عین و بیباں

جَزَاءُ يَوْمَئِذٍ بِمَا صَبَرُوا إِنَّهُمْ هُمُ الْغَائِرُونَ وَفِي السَّادِسِ

جہلا دیا جائے گا انکو آج سبب صبر کے بیگم ہی ہیں مراد کو پہنچنے والے اور چھٹے میں

مَكْتُوبٌ هَذَا جَزَاءُ يَوْمَئِذٍ بِمَا فَعَلْتُمْ مِنَ الطَّاعَةِ

لکھا ہے یہ جہلا تھا راجی آج سبب بندگی کرنے تمہاری کے

وَفِي السَّابِعِ مَكْتُوبٌ صِرْتُمْ شُبَّانًا لَا تَهْرَمُونَ أَبَدًا

اور ساتویں میں لکھا ہے ہو گئے تم جوان ہوؤ گے نہ ہو گے کبھی

وَفِي الثَّامِنِ مَكْتُوبٌ صِرْتُمْ أَمِينِينَ وَلَا تَخَافُونَ أَبَدًا

۱۱۔ آٹھویں میں لکھا ہے ہو گئے تم امن میں آؤ نہ ڈرو گے کبھی

وَفِي التَّاسِعِ مَكْتُوبٌ رَافِقَتُهُ الْأَنْبِيَاءُ وَالصَّالِحِينَ

۱۲۔ دسویں میں لکھا ہے رفیق ہو گئے تم انبیاء کے اور صالحین کے

وَالشُّهَدَاءُ وَالصَّالِحِينَ وَفِي الْعَاشِرِ مَكْتُوبٌ سَكَنْتُمْ

بیباں ۱۳۔ دسویں میں لکھا ہے تم

فِي جَوَارِي الرِّحَمٰنِ ذِي الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ثُمَّ يَقُولُ الْمَلَائِكَةُ

مہربان ہیں جہن بزرگ صائب عرش کے پھر کہیں گے فرشتہ

ادْخُلُوا بِسَلَامٍ أَمِينِينَ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَقُولُونَ

۱۴۔ پھر امن میں سہمیست امن میں پھر داخل ہونگے بہشت میں اور کہیں گے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ

سب تعذبات کو ہی جس نے دور کیا ہمارے غم بیشک پروردگار ہمارا بخشنے والا

شَكَوْرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقْتَنَا وَعْدَهُ وَأَوْثَقَنَا الْأَرْضَ

۱۵۔ بے شک تھمتے تھے ہمیں سچا ہے تمہارا وعدہ ۱۱۔ وارث کیا جہنم میں

نکستہ بین ادون
ثابت ہون کو چھوڑ دین
۱۲۔ دسویں میں لکھا ہے
۱۳۔ دسویں میں لکھا ہے
۱۴۔ پھر امن میں سہمیست
۱۵۔ بے شک تھمتے تھے ہمیں

٩٥
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

جنگہ کر لیتے ہیں ہم بہشت میں سے جہانِ جاہلین سوا اہماد! ہی کام کرنے والوں کا

وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَدْخُلَ أَهْلَ النَّارِ فِي النَّارِ بَعَثَ إِلَيْهِمْ

اور جو کہ چاہے گا اللہ کہہ دے اور جو کہ

مَلِكًا وَمَعَاشًا خَوَاتِمَ فِي أَوَّلِهَا مَكْتُوبٌ دُخُلُهَا

ایک فرشتہ اوداؤسکے ساتھ تیس مہربانی والے پہلے میں لکھا ہی دراصل جوتہ اوسمیں

تَمْسُرُونَ فِيهَا أَبْكَاءَ لَا تَخْيُونَ وَلَا تَخْجُونَ وَفِي الثَّانِيَةِ

نہروں کے اوسمین کہی اور نہ جیوت اور نہ کھاجاوت اور نہ دیرمین

مَكَتُوبٌ مُخَوِّضٌ فِي الْعَذَابِ لَا رَاحَةَ لَكُمْ فِيهِ الثَّالِثُ

کتاب: تاریخ اسلام

گھمائی کس بجائے غلاب بین آرام ہوگا کھلو اور تیرے سین

مَلِكًا يَلِيسُوا مِنْ رَجُلِي وَلِي التَّائِبِينَ مَلِكًا

لکھائی نا امید ہوئے میری رحمت سے اور چوتھیں مہادی

ادخلوها في الصفاق الغيم والحزن ابدوا في الخامس

داخل ہوئے۔ دو مخ میں حج فکر اور اعظم اور دیکھتے ہوئے

مَكْتُوبٌ لِّسَاكِبِ النَّارِ وَمَعَانِكُمْ إِلَى قَوْمٍ مُّشْرِكِينَ بِكُمْ

کھائی لباس تھا اب بھی اور نہ تھا سیدہ تھی اور نہ تھا

الحمد والمعادكم يا مولانا شكرا

پان ارہمی درجہ بنیاد آبی اور زمین بنیاد سی و چہنیا

[illegible]

مَكْتُوبٌ هَذَا جَزْأُكَ يَوْمَ لِمَا نَعْلَمُ مِنْ مَعْرِ

کتابخانه

وَالسَّابِعُ مَكْتُوبٌ سَخِيٌّ عَلَيْكُمْ فِي النَّارِ أَبَدًا وَإِيَّائِي

[illegible]

مَكْتُوبٌ عَلَيْكَ الْعَمَلُ بِمَا تَعْمَلُ مِنْ الذِّكْرِ وَالْجَوْدِ

وَلَمْ تَقُولُوا لَوْ تَنَدُّوا فِي الثَّاسِعِ مَكْتُوبٌ قَوْلُكُمْ

الشَّيَاطِينُ فِي النَّارِ أَبَدًا فِي الْعَاشِرِ مَكْتُوبٌ بِلَا تَبَعٍ

الشَّيْطَانُ وَلَا رَدُّهُ الدُّنْيَا وَتَرَكْتُمُ الْآخِرَةَ هَذَا جَمْعُكُمْ

وَعَنْ بَعْضِ الْحِكْمَاءِ طَلَبْتُ عَشْرَةَ فِي عَشْرَةِ

مَوَاطِنَ فَوَجَدْتُهَا فِي عَشْرَةِ أُخْرَى طَلَبْتُ الرِّقْعَةَ

فِي التَّكْبِيرِ فَوَجَدْتُهَا فِي التَّوَاضُّعِ وَطَلَبْتُ لِعِبَادَةِ

فِي الصَّلَاةِ فَوَجَدْتُهَا فِي الْوُكُوعِ وَطَلَبْتُ لِلرَّاحَةِ

فِي الْحَرِّ فَوَجَدْتُهَا فِي النَّهْلِ وَطَلَبْتُ نُورَ الْقَلْبِ

فِي صَلَوةِ النَّهَارِ جَهْرًا فَوَجَدْتُهَا فِي صَلَوةِ اللَّيْلِ سِرًّا

وَطَلَبْتُ نُورَ الْقِيَمَةِ فِي الْجُودِ وَالسَّخَاوَةِ فَوَجَدْتُهَا

اور بعضی نے کہا ہے کہ

اور بعضی نے کہا ہے کہ

فِي الْقَلْبِ فِي الصَّوْمِ وَطَلَبْتُ لِحُجَّتِي عَلَى الصَّوْمِ وَطَلَبْتُ
 پائیں۔ ورنے کی مین اور طلب کیا مینے کڈنا۔ پہلے مہ اط پر سے کڑا لیں
 فَوَجَدْتُهَا فِي الصَّدَقَةِ وَطَلَبْتُ لِحُجَّتِي مِنَ التَّجَارِ
 سو پایا مینے اوسکو صدقے مین ول اور طلب کی مینے سخاوت
 فِي الْمُبَاحَاتِ فَوَجَدْتُهَا فِي تَرَاكِ الشُّهُوَانِ وَطَلَبْتُ
 مباح چیزوں مین سو پایا مینے اوسکو۔ مزا مہشوں کے چھوڑنے مین اور طلب کی مینے
 اللَّهُ تَعَالَى فِي الدُّنْيَا فَوَجَدْتُهَا فِي ذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى
 حمد تعالیٰ کی دنیا مین سو پایا مینے۔ اللہ تعالیٰ کی یاد مین
 وَطَلَبْتُ الْعَافِيَةَ فِي الْجَامِعَةِ فَوَجَدْتُهَا فِي الْعَزَلَةِ وَطَلَبْتُ
 اور طلب کیا مینے آرام جماعت مین سو پایا مینے دسکو تنہائی مین اور طلب کی مینے
 نُورَ الْقَلْبِ فِي الْمَوَاعِظِ وَقَرَأْتُ الْقُرْآنَ فَوَجَدْتُهَا
 نور دل کا حیرت مین قرآن پڑھنے مین سو پایا مینے دسکو
 فِي التَّفَكُّرِ وَالْبَكَاءِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
 تفکر مین اور بکون مین و۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے
 فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَإِذَا ابْتَلَى ابْنُ آدَمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ
 تمسیر مین مہ تعالیٰ کے قول کی اندیشہ مینہ ابھریجے مینے کلمے کی پوری مینہ مینہ
 قَالَ عَشْرُ خِصَالٍ مِمَّنِ الشُّكُّ خَمْسٌ فِي الرِّسَالَةِ وَخَمْسٌ
 نووا۔ بس۔ کلام۔ ست مین۔ پنج مین۔ دس مین
 فِي الْبَدَنِ فَأَمَّا فِي الرِّسَالَةِ السَّوَالُ أَمْوَالُ الْمُضْمَضَةِ
 بدن مین۔ مین۔ مین۔ عموماً
 وَلَا اسْتِنْشَاقٌ وَقَصُّ الشَّارِبِ كُلِّ لَحْقٍ وَأَمَّا فِي الْبَدَنِ
 اور نہ مین پانی پینا۔ اور نہ مین دین۔ یا نہ۔ مین۔ مین۔ مین مین

یعنی جو چیزیں مباح ہیں
 وہی ہیں جو حرام ہیں
 یعنی جو چیزیں حرام ہیں
 وہی ہیں جو مباح ہیں
 یعنی جو چیزیں حرام ہیں
 وہی ہیں جو مباح ہیں

یعنی جو چیزیں حرام ہیں
 وہی ہیں جو مباح ہیں
 یعنی جو چیزیں حرام ہیں
 وہی ہیں جو مباح ہیں
 یعنی جو چیزیں حرام ہیں
 وہی ہیں جو مباح ہیں

نَفْسًا لَّا يَرْطُو قَلْبُهُمُ الْاَظْفَارُ مَنْ حَلَقَ الْعَالَمِينَ لَمْ يَحْشِكْ

اور کسی ناقل سے بالوں کا اور کان ناخنوں کا اور مونڈنا نیز ناک کا اور ختنہ کرنا

وَالْاِسْتِجَاءُ وَعَنْ اَبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ

اور استغفر کرنا اور روایت ہے حضرت ابن عباس سے کہا جس نے دو بار بھی حضرت نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَةَ

صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک دفعہ رحمت بھی اللہ نے اوس پر دس دفعہ

وَمَنْ سَبَّ عَرَّةً سَبَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِّمَنْ

اور جس نے عرہ کو گستاخانہ برائی بھی اللہ نے اسی دفعہ گناہین چھوڑا

لِقَوْلِهِ تَعَالَى الْوَالِدُ بْنُ مَرْيَمَ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ حِينَ

توں اللہ تعالیٰ کہ حق بن مریم بن مریہ کے پشکار اللہ کی اوس پر جہنم

سَبَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَّةً وَاحِدَةً سَبَّ

بڑا کہا اسے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک دفعہ بڑا کہا اس کو اللہ

عَشْرَ مَرَّاتٍ فَقَالَ وَلَا تُطْعَمُ كُلُّ حَلَاوَةٍ مِّمَّا

دس دفعہ وہ فوہ اور وہ دس سال سب سے کھانے والے کا بی قدر طعمے دیتا

مَشَاءُ يَنْبَغِي مَسَاءً لِلْخَيْرِ مُغْتَدٍ اَيْدِي عَمَلٍ بَعْدَ ذَلِكَ

پس لیے پڑتا جبکہ اسے رات کے خیر کے بعد ایدیں عمل کے بعد اس کے پیچھے

لَزَيْدٍ اِنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَيْنَ اِذَا تَنَالَى عَلَيْهِ اَيَاتُنَا وَمَا

زید سے کہ کہتے ہیں مال اور جب تک کہ اس پر ہمارے آیتیں نہ آئیں

اَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ يَعْنِي يَكْذِبُ بِالْقُرْآنِ وَقَالَ

یہ قدیمین کے پہلوں سے کہتے ہیں کہ قرآن کو اور کہا

اَبْرَاهِيمُ بْنُ اَدَمَ رَحِمَهُ اللّٰهُ حِينَ سَأَلُوهُ عَنْ قَوْلِ تَعَالَى

ابراہیم بن آدم رحمہ اللہ جب کہ اس سے پوچھا کہ تو نے اس سے کہا کہ

اَدْعِيَهُمْ لَكُمْ وَانَا نَدْعُوهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِبْ لَنَا قَوْلًا

محبوب چاروں کو پہنچان میں منہای چاروں کو اور ہم پکارتے ہیں سو قبول نہیں ہوئی مابقی کیا۔ تب ہوا

مَا تَشْتَقُونَ بَكْرًا مِنْ عَشْرَةِ اَشْيَاءٍ اَوْ لَهَا اَنْتُمْ عَرَفْتُمْ وَاللَّهُ

مرگنے متاں دل دہر پڑھون سے پہلے کہ بتنے چھوٹا اللہ

وَلَمْ تَوْدُوا حَقَّهُ وَقرَأْتُمْ كِتَابَ اللَّهِ وَلَمْ تَعْمَلُوا بِهِ

اور ادا نہیں کیا اسکا حق اور پڑھاتے کتاب اللہ کو اور عمل نہیں کیا اس پر

يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اِنَّا نَحْنُ الْحَقُّ وَنَحْنُ الْمُسَوِّدُونَ اَدْعِيَهُمْ حَتَّى يَسْمَعُوا

یہ کیا بتنے دھمکی سلطان کا اور محبت کی بتنے اوست اور دعویٰ کیا بتنے محبت سوا

وَشَرَكْتُمْ اَشْرَافًا وَسُتْنَةً اَدْعِيَهُمْ حَتَّى يَجْتَنِبُوا

اور جبرائیل طیفہ اونکا دوست بنائیں اور دعویٰ کیا بتنے محبت سبت کا اور

تَعْمَلُوا لَهَا اَدْعِيَهُمْ خَوْفًا لَنَا وَلَمْ يُنْتَهُوا عَنِ الذُّنُوبِ

علم کیا بتنے اوسکے اور دعویٰ کیا بتنے خوف لاش کا اور نہ سبے تم گنہگار سے

اَدْعِيَهُمْ اَنْ الْمَوْتَ حَقٌّ وَلَمْ تَسْتَعِذُّوا بِالْمَوْتِ وَاسْتَغْلَمْتُمْ

اور دعویٰ کیا بتنے کہ موت حق ہی اور تیار نہ ہو تم اسکیلے اور نہوں چوکنے

بِعُيُوبٍ غَيْرِكُمْ وَتَرَكْتُمْ عُيُوبَ اَنْفُسِكُمْ وَتَاْكُلُونَ رِزْقَ

عیون کے عیب کے ساتھ اور چھوڑتے عیب اپنے منوں اور کھاتے ہو رزق

اللَّهِ وَلَا تَشْكُرُونَ وَتَذْفِقُونَ مَوْتًا كَذِبًا لَا تَعْتَدِرُونَ

اللہ کا اور شکر نہیں کرتے اوسکا اور کھاتے ہو اپنے مرنے کو اور نہ بتنے کہ نہیں

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ قَامَ

اور دیا محبت نبی صلی علیہ وسلم میں سے

دَعَا بِهَذَا الذِّكْرِ فِي لَيْلَةِ عَرَفَةَ اَلْفَ مَرَّةٍ وَهُوَ حَشَرٌ

یہ دعا پڑھائے اسکی لیلۃ عرفۃ الف مرتبہ اور ہر عشر

یہ دعا پڑھائے اسکی لیلۃ عرفۃ الف مرتبہ اور ہر عشر

۱۰۰
 کَلِمَاتٍ يُسْأَلُ اللَّهُ شَيْئًا إِلَّا أُعْطَاهُ مَا زِيدَ وَهِيَ
 رَحِيمٌ أَوْ مَا تَشَاءُ أَوْ لَهَا سُبْحَانَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ
 عَنْ شَيْءٍ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْأَرْضِ مُلْكُهُ
 وَقُدْرَتُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْبَرِّ سَبِيلُهُ سُبْحَانَ الَّذِي
 فِي الْهَوَى رُوحُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي النَّارِ سُلْطَانُهُ
 سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْأَرْضِ حَامِلُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْقُبُورِ
 قَضَاؤُهُ سُبْحَانَ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاءَ سُبْحَانَ الَّذِي وَضَعَ
 الْأَرْضَ سُبْحَانَ الَّذِي لَا مَلْجَأَ إِلَّا إِلَيْهِ
 وَكَانَ الْغَيْبُ عِنْدَ رِجْلِ رَسُولِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
 كَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ لَا يُلَاسَ عَلَيْهِ الْغَنَّةُ
 كَلَّمَ أَحِبَّاءَهُ مِنْ أُمَّتِي قَالَ عَشْرُ فَرَقُوا لَهُمُ الْإِمَامُ الْحَاشِرُ

یعنی روح پیرانی
 روحی اوستی پیرانی
 بی یار و یار
 کای که پیرانی

کای که پیرانی
 کای که پیرانی

کہیں ہیں ہر گز سے کہیں کہ وہ ہر اللہ سے جسکے کلمات کا
 زبانت کہ کلام کہ پلا پاک ہی وہ ذات کہ آسمان پر
 حجت اوستی پاک ہی وہ ذات کہ زمین میں ہی بادشاہی اوستی
 اور قدرت اوستی پاک وہ ذات کہ جبل میں ہی رہتا اوستی پاک ہی
 کہ ہوا میں ہی روح اوستی پاک ہی وہ ذات کہ آگ میں ہی غلبہ اوستی
 پاک ہی وہ ذات کہ کچھ دان میں ہی علم اوستی پاک ہی وہ ذات کہ قبول میں ہی
 اوستی پاک ہی وہ ذات کہ بلند کیا آسمان کو پاک ہی وہ ذات کہ رکھا
 زمین کو پاک ہی وہ ذات کہ نہیں پناہ اور نہیں نجات اوستی مذہب کے گراویہ کی طرف
 اور روایت ہی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ اوستی کہا فرمایا حضرت رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن شیطان علیہ اللعنة کہ
 کہنے دوست میں تیرے میری امت سے کہا اوستی آدمی پہلا اوستی امام اعظم

وَالْمُتَكَبِّرِينَ وَالْعَنِيَّ الَّذِي لَا يَمِيلُ مِنْ آيَةٍ يَكْتَسِبُ الْمَالَ

اور تکبر کرنے والا اور عیالدار کہ پروا نہیں رکھتا کہان سے مال حاصل کیا

وَفِي مَا ذَا يُنْفِقُ وَالْعَالِمَ الَّذِي صَدَقَ الْأَمِيرَ عَلَى جُودِهِ

اور کا ہے میں خرچ کیا اور وہ عالم کہ سچا دے امیر کو اس کے ظلم پر

وَالثَّاجِرُ الْخَائِنُ وَالْمُحْتَكِرُ وَالزَّالِي وَمَا كَلَّ الرِّبَا وَالْبَخِيلُ

اور سوداگر خیانت کرنے والا اور ناج برونے والا اور زانی اور بیاج کہانے والا اور بخیل

لَا يَمِيلُ مِنْ آيَةٍ يَجْمَعُ الْمَالَ وَشَارِبُ الْخَمْرِ

کہ پروا نہیں رکھتا کہان سے — آشیا مال اور شراب پینے والا

مَذْمُونٌ عَلَيْهِ أَشْتَمَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَمَرُ

ہمیشہ اس کام پر رہنے والا پھر فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر کہنے

أَعْدَاؤُكَ مِنْ أُمَّتِي قَالَ عَشْرُونَ نَفَرًا أَوْ لَهُمْ أَنْتَبَاهُ

دشمن تیرے میری امت سے کہا بیس آدمی ہیں پہلا اس کا تو ہی امی محمد

فَإِنِّي أَبْغُضُ الْعَالِمَ الْعَامِلَ بِالْعِلْمِ وَحَامِلَ الْقُرْآنِ

سو میں دشمن کہتا ہوں سب کو اور عالم کہ عمل کرے سادہ علم کے اور حافظ قرآن کا

إِذَا عَمِلَ بِمَا قَبِلَهُ وَالْمُؤَدِّنُ لِلَّهِ فِي تَحْمِيسِ صَلَواتِهِ وَمُحِبُّ

جب کہ عمل کرے اس کے لیے مکمل اور اذان دینے والا اللہ کے واسطے پانچوں نمازوں میں اور دوست رکھنے والا

الْفَقْرَاءَ وَالسَّائِكِينَ وَالْيَتَامَى وَذُو الْقُلُوبِ جِلْدٍ وَالتَّوَّاضِعَ

غیروں اور سکیڑوں اور یتیموں کو اور صاحب دل مہربان کا اور تواضع کرنے والا

لِلْحَقِّ وَشَابَّ نَشَأَنِي طَاعَتِ اللَّهِ تَعَالَى وَأَكْلَ الْحَلَائِلِ

واسطے حق کے اور جوان کر بڑا اللہ تعالیٰ کی بندگی میں اور کھانے والا حلال کا

وَالشَّابَّانِ الْمُتَحَابِّانِ فِي اللَّهِ وَالْحَرِيصُ عَلَى الصَّلَاةِ

اور دو جوان دوستی رکھنے والے اللہ کے واسطے اور حرص کرنے والا نماز پر

فِي الْجَمَاعَةِ وَالَّذِي يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامُ وَالَّذِي

جماعت میں اور وہ شخص کہ نماز پڑھتا ہے رات کو اور آدمی سوتے ہوں اور شخص کہ

يَمْسِكُ نَفْسَهُ عَنِ الْحَرَامِ وَالَّذِي يَنْصَرُّ فِي رِوَايَةٍ

روکے اپنے نفس کو حرام سے اور وہ شخص کہ فرج خواہی کرے اور ایک روایت میں ہی

يَدْعُو لِلْأَخْوَانِ وَلَيْسَ فِي قَلْبِهِ شَيْءٌ وَالَّذِي يَكُونُ أَبَدًا

کہ دعائے برادرانہ کرے اور اس کے دل میں کچھ برائی نہیں اور وہ شخص کہ ہمیشہ رہے

عَلَى أَوْضَوْءٍ وَسَبْحٍ وَحَسَنِ الْخَلْقِ وَالْمُصَدِّقُ رَبِّهِ

وہ سب سے اچھے اور نیک خلق اور سچا جاننے والا اپنے رب کو اور جس پر

ضَمِنَ اللَّهُ لَهُ وَالْمُحْسِنُ إِلَى الْمَسْتُورَاتِ الْأَكْمَلُ وَالْمُسْتَعِدُّ

اللہ کے لئے ضامن اور اچھا کرنے والا عورتوں میں جو کے ساتھ اور تیار رہنے والا

الْمَوْتِ وَقَالَ وَهَبُ بْنُ مُنَبِّهٍ مَكْتُوبٌ فِي التَّوْرَةِ

موت کے اور کہا ہوا ہے کہ لکھا ہی تو ریت میں

مَنْ تَزَوَّدَ فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ حَبِيبَ اللَّهِ وَمَنْ

جس نے دنیا میں تیار کیا ہو وہ قیامت کے دن اللہ کا دوست اور جس نے

تَرَكَ الْغَضَبَ صَارَ فِي جَوْارِ اللَّهِ وَمَنْ تَرَكَ حُبَّ

چوڑے غصے کو چھوڑ دیا وہ اللہ کے ساتھ ہو گا اور جس نے چھوڑ دی محبت

الْعَالِيَةِ فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَمِنًا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ

میں سے دنیا میں جو کسی نے چھوڑ دیا وہ قیامت کے دن محفوظ رہے گا اللہ کے عذاب سے

وَمَنْ تَرَكَ الْحَسَدَ صَارَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَحْمُودًا عَلَى

وہ جس نے حسد کو چھوڑ دیا وہ قیامت کے دن تعریف والا

وَنَسِيَ خَلْقَهُ وَمَنْ تَرَكَ حُبَّ الْبَيَاسَةِ صَارَ

بھول گیا اپنے خلق کو اور جس نے چھوڑ دی محبت ریاست کی

یعنی زلف و تاج
وہ بندہ جس نے دنیا میں
سب سے زیادہ محبت کی
تو قیامت کے دن
اللہ کی محبت سے
محروم ہو گا

يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَزِمْنَا عِنْدَ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ وَمَنْ تَرَكَ

قیامت کے دن عزت والا نزدیک بادشاہ غالب کے اوجھنے پہنچی

الْفُضُولِ فِي الدُّنْيَا صَارَ نَاعِمًا فِي الْآخِرَةِ وَمَنْ تَرَكَ

زیادتی دنیا میں ہوا آرام پانے والا عیدوں میں اور جس نے چھوڑا

الْخُصُوفَ فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنَ الْفَائِزِينَ

جس کو دنیا میں ہوا ن قیامت کے مطلب پانے والوں سے

وَمَنْ تَرَكَ الْبُخْلَ فِي الدُّنْيَا صَارَ مَذْكُورًا عِنْدَ رُؤَسَا

اور جس نے چھوڑا بخیلی کو دنیا میں ہوا ذکر و سکا نزدیک سرداروں

الْمَخْلُوقِينَ وَمَنْ تَرَكَ الرَّاحَةَ فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

خلیق کے اور جس نے چھوڑا راحت کو دنیا میں ہوا قیامت کے دن

مَسْرُورًا وَمَنْ تَرَكَ الْحَرَامَ فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

خوش اور جس نے چھوڑا حرام کو دنیا میں قیامت کے دن

فِي جَوَارِ الْأَنْبِيَاءِ وَمَنْ تَرَكَ النَّظَرَ فِي الْحَرَامِ فِي الدُّنْيَا

مہمانی میں نبیائے و جس نے چھوڑا دیکھنا حرام کو دنیا میں

أَفْرَحَ اللَّهُ عَيْنَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ تَرَكَ الْغَدْرَ

خوش کرے اللہ اسی نگہ کو قیامت کے دن بہشت میں و جس نے چھوڑا غداری تو غمزدگی

فِي الدُّنْيَا وَانْخَارَ الْفَقْرُ بَعَثَهُ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَمَةِ

دنیا میں و جیتا کہ فقیری و نہا بیکو و سہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن

مَعَ الْوَلِيِّينَ وَالشُّبَّانِ وَمَنْ قَامَ بِحُجْرِ النَّاسِ فِي الدُّنْيَا

ساتھ ولیوں اور جوانوں کے و جو کوئی قیامت کو پہنچے نہ دنیا میں و جس نے

أَقْضَى اللَّهُ تَعَالَى حَاجَتَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ أَرَادَ

پوری کرے اللہ تعالیٰ حاجتوں کو دنیا میں و جس نے ارادہ کیا

اور جس نے چھوڑا

أَنْ يَكُونَ فِي قَبْرِهِ مُوَسَّسٌ فَلْيَقُمْ فِي ظِلِّ اللَّيْلِ وَلْيُصَلِّ

کہ موشے اور کسی قبر میں مونس سوچا ہے کہ کھڑا ہو اور ہر رات میں اٹھنا شروع کرے

وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ فِي ظِلِّ عَرْشِ الرَّحْمَنِ فَلْيَكُنْ

ورجئے امام دلیا کہ ہو سالیہ میں تخت خدا کے چاہیے کہ

زَاهِدًا وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ حَسَابًا يَسِيرًا فَلْيَكُنْ

نوربے اور جیسے کہ ہو حساب و سکا آسان چاہیے کہ

تَاجِرًا لِنَفْسِهِ وَأَخُو الْيَتَامَى مَنْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ الْمَلَكُوتِ

انفست کرے اپنے تئیں اور بہیمان کے تئیں اور جسے ارادہ کیا کہ فرشتے

زَائِرِينَ يَكُنْ وَبِرَّ عَاوِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُسْكِنَ

رستہ ساز کرے چاہیے کہ پیریزہ رہوے اور جسے ارادہ کیا کہ رہے

فِي مَجْمُوعَةِ الْجَنَّةِ فَلْيَكُنْ ذَاكِرَ اللَّهِ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

وہیں ہر وقت کے چاہیے کہ یاد کرے اللہ کی رات اور دن

وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حَسَابٍ فَلْيَتَّبِعِ اللَّهَ

اور جسے ارادہ کیا کہ داخل ہو بہشت میں بی حساب چاہیے کہ توبہ کرے تہکوت

تَوْبَةً نَّصُوحًا وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ غَنِيًّا فَلْيَكُنْ رَاضِيًّا

توبہ نصوح اور جسے ارادہ کیا کہ غنی ہو دولت مند چاہیے کہ راضی ہو

بِمَا قَسَمَ اللَّهُ تَسَاءُلًا وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ مَعَ اللَّهِ فَقِيهًا

بہت سے سوال سے اور جسے ارادہ کیا کہ ہو اللہ کے نزدیک فقیہ

فَلْيَكُنْ غَاشِعًا وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ حَكِيمًا فَلْيَكُنْ

سب سے زیادہ غریب اور جسے ارادہ کیا کہ ہو حکیم چاہیے کہ

عَالِمًا وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ سَالِمًا مِنَ النَّاسِ وَنَسْلًا

عامہ اور بہشت رسیدہ اور جسے ارادہ کیا کہ ہو سو

يَذْكُرُ أَحَدًا إِلَّا بَخِيلٌ وَلِيَعْتَبِرَ فِيهَا مِنْ أَثَرِ شَيْءٍ خُلِقَتْ

یاد کرے کسی کو مگر بھلائی سے اور عبرت کہنے دنیا میں کہ کس چیز سے پیدا کیا گیا میں

وَلَمَّا ذَا خُلِقَتْ وَمَنْ أَرَادَ الشَّرَفَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اور کس واسطے پیدا کیا گیا میں اور جس نے ارادہ کیا بزرگی کا دنیا اور آخرت میں

فَلْيَخْتَرْ الْآخِرَةَ عَلَى الدُّنْيَا وَمَنْ أَرَادَ الْفِرْدَوْسَ

چاہے کہ اختیار کرے آخرت کو دنیا پر اور جس نے ارادہ کیا اور دوسرا

سَيِّئُ الْمُنْعِمِ الَّذِي لَا يَفْنَى لَا يُضَيِّعُ عُمُرَهُ فِي فُسَادِ الدُّنْيَا

اگر آفرین دہندہ کو کہ نہ فنا کرتا نہ ضائع کرے عمر اپنی فساد دنیا میں

وَمَنْ أَرَادَ الْجَنَّةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَعَلَيْهِ السَّخَاوَةُ

اور جس نے ارادہ کیا بہشت کا دنیا اور آخرت میں باید پر شکستہ ہو

لِأَنَّ السَّخِيَّ قَرِيبٌ إِلَى الْجَنَّةِ وَبَعِيدٌ مِنَ النَّارِ

کہ سخی قریب بہشت سے و دور از آتش است

وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتَوَكَّلَ عَلَيْهِ بِالنُّورِ الثَّامِّ فَعَلَيْهِ التَّفَكُّرُ

اور جس نے ارادہ کیا کہ بیشک یا محض نور پر توکل کرے باید تفکر

وَلَا غَتَبَازٍ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ لَهُ بَدَنٌ صَابِرٌ

در عجب پڑانی اور جس نے ارادہ کیا کہ ہو برکت بدن صابر

وَلِسَانٌ ذَاكِرٌ وَقَلْبٌ خَاشِعٌ فَعَلَيْهِ بَكَّةٌ لَا تُسْتَفْعَى

اور زبان یاد دہان و دل خوار و برکت بکائی کہ نہ استغاثہ

لِلْمَوْمِنِينَ وَالْمَوْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

برای مؤمنان و ایمانداران و مسلمانان و مسلمانان

خاتمة

6/24
3/7

